مُسلسل اِشاعت کے 63 سال

شمارہ : 2 جلد: 30

فروری 2026 شعبان المعظم ۱۴۴۷

ماہنامہ

لولاک

ملتان

مجلس تحفظِ ختمِ نبوۃ کا ترجمان

Email:
khatmenubuwwat@ymail.com

قارئین سے کھلی پانچ باتیں

استقبال رمضان المبارک

آہ! مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

آہ! مولانا سیّد مختار الدین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کربوغہ شریف

www.laulak.info | www.amtkn.com | www.emaktaba.info

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ماہنامہ لولاک ملتان

شمارہ: ۲ جلد: ۳۰

بیاد

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ
مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ
مجاہد ملت مولانا محمد علی جالندھریؒ
مناظر اسلام مولانا لال حسین اخترؒ
حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ
خواجۂ خواجگان حضرۃ مولانا خان محمد صاحبؒ
حضرت مولانا عبدالرحمن میانویؒ
فاتح قادیان حضرت مولانا محمد حیاتؒ
شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہؒ
حضرت مولانا محمد شریف جالندھریؒ
حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ
شیخ الحدیث حضرۃ مولانا مفتی احمد الرحمنؒ
حضرت مولانا عبدالرحیم اشعرؒ
پیر طریقت حضرت مولانا شاہ نفیس الحسینیؒ
حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانویؒ
حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندرؒ
حضرت مولانا مفتی محمد جمیل خانؒ
حضرت مولانا محمد شریف بہاولپوریؒ
حضرت مولانا سعید احمد صاحب جلالپوری شہیدؒ
صاحبزادہ طارق محمودؒ
مولانا محمد اکرم طوفانیؒ

مجلس منتظمہ

مولانا غلام رسول دینپوری
مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی
علامہ احمد میاں حمادی
مولانا فقیر اللہ اختر
مولانا مفتی حفیظ الرحمن
مولانا محمد طیب فاروقی
مولانا قاضی احسان احمد
مولانا محمد اسحاق ساقی
مولانا مفتی محمد راشد مدنی
مولانا محمد وسیم اسلم
مولانا محمد حسین ناصر
چوہدری محمد اقبال
مولانا محمد قاسم رحمانی
مولانا عبدالرزاق
مولانا عبدالرشید غازی
مولانا محمد اویس

بانی: مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا تاج محمود رحمۃ اللہ علیہ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا حافظ محمد ناصر الدین خاکوانی صاحب

زیر سرپرستی: حضرت مولانا سید سلیمان یوسف بنوری صاحب

نگران اعلیٰ: حضرت مولانا عزیز الرحمن جالندھری

نگران: حضرت مولانا اللہ وسایا

چیف ایڈیٹر: حضرت مولانا عزیز احمد

حضرت مولانا مفتی محمد شہاب الدین پوپلزئی

ایڈیٹر: صاحبزادہ حافظ مبشر محمود

مرتب: مولانا عزیز الرحمن ثانی

کمپوزنگ: یوسف ہارون

ناشر: عزیز احمد مطبع: تشکیل نو پرنٹرز ملتان
مقام اشاعت: جامع مسجد ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان

رابطہ: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ
حضوری باغ روڈ، ملتان فون: 0333-8827001, 061-4783486

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلمۃ الیوم

قارئین سے کھلی پانچ باتیں	مولانا اللہ وسایا	03

مقالات مضامین

آیت مبارکہ وحدیث مبارکہ	مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ	05
مؤدب جو رہتے ہیں باب حرم پر (منظوم)	حمید صدیقی لکھنوی	06
مسنون دعائیں	مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی	07
استقبال رمضان المبارک	مولانا عبدالمجید لدھیانوی/ محمد سلیم جلوی	08
واقعہ شہادت ذی النورین سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ (قسط:۱)	شیخ الحدیث مولانا سید حامد میاں	14
خلفاء راشدین اوراہل بیت کرامؓ کے باہمی تعلقات (قسط:۱۱)	علاّمہ زمخشری/ مولانا احتشام الحسن	19
اختتام بخاری شریف......جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر	مولانا توصیف احمد	23

شخصیات

آہ! پیر طریقت مولانا عبدالرحیم نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ	مولانا اللہ وسایا	28
آہ! مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ	〃 〃	29
آہ! مولانا سید مختار الدین شاہ رحمۃ اللہ علیہ کربوغہ شریف	〃 〃	32
مولانا غلام مصطفیٰ چانڈیو قاسمی رحمۃ اللہ علیہ کی رحلت	حافظ ولی اللہ کنزی	34
حاجی عبدالستار مرحوم کا وصال	مولانا عتیق الرحمٰن سیف	36
حضرت حکیم محمد عاشق نقشبندی گولارچی کی رحلت	مولانا محمد حنیف سیال	37

ردقادیانیت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جاہ وجلال اور مرزا قادیانی کی چاپلوسی	مولانا غلام رسول دین پوری	38
قادیانیت......ایک خطرناک سازش کا انکشاف	ڈاکٹر شنکر داس مہروبی	40

متفرقات

سہ ماہی اجلاس مبلغین حضرات ملتان	مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی	42
ختم نبوت سے متعلق ڈیرہ اسماعیل خان بار کی قرارداد	مولانا حمزہ لقمان	44
ختم نبوت کانفرنس رحیم یار خان	مولانا مفتی محمد سلطان	45
تبصرہ کتب	مولانا عتیق الرحمٰن سیف	47
جماعتی سرگرمیاں	مولانا محمد وسیم اسلم	49

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کلمۃ انیوم

قارئین سے کھلی پانچ باتیں!

الحمدللہ وکفٰی وسلام علی سیّد الرسل وخاتم الانبیاء، امابعد!

۱...... سب سے پہلے تو گزشتہ شمارہ جنوری ۲۰۲۶ء کے ٹائٹل پر جنوری ۲۰۲۵ء لکھا گیا، اس فروگزاشت پر معذرت قبول فرمائیں اور تصحیح فرمالیں۔

۲...... عرصہ سے دلی خواہش تھی کہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی، حضرت مولانا محمد زمان الہ آبادی، حضرت مولانا سید مہدی علی خان، حضرت مولانا حبیب احمد کیرانوی، حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی، حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی، حضرت مولانا خلیل احمد سہارن پوری، حضرت مولانا عبدالشکور لکھنوی، حضرت مولانا نور الحسن شاہ بخاری، حضرت مولانا عبدالستار تونسوی رحمۃ اللہ علیہم ایسے حضرات کی وہ جملہ کتب جو عظمت اہل بیتؓ و دفاع صحابہ کرامؓ پر لکھی گئی ہیں ان کو یکجا کردیا جائے۔ اس کے لئے معمولی سوچ بچار شروع کی۔ پہلا قدم اٹھایا تو قدرت حق نے ایسے کرم کے دروازے کھول دیئے۔ ایک صاحب جو اس عنوان پر کام کررہے ہیں، اس سے رابطہ ہوگیا۔ ایک صاحب اس مجموعہ کی اشاعت کے لئے آمادہ ہوگئے۔

قارئین کرام! آپ یہ پڑھ کر خوشی محسوس کریں گے کہ اس پر کام شروع ہوگیا ہے جوں ہی آگے بڑھتے رہے، پیش رفت ہوتی رہے تو آپ کو اعتماد میں لیتے رہیں گے۔

۳...... اس خطہ پاک و ہند میں معروف ناصبی محمود عباسی بدنصیب کے فتنہ اور اس کے تنبوروں اور زنبوروں کے خلاف جو کتابیں لکھی گئی ہیں، حضرت مولانا قاری محمد طیب قاسمی، حضرت مولانا مفتی محمد شفیع عثمانی سے مولانا سید محمد امین مخدوم پوری رحمۃ اللہ علیہم تک ان سب کو یکجا کردیا جائے۔ ایک صاحب علم سے اس کا تذکرہ ہوا تو وہ اس کے لئے کمربستہ ہوگئے۔ سردست پچاس کتابوں کی فہرست انہوں نے مرتب کرلی ہے اور ان کا کہنا ہے کہ کتابیں بھی یکجا ہوگئی ہیں۔ وہ فہرست مل جائے تو قارئین لولاک کو اس میں قدم بہ قدم ساتھ رکھیں گے۔

۴...... اللہ رب العزت کا کرم ہوا کہ رجب ۱۴۴۷ھ کا آغاز ہوگیا ہے۔ اس ماہ کے آخر میں وفاق المدارس کے سالانہ امتحانات ہوں گے۔ ان کے اختتام پر ۲۴؍جنوری ۲۰۲۶ء سے ۱۵؍فروری ۲۰۲۶ء کو تینتیسواں سالانہ ختم نبوت کورس چناب نگر انعقاد پذیر ہوگا۔ قارئین کرام وجماعتی رفقاء اس کی بھرپور کامیابی کے لئے دعاؤں کا سلسلہ جاری کردیں۔ اس کی تیاری تو شروع ہے۔ مولانا محمد اسماعیل، مولانا قاضی احسان احمد، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، مولانا محمد عابد کمال، مولانا محمد اویس، مولانا عنایت اللہ، مولانا محمد طیب، مولانا محمد اسحاق ساقی، مولانا توصیف احمد سمیت جماعتی مبلغین حضرات کی ٹیم کے ساتھ دن رات اس کے لئے ایک کئے ہوئے ہیں۔ مشاورت اور ذمہ داریوں کی تقسیم کا عمل مکمل ہوگیا ہے۔

اس کے لئے تمام تر جماعتی رفقاء مبلغین حضرات، مقامی جماعتوں کے جملہ عہدیداران وبہی خواہاں سے گزارش ہے کہ وہ اس کار خیر کے لئے خود کو حرکت میں لائیں، زیادہ سے زیادہ شرکاء کو ترغیب دے کر ترتیب قائم کرکے اس میں شرکت کے لئے بھجوائیں۔ ہمت کریں رحمت کردگار آپ کی مدد فرمائے۔

۵...... ملعون قادیان کے خاندان کا ایک فرد مبارک ثانی قادیانی کیس کی سپریم کورٹ کے فیصلہ کی روشنی میں مجاز عدالت سیشن جج لالیاں کی عدالت میں اس کا ٹرائل مکمل ہوکر ۲۴؍دسمبر ۲۰۲۵ء کو فیصلہ ہوگیا۔ قادیانی ملزم مبارک کو عمر قید کی سزا سنادی گئی۔ ملزم کو موقع پر حراست میں لے کر جھنگ ڈسٹرکٹ جیل سزا کاٹنے کے لئے بھجوادیا گیا۔

(۱) بظاہر ایک سمپل سا کیس ہے کہ اس نے ایک ممنوعہ کتاب جس میں تحریف قرآن مجید کا مبینہ طور پر ارتکاب کیا گیا تھا۔ جسے تقسیم کرکے اس نے ایک قبیح وسنگین جرم کا ارتکاب کیا تھا، قانون سے بالاتر اس کیس کو ختم کرنے کے فیصلہ نے اس کیس کو اہمیت کا حامل بنادیا۔

(۲) یہ فیصلہ نظر ثانی میں کالعدم ہوکر مجاز عدالت میں ٹرائل کے فیصلہ نے مزید اس کو شہرت دی۔

(۳) ملزم ملعون قادیان کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کی گرفتاری وسزا سے پوری دنیا میں رہنے والے ملعون قادیان کے چیلوں چانٹوں کے پاؤں تلے انگارے دہکنا کیا شروع ہوئے کہ پوری قادیانیت کے پاؤں جلنے سڑنے لگے اور کھوپڑیاں کھولنے لگیں۔ ۲۰۲۵ء کے آخر کا یہ فیصلہ اسلامیان عالم کے لئے بالعموم اور اسلامیان برصغیر کے لئے بالخصوص خوشیوں میں اضافہ کا باعث ہوا۔ یہ فیصلہ چھپنا چاہئے لولاک میں یا کتابی شکل میں یا دونوں طرح آپ مشورہ دیں ہم اس کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے سرگرم عمل ہیں۔ امید ہے کہ آپ کے ہاں اس شمارہ کے پہنچنے تک بات کسی کنارے لگ جائے گی۔

چلئے پھر ملیں گے اگلے شمارے تک کے لئے اجازت۔ والسلام مع الاحترام!

آیت مبارکہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۔

ترجمہ: اور جب اللہ تعالیٰ نے انبیاء سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور حکمت دوں اور پھر ایسا رسول تمہارے پاس آئے جو تمہاری آسمانی کتابوں کی تصدیق کرے (محمد ﷺ) تو تم سب ان پر ایمان لاؤ اور ان کی مدد کرو۔

تشریح: خلاصہ آیت کا یہ ہے کہ ازل میں جس وقت حق تعالیٰ نے تمام مخلوق کی ارواح پیدا فرما کر ان سے اپنے رب ہونے کا عہد و اقرار لیا۔ تمام انبیاء سے اس عہد عام کے علاوہ ایک عہد خاص بھی لیا گیا کہ اگر آپ میں سے کسی کی حیات میں محمد ﷺ مبعوث ہو کر تشریف لائیں تو آپ ان پر ایمان لائیں اور ان کی مدد کریں۔ نیز ''النّبیین'' کے بعد ''ثم جاء کم رسول ... الخ'' کے یہ معنی ہوں گے کہ تمام انبیاء کے آنے کے بعد سب سے آخر میں آنحضرت ﷺ تشریف لائیں گے۔ جب کہ ''اخذمیثاق'' میں سے کوئی نبی و رسول مستثنیٰ نہیں تو آنحضرت ﷺ کا تمام انبیاء سے آخری نبی ہونا متعین ہو گیا۔ (پ ۳، آل عمران: ۸۱)

حدیث مبارکہ

'' عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَتِلَ فِئَتَانِ فَيَكُونُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ دَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ، وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُبْعَثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبًا مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ '' (رواہ البخاری و مسلم و احمد)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہؓ راوی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ: قیامت اُس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ اس سے پہلے یہ علامات نہ ہو چکیں کہ دو جماعتوں میں جنگ عظیم رُونما ہو، حالانکہ دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہو، اور قیامت اُس وقت تک قائم نہیں ہو سکتی جب تک کہ تقریباً ۳۰ دجال کاذب دنیا میں نہ آ چکیں جن میں سے ہر ایک یہ کہتا ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔

حدیث میں آپ ﷺ کے بعد مدعی نبوت کو دجال و کذاب فرمایا گیا ہے۔ (ختم نبوت کامل ص ۲۶۱)

مؤدب جو رہتے ہیں باب حرم پر

حمید صدیقی لکھنوی

حضوری کے انداز یاد آ رہے ہیں
وہ لمحات دیدار یاد آ رہے ہیں

دل آویز و کیف آور و روح پرور
مدینے کے گلزار یاد آ رہے ہیں

بسو گند آثار صحرائے طیبہ
رہ شوق کے خار یاد آ رہے ہیں

سنے تھے حدی خواں سے جو منزلوں پر
وہ نغمے وہ اشعار یاد آ رہے ہیں

کبھی جن پہ چمکا تھا مہر رسالت
وہ پرنور کہسار یاد آ رہے ہیں

نمایاں نمایاں درخشاں درخشاں
حرم کے وہ مینار یاد آ رہے ہیں

فضا جن کی ہے عطر بیز محبت
قبا کے وہ گلزار یاد آ رہے ہیں

جو راہ حرم میں مقامات آئے
وہ سب سلسلہ وار یاد آ رہے ہیں

جہاں پھرتے ہیں اہل دل، دل کو تھامے
وہ کوچے وہ بازار یاد آ رہے ہیں

رسائی ہے دربار اقدس میں جن کی
وہی شمع بردار یاد آ رہے ہیں

حرم میں جو رہتے ہیں محو تجلی
وہ سرمست و سرشار یاد آ رہے ہیں

بقیع مبارک کی حسرت ہے جن کو
وہ خوش بخت بیمار یاد آ رہے ہیں

مؤدب جو رہتے ہیں باب حرم پر
وہ سب کفش بردار یاد آ رہے ہیں

دعاؤں میں جو یاد رکھتے ہیں ہم کو
وہ ہمدرد و غم خوار یاد آ رہے ہیں

حمید اہل طیبہ جو سنتے تھے ہم سے
خود اپنے وہ اشعار یاد آ رہے ہیں

مسنون دعائیں

مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی

۱...... حضرت عثمان ابن حنیف نے بیان کیا کہ ایک نابینا شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول (ﷺ)! میں نابینا شخص ہوں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے شفا عطا فرمائے۔ آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں اس طرح چھوڑ دیتا ہوں۔ اس نے دو تین مرتبہ کہا: میرے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ آپ نے فرمایا: وضو کرو اور دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دعا کرو:

''اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِیِّ مُحَمَّدٍ ﷺ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ یا محمد انی اتوجه بك الی الله ان یقضی حاجتی (یہاں پہنچ کر اپنی حاجت کا اس طرح ذکر کرے: حاجتی الی فلان فی کذا و کذا یعنی فلاں آدمی کے پاس جو میرا کام یا میرا فلاں کام) اَللّٰھُمَّ اشفع فِیَّ نبی وشفعی فی نفسی''

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اور اپنے نبی رحمت للعالمین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے وسیلہ سے آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں اے محمد میں آپ کو وسیلہ بناتا ہوں اللہ تعالیٰ کے ہاں متوجہ ہوتا ہوں کہ میری حاجت پوری کر دے میرے بارے میں میرے نبی ﷺ کی سفارش قبول فرما اور میرے بارہ میں میری سفارش قبول فرما۔

وسوسہ: حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قریب ہے کہ لوگ آپس میں سوال کریں یہاں تک کہ کوئی کہنے والا یوں کہے اللہ تعالیٰ نے یہ مخلوق پیدا کی ہے تو اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا جب لوگ یہ بات کہیں تو تم کہو: ''الله الصمد. الله الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفوا احد'' اللہ ایک ہے اللہ تعالیٰ کسی کا محتاج نہیں نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ اس کی اولاد ہے نہ اس کے ماں باپ، اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

سیدنا عمروؓ کی روایت میں ہے کہ پھر تین بار اپنے بائیں طرف تھوکے اور شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے یعنی ''اعوذ بالله من الشیطن الرجیم'' پڑھے۔

۲...... عروہؒ نے بیان کیا حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے کس نے اللہ تعالیٰ کو پیدا کیا جو شخص اپنے دل میں اس طرح کی کوئی بات محسوس کرے تو وہ کہے ''امنت بالله''

استقبال رمضان المبارک

مولانا عبدالمجید لدھیانویؒ/محمد سلیم جلوی

’’بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یایھا الذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون‘‘

بزرگوار دوستو! رمضان المبارک کی مقدس وبابرکت رحمتوں والی گھڑیاں عنقریب آنے والی ہیں۔ ہجری سال کا یہ نواں مہینہ جو رمضان کے نام سے مشہور ہے جس کی خصوصیات بڑی ہیں۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: ’’الشعبان شھری والرمضان شھر اللہ‘‘ کہ شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان اللہ کا مہینہ ہے۔ ویسے تو سب مہینے اللہ تعالیٰ کے ہیں، لیکن رمضان کو دوسرے مہینوں پر بڑی فضیلت حاصل ہے۔

بزرگان محترم! ماہ مقدس کی آمد آمد ہے۔ ان دنوں میں یعنی شعبان المعظم کے اختتام میں کائنات کی ہر چیز اس مبارک ماہ کی منتظر ہے۔ کائنات کا ذرہ ذرہ اور تمام مخلوقات خصوصاً انسان اللہ تعالیٰ کے نیک بندے تو بڑی شدت سے رمضان المبارک کے منتظر ہیں۔ تو بہرحال چند ایام کے بعد ایسا مبارک مہینہ آنے والا ہے جس میں خدا کی برکتیں، رحمتیں بارش کی طرح برسیں گی۔ خالق کائنات کی مہربانی عام ہوگی۔ گناہگاروں کی بخشش ومغفرت کا فیصلہ صبح وشام ہوگا اور خداوند کریم اس ماہ میں ہر روز سحری کے وقت اعلان فرمائیں گے کہ ہے کوئی بخشش کا طلبگار کہ میں اسے بخش دوں۔ ہے کوئی رزق طلب کرنے والا کہ میں اسے رزق حلال عطاء کروں۔ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اس کی توبہ قبول کروں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا اندازہ لگائیے کہ آدمی جتنا گناہگار ہو، سال کے گیارہ مہینے نافرمانی میں لگا رہا ہو، لیکن اگر وہ رمضان المبارک میں توبہ کر کے اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلنے والا بن جائے تو پھر اسے اللہ تعالیٰ معاف کر دیتے ہیں اور رحم وکرم کا معاملہ فرمادیتے ہیں۔ کیونکہ اللہ جل شانہ عم نوالہ کی عادت شریفہ ہے کہ وہ کسی خطاکار انسان یا قوم کو اس وقت تک سزا نہیں دیتے جب تک اسے خبردار نہ کر دیں۔ لیکن اگر وہ شخص وارننگ کے بعد بھی نہیں سمجھتا اور رمضان المبارک جیسے بابرکات اوقات میں بھی استغفار نہیں کرتا تو پھر اللہ تعالیٰ اس کی پکڑ فرماتے ہیں۔ قرآن مقدس میں اللہ تعالیٰ جل شانہ نے ارشاد فرمایا:

’’ان بطش ربک لشدید‘‘ (بے شک آپ کے رب کی پکڑ بہت سخت ہے)

حضرات مکرم! رمضان المقدس سدھرنے اور کچھ بننے کا مہینہ ہے۔ اس ماہ میں اگر انسان اپنے

آپ کو بنانا چاہے اور اللہ تعالیٰ کا مطیع فرمانبردار بننا اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں میں شامل ہونا چاہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رمضان المبارک کے اوقات بہترین ہیں۔ کیونکہ شیطان اس ماہ میں قید ہوتا ہے۔ صحیح حدیث میں آتا ہے جس کا مفہوم ہے کہ جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم سے شیطانوں کو پہاڑوں پر ویرانوں میں جکڑ دیتے ہیں۔ ایک اور حدیث میں آتا ہے: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ رمضان المبارک کی پہلی تاریخ کو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو قید کر دیا جاتا ہے۔

بزرگو، دوستو! اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ رمضان کی پہلی تاریخ کو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں تو کیا باقی گیارہ مہینے جنت کے دروازے بند رہتے ہیں؟ اور رمضان میں جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں تو کیا اگر کوئی رمضان کے مہینہ میں کافر مر جائے تو وہ جہنم میں نہیں جائے گا؟ شیطانوں کو قید کر دیا جاتا ہے۔ لیکن قرآن میں تو ہے کہ شیطان کو قیامت تک کے لئے مہلت دے دی گئی ہے۔ پھر قید ہونے کا کیا مطلب۔ ان سب کا جواب یہ ہے کہ رمضان کے مہینے میں روزہ رکھنے کے لئے جب مسلمان صبح اٹھتے ہیں تو ان کا سحری کے لئے اٹھنا ہی عبادت ہے۔ پھر وہ سحری کر کے روزہ رکھ کر شام تک کے لئے کھانے پینے سے پرہیز کرتا ہے اور اپنے رب سے وعدہ کرتا ہے کہ شام تک کسی کی غیبت نہ کروں گا اور نہ کوئی گناہ کروں گا تو مومن کا شام کو افطاری کرنا بھی عبادت ہے۔ پھر وہ تھوڑا بہت کھا پی کر عشاء کی نماز کا انتظار کرتے ہیں تو نماز کا انتظار بھی عبادت ہے۔ پھر تراویح ہوتی ہے۔ نماز میں کھڑے ہو کر تراویح میں قرآن پڑھا سنا جاتا ہے۔ تراویح کے بعد جلدی سو جاتا ہے تاکہ صبح سحری کے لئے وقت پر اٹھا جا سکے تو اسی طرح ایک مومن روزہ دار کے دن اور رات عبادت میں گزرتے ہیں اور عبادت انسان کو جنت کے دروازے میں داخل کر دیتی ہے۔ اس لئے روزہ دار کے لئے جنت کے دروازے پورا مہینہ کھلے ہوئے فرمایا گیا۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانیاں اور شریعت کی خلاف ورزیاں انسان کو جہنم کے دروازے میں دھکیل دیتی ہیں۔ جب کہ مومن روزہ دار پورا رمضان گناہ کے قریب جانے سے بچا رہتا ہے۔ اس مبارک حالت وکیفیت کو جہنم کے دروازے بند ہونے سے تعبیر فرمایا گیا۔ رمضان المبارک کا پورا مہینہ ایک صاحب ایمان انسان رات دن یاد الٰہی میں اور عبادت خداوندی میں مشغول رہتا ہے۔ شیطان کو پھسلانے کا موقعہ نہیں ملتا۔ اس کی مایوسیاں انتہاء کو پہنچ جاتی ہیں تو بزرگو، دوستو! رمضان المبارک میں مومنوں کے ہمہ وقت عبادت میں مصروف رہنے کے باعث شیاطین کی محرومیوں کو حضور ﷺ نے یوں بیان فرمایا کہ شیاطین کو قید کر دیا جاتا ہے۔

تو بہرحال شیطان چونکہ جانتا ہے کہ میں رمضان میں قید کر دیا جاؤں گا۔ اس لئے وہ اس کے آنے

سے پہلے اپنی کوششیں تیز کر دیتا ہے اور ایسے حالات پیدا کر دیتا ہے کہ جس کا اثر پورے ماہ میں رہتا ہے۔ کہیں غلط مقدمے کرادیتا ہے۔ کہیں گھریلو معاملات میں ایسی صورتحال پیدا کر دیتا ہے کہ پورے ماہ دین کی طرف توجہ ہی نہیں ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ بعض لوگ رمضان شریف میں بھی گناہ کرتے رہتے ہیں۔ ان کے گیارہ ماہ اور رمضان میں کوئی فرق نہیں رہتا۔ لہٰذا یہ چند دن رمضان سے قبل بڑے اہم ہیں۔ شیطان کی طرف سے بڑے حملے ہوں گے۔ بڑا سنبھل کر چلیں اور ابھی سے احتیاط کریں۔ کچھ لوگ یہ سوچتے ہیں کہ جب رمضان شروع ہوگا تو نماز شروع کر دیں گے اور اپنی غلط عادات چھوڑ دیں گے۔ یہ غلط خیال ہے اور یہ بھی شیطان کا وسوسہ ہے۔ ہم پر یہ فرض ہے کہ ہم ابھی سے رمضان کے لئے اور اس کے استقبال کے لئے مکمل تیاری شروع کر دیں اور اپنی عادات، کردار، گفتار آج ہی سے تبدیل کر لیں۔ کیونکہ یہ چند دن رمضان سے قبل شیطان کے لئے بندوں کو پھسلانے کے ہیں۔

اس لئے ابھی سے رمضان کی برکات اور رحمتیں حاصل کرنے کے لئے تیار ہو جائیں تو دوستو، بزرگو! رمضان المبارک میں اہتمام کے ساتھ روزے رکھنا، باقاعدگی سے پانچوں نمازیں ادا کرنا، رزق حلال کھانا، تنگدستوں اور غریبوں کی خبر گیری کرنا، بیماروں کی عیادت کرنا، یتیموں کی مدد کرنا، دین کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا، جھوٹ غیبت، حسد وبغض اور دھوکہ فریب سے مکمل بچنا ہی رمضان کی برکات اور رحمتوں کے مستحق بننے کا موقع ہے۔ جو بدقسمت لوگ رمضان المبارک میں بھی برائیوں سے باز نہیں آتے، روزے کا مذاق اڑاتے ہیں، نماز نہیں پڑھتے، روزہ نہیں رکھتے بلکہ برسرعام کھاتے پیتے ہیں۔ نہ بندوں سے حیا کرتے ہیں نہ خوف خدا کھاتے ہیں۔ ان کے شیطان رمضان میں بھی کھلے رہتے ہیں۔ ان کے لئے نہ جہنم کے دروازے بند ہوتے ہیں نہ جنت کے دروازے کھلتے ہیں۔ یہ بدقماش لوگ شیطان کے بندے، دین کے باغی اور اہل حق کے دشمن ہیں۔ اسلامی معاشرے میں ایسے لوگوں کا مقام جانوروں سے بھی بدتر ہے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں دردناک عذاب ہے۔

ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اپنے گھر میں، اپنے دفتر میں، اپنے محلّہ میں اور شہر میں، اپنے گاؤں اور اپنے ملک میں جہاں بھی اسے اختیار و اقتدار حاصل ہے، لوگوں سے ماہ رمضان کا احترام کروائے۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ کم از کم سینماؤں کو بند کرائے۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر فلمی گانوں کو بند کرائے تاکہ رمضان المبارک جیسے برکت والے مہینہ میں نیکی کی راہ ہموار ہو۔

ہمارا ملک اور پورا عالم اسلام جن مشکل حالات سے گزر رہا ہے اس کا تقاضا ہے کہ عوام اور حکمران خلوص نیت سے ماہ مقدس کا احترام کریں اور برائی کے راستوں کو بند کریں۔

حضرات گرامی! رمضان شریف کی آمد آمد ہے۔ اس مبارک مہینے کی آمد سے پہلے شعبان میں سرکار دوعالم ﷺ نے ایک خطبہ ارشاد فرمایا جس میں فضائل رمضان، اہمیت رمضان اور اعمال رمضان کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے سامنے بیان فرمایا تھا۔ سرکار دوعالم ﷺ کی سنت کے مطابق آج میں بھی آپ حضرات کے سامنے اپنے آقا نبی آخرالزمان ﷺ کا وہی خطبہ بیان کروں گا تاکہ سنت نبوی ﷺ بھی ادا ہو جائے اور رمضان شریف کی اہمیت اور اس کے فضائل بھی آپ حضرات کے سامنے آجائیں تاکہ اس مبارک مہینہ کا زیادہ سے زیادہ احترام ہو سکے۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ شعبان کی آخری تاریخ میں جب کہ دوسرے دن رمضان المبارک کا مہینہ شروع ہونے والا تھا، جناب نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک فصیح وبلیغ خطبہ ارشاد فرمایا جس میں آمنہ کے لعل (ﷺ) نے رمضان شریف کے فضائل اور روزوں کی فضیلت ارشاد فرمائی جس کا خلاصہ یہ ہے کہ اے لوگو! خدا کا ایک مبارک مہینہ جو بہت ساری خوبیوں کا مجموعہ ہے، تم پر بہت جلد سایہ کرنے والا ہے۔ اس مہینے میں ایک رات ایسے مرتبہ والی ہے۔ (یعنی لیلۃ القدر) جس میں عبادت کرنا ایک ہزار مہینوں کی عبادت کے برابر ہے۔ اللہ پاک نے اس مہینے کے روزے فرض کر دیئے اور اس مہینے کے ایک فرض کا ثواب دوسرے مہینوں کے ستر فرضوں کے ثواب کے مثل ہے۔ وہ مہینہ رمضان کا صبر اور ضبط نفس کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔ اس مہینے میں خاص طور پر آپس میں محبت اور ایک دوسرے کی غم خواری کرنی چاہئے۔ رمضان المبارک میں مسلمانوں کے رزق اور ان کی روزی میں زیادتی کر دی جاتی ہے۔ حضور ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ رمضان میں اگر کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کو روزہ کھلوائے تو اس کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اور تمام گناہ بھی معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: یارسول اللہ ﷺ! ہماری غربت تو آپ کو معلوم ہی ہے، اپنے بال بچوں کا گزارہ کرنا مشکل ہے۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر ایک دودھ کا گھونٹ یا ایک چلو پانی یا کھجور کا ایک ٹکڑا بھی کسی روزہ دار کو دے دیا جائے تو بھی وہی ثواب ہے اور اگر کسی نے روزہ دار کو کھانا کھلایا تو نہ صرف تمام گناہوں کی مغفرت ہوگی بلکہ حضور (ﷺ) نے فرمایا: قیامت کے دن میرے حوض کوثر سے پانی پلانے کا وعدہ بھی ہے اور حوض کوثر کا پانی جس نے ایک دفعہ قیامت کے دن پی لیا تو اس کو کبھی بھی پیاس کی تکلیف نہ ہوگی۔ بہرحال رمضان المبارک کا مہینہ اللہ تعالیٰ جل شانہ کی بہت ساری برکتوں اور رحمتوں کے ساتھ آنے والا ہے۔ ہمیں بھرپور اس کا استقبال کرنا چاہئے۔ اس کا بہترین استقبال یہ ہے کہ ہم اس کے احکام پر چلیں، دن کو روزہ رکھیں اور رات کو قیام تراویح میں قرآن مجید پڑھیں، سنیں۔

سرکار دوعالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بہشت سال کے ابتداء سے اگلے سال تک یعنی شوال سے

شعبان تک سارا سال رمضان المبارک کے استقبال کرنے والوں اور روزے رکھنے والوں کے لئے سجائی جاتی ہے۔ آمنہ کے لعل حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب رمضان المبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ داروغہ جنت کو فرماتے ہیں: یا رضوان! وہ جواب دیتا ہے: لبیک یا رحمٰن۔ حکم ہوتا ہے کہ امت محمدیہ کے روزہ داروں کے لئے جنت کے دروازے کھول دو اور جنت کو سجا دو اور جب تک مہینہ ختم نہ ہو دروازوں کو بند نہ کرنا۔ پھر دوزخ کے فرشتے کو حکم ہوتا ہے کہ امت محمدیہ کے روزہ داروں کے لئے دوزخ کے دروازے بند کر دو اور مہینہ ختم ہونے تک بند رکھو۔ پھر جبرائیل علیہ السلام کو حکم ہوتا ہے کہ سرکش شیاطین کو باندھ دو تاکہ روزہ داروں کے روزوں میں خرابی نہ ڈالیں۔

پھر رمضان کی پہلی رات عرش الٰہی کے نیچے سے ایک ہوا چلتی ہے جس سے درختوں کے پتے ہلتے ہیں اور حوریں اپنے مکانوں سے نکل کر آواز دیتی ہیں کہ کوئی اللہ کی بارگاہ میں ہم سے منگنی کرنے والا ہے؟ پھر وہ جنت کے رضوان سے پوچھتی ہیں کہ یہ کون سی رات ہے؟ تو وہ جواب دیتا ہے کہ یہ رمضان المبارک کی پہلی رات ہے۔ جب رمضان المبارک کا برکت والا مہینہ شروع ہو جاتا ہے تو کائنات کا ذرہ ذرہ ہر چیز، آسمان، زمین، درخت، پہاڑ، چاند، سورج، ستارے، زمین والے، فضا والے، عرش والے سب خوش ہو جاتے ہیں۔ رمضان المبارک نیکیوں کا جشن بہار اور سیزن ہے۔

اس دنیا میں ہر جنس کے لئے کوئی سیزن ہوتا ہے جس میں لوگ روپے پیسے خوب کماتے ہیں۔ یہاں تک کہ پورے سال کی کمائی کر لیتے ہیں تاکہ آنے والا وقت صحیح گزرے۔ ایسے ہی رمضان نیکیوں کا جشن بہاراں اور سیزن ہے۔ اس میں عام دنوں کی ایک نیکی ستر کے برابر کر دی جاتی ہے۔ نوافل کا ثواب فرائض کی طرح ملتا ہے۔ اگر کوئی رمضان میں ایک فرض ادا کرتا ہے تو ستر فرضوں کا ثواب ملتا ہے۔ ایک دفعہ سبحان اللہ کہتا ہے تو ستر دفعہ سبحان اللہ کہنے کا ثواب پاتا ہے۔ ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے تو ستر مرتبہ درود پڑھنے کا ثواب لیتا ہے۔

خداوند قدوس کے محبوب سید الانبیاء ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ رب العزت نے اس مبارک مہمان مہینے کا استقبال اس طرح فرماتے ہیں کہ ملائکہ کو حکم ہوتا ہے کہ جنت کو سجایا جائے اور اس کی حوروں کو اس عظیم مہمان کے روزے داروں کے لئے بنا سنوار کر تیار کیا جاتا ہے۔ جب خالق کائنات کی طرف سے استقبال رمضان کا انداز یہ ہے تو اس کے مخلوق بندوں کی طرف سے جن کے لئے یہ عظیم مہمان بھیجا گیا۔ جتنا استقبال کریں وہ کم ہے۔ رمضان المبارک کی عظمت کا اعلان کرتے ہوئے خداوند قدوس فرماتے ہیں: ’’شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن‘‘ یہ رمضان کا مہینہ تو وہ مہینہ ہے جس میں قرآن جیسی مقدس

ہدایت کی علمبردار کتاب نازل کی گئی۔ یہ عظمت وشرافت کسی اور مہینے کو حاصل نہیں ہوئی اور پھر رمضان قرآن کا چولی دامن کا تعلق ہے۔ جہاں قرآن ہے وہاں رمضان، جہاں رمضان ہے وہاں قرآن۔ قرآن مجید جس سینے میں گیا وہ سینہ مبارک، جس شہر میں گیا وہ شہر مبارک، جس رات میں اترا وہ رات مبارک، جس مہینے میں اترا وہ مہینہ مبارک۔

بہرحال رمضان المبارک کا یہ مقدس مہینہ خدا کی رحمتوں اور برکتوں کو لے کر ہم پر سایہ کرنے والا ہے۔ خوش نصیب ہوں گے وہ لوگ جو اس مہمان کی قدر کرتے ہوئے دن رات عبادات میں گزاریں گے۔ گزشتہ رمضان میں کتنے ایسے لوگ تھے جو یہاں دنیا میں آباد تھے لیکن وہ رمضان کے آنے سے پہلے سفر آخرت کو روانہ ہو گئے ہیں۔ ہم نے بھی اسی طرف یعنی آخرت کی منزلوں کی طرف جانا ہے۔ کچھ معلوم نہیں کہ یہ برکتیں اور رحمتیں ہمیں بھی نصیب ہوسکیں گی یا نہیں۔ وقت کو غنیمت سمجھ کر آنے والے رمضان المبارک میں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو رمضان المبارک کے مہینے کی قدر کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین! وما علینا الا البلاغ المبین!

گگو منڈی بورے والا میں قادیانیوں کی طرف سے شعائر اسلام کی توہین

گزشتہ دنوں جمعیت علماء اسلام اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ایک وفد نے ڈی ایس پی بورے والا محترم جناب محمد عمران ٹیپو سے ملاقات کی۔ ملاقات کا مقصد ڈی ایس پی کو ایک اہم اور حساس معاملے کی طرف متوجہ کرنا تھا۔ چک نمبر ۲۴۵/ای بی بورے والا میں قادیانی گروہ نے اپنی شادی کے موقع پر دعوتی کارڈ پر شعائرِ اسلام (بسم اللہ الرحمن الرحیم) تحریر کئے، جو کہ قادیانیوں کے لئے قانونی، آئینی اور شرعی طور پر ممنوع ہے۔ لہٰذا ڈی ایس پی نے متعلقہ تھانہ گگو منڈی (سب تحصیل بورے والا) کے ایس ایچ او کو فی الفور قادیانی گروہ کے خلاف کارروائی کا حکم دیا۔ الحمدللہ! مرتدین (قادیانیوں) نے تحریری طور پر معافی ومعذرت نامہ لکھا اور آئندہ اس طرح کے جرائم نہ کرنے کا عزم کیا۔

اس موقع پر جمعیت علماء اسلام اور عالمی مجلسِ تحفظ ختم نبوت کے قائدین کا شکریہ ادا کیا گیا، جنہوں نے دن رات ایک کر کے اس فتنہ کا تعاقب کیا۔ مندرجہ ذیل افراد نے ڈی ایس پی اور ایس ایچ او سے ملاقات کی۔ قاری عمر فاروق نعمانی وہاڑی، حافظ محمد عثمان نعمانی، مولانا عمران جاوید، مفتی محمد ارشد، محترم جناب رمضان، قاری محمد دین بورے والا، چوہدری ساجد علی، صفدر علی بھٹی صدر انجمن تاجران جناح بازار بورے والا، محمد اظہار الحق اور دیگر معزز اہلیان شہر گگو شامل تھے۔ (مولانا عبدالستار گورمانی)

واقعہ شہادت ذی النورین سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ

قسط نمبر: ۱　شیخ الحدیث مولانا سید حامد میاں

سابق امیر مرکزیہ جمعیت علماء اسلام پاکستان

مسئلہ قصاص اور نعرۂ قصاص

حافظ ابن کثیرؒ لکھتے ہیں: جب یہ عظیم ترین حادثہ جو نہایت ہی برا تھا وقوع پذیر ہوا تو لوگوں کے ہاتھوں کے طوطے اُڑ گئے۔ انہوں نے اِسے نہایت بڑا حادثہ قرار دیا اور اُن جاہل خارجیوں کی اکثریت کو ندامت ہونی شروع ہوئی کہ ہم نے کیا کر ڈالا ہے۔ اِن کی مثال قرآن پاک میں ذکر کردہ پہلی اُمتوں میں اُس اُمت جیسی ہوئی جس نے گئو سالہ کی پوجا شروع کردی تھی۔ باری تعالیٰ کے اِس ارشاد میں ذکر ہے:

''وَلَمَّا سُقِطَ فِيٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ'''' اور جب پچھتائے اور سمجھے کہ ہم بے شک گمراہ ہوگئے تو کہنے لگے اگر نہ رحم کرے ہم پر ہمارا رب اور نہ بخشے ہم کو تو بیشک ہم تباہ ہوں گے۔'' (سورۂ اعراف آیت نمبر ۱۴۹)

حضرت زبیرؓ کو اطلاع ملی۔ وہ مدینہ سے باہر تھے۔ اُنہوں نے کہا: ''اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ'' پھر اللہ تعالیٰ سے حضرت عثمانؓ کے لئے دُعاء رحمت کرتے رہے۔ انہیں یہ بھی اطلاع پہنچی کہ جن لوگوں نے انہیں شہید کیا ہے وہ نادم ہیں۔ فرمایا ''تَبًّا لَّهُمْ'' ان کا ناس ہو اور یہ آیت پڑھی:

''مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ، فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ''

''یہ تو راہ دیکھتے ہیں ایک چنگھاڑ کی جو اُن کو آ پکڑے گی جب آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے پھر نہ کر سکیں گے کہ کچھ کہہ ہی مریں اور نہ اپنے گھر کو پھر کر جا سکیں۔''

حضرت علیؓ نے یہ خبر سنی تو حضرت عثمانؓ کے لئے دُعاء رحمتِ باری کرتے رہے۔ انہیں خبر ملی کہ جنھوں نے شہید کیا ہے وہ نادم ہیں تو اُنہوں نے یہ آیت پڑھی: ''كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ''

''جیسے قصہ شیطان کا جب کہے انسان کو تو منکر ہو پھر وہ منکر ہو گیا، کہے میں الگ ہوں تجھ سے، میں ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب ہے سارے جہان کا۔''

حضرت سعدؓ کو اطلاع ملی تو اُنہوں نے حضرت عثمانؓ کے لئے دُعاء رحمت و مغفرت کی۔ جن لوگوں نے انہیں شہید کیا تھا، اُن کے بارے میں یہ آیت پڑھی: ’’قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۞ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا‘‘

’’تو کہہ کیا ہم بتائیں کہ سب سے بڑھ کر ناقص عمل کن کے ہیں۔ وہ لوگ جن کی کوشش بھٹکتی رہی دُنیا کی زندگی میں اور وہ سمجھتے رہے کہ خوب بناتے ہیں کام۔‘‘

پھر اُنہوں نے قاتلین کو بددُعاء دی کہ خداوندا انہیں اور ندامت دِکھا (خوب پچھتائیں) اِن کی گرفت فرما: ’’اَللّٰهُمَّ اَنْدِمْهُمْ وَخُذْهُمْ‘‘

اَسلاف میں کچھ حضرات نے خدا کی قسم کھا کر بیان کیا ہے کہ اُن میں سے ہر ہر آدمی قتل ہی ہوا ہے۔ حافظ ابن کثیرؒ فرماتے ہیں کہ ایسے ہونا چاہئے بھی تھا۔ اور اسباب کے علاوہ اس لئے بھی کہ حضرت سعدؓ مستجاب الدُّعاء تھے جیسا کہ حدیثِ صحیح میں آیا ہے۔ حضرت سعید بن زیدؓ نے فرمایا یہ جو تم نے حضرت عثمانؓ کے ساتھ معاملہ کیا ہے یہ ایسا گناہ ہے کہ اس پر اگر اُحد پہاڑ پھٹ پڑے تو یہ درست ہو۔ (ابن ابی شیبہ ص۹۸۸ ج۴)

ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ حضرت علیؓ حضرت عثمانؓ کی لاش مبارک کے پاس پہنچے تو اُن کے اُوپر لیٹے رہے اور روتے رہے ’’حَتّٰی ظَنُّوْا اَنَّهٗ سَيَلْحَقُ بِهٖ‘‘ حتیٰ کہ لوگوں کو خیال ہوا کہ یہ کہیں وفات نہ پا جائیں۔ منظور بن سیار الفزاری کی اہلیہ بیان کرتی ہیں ہم حج کے لئے گئے تھے، ہمیں شہادت عثمانؓ کی خبر نہ تھی۔ جب ہم ’’مرج‘‘ مقام پر تھے تو رات کے وقت ایک شخص یہ شعر گاتا ہوا جا رہا تھا:۔

اَلَا اِنَّ خَيْرَ النَّاسِ بَعْدَ ثَلٰثَةٍ		قَتِيْلُ التُّجِيْبِيِّ الَّذِيْ جَآءَ مِنْ مِّصْرَ

تینوں حضرات کے بعد سب سے بہتر وہ شخص تھا جسے تجیبی نے جو مصر سے آیا تھا قتل کیا۔

جب حج سے لوگ آئے تو دیکھا کہ حضرت عثمانؓ شہید کر دیئے گئے اور لوگوں نے حضرت علیؓ سے بیعت کر لی۔ (البدایہ ص۱۹۰ ج۷)

اِسی روایت میں ہے کہ قاتل کنانہ بن بشر بن عتاب التجیبی تھا۔ (البدایہ والنہایہ ص۱۸۹ ج۷)

سب سے پہلے جو شخص حضرت عثمانؓ کے پاس پہنچا اُسے ’’اَلْمَوْتُ الْاَسْوَدُ‘‘ (سیاہ موت) کہا جاتا تھا۔ اُس نے آپ کا گلا گھونٹا جس سے آپ پر غشی کی کیفیت ہوگئی، سانس حلق میں اَٹکنے لگا، وہ چھوڑ کر چلا گیا۔ وہ یہ سمجھا کہ اُس نے انہیں شہید کر دیا ہے۔ محمد بن ابی بکر آیا اُس نے آپ کی ریش مبارک پکڑی (آپ نے اُسے غیرت دلائی) وہ نادم ہو کر باہر نکل گیا۔ پھر ایک اور شخص آیا اُس کے ہاتھ میں تلوار تھی، اُس نے تلوار سے آپ پر وار کیا، آپ نے ہاتھ سے وار روکا، ہاتھ کٹ گیا۔ کچھ بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ

ہاتھ بالکل الگ ہوگیا، کچھ کہتے ہیں کہ کٹ گیا الگ نہیں ہوا۔ حضرت عثمانؓ نے فرمایا یہ وہ ہاتھ ہے جس نے سب سے پہلے قرآن پاک کی مفصل سورتیں لکھیں۔ آپ کے خون کا سب سے پہلا قطرہ اِس آیت پر گرا ''فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ''

''سواب کافی ہے تیری طرف سے اُن کو اللہ اور وہی ہے سننے اور جاننے والا۔''

پھر ایک اور شخص تلوار ہلاتا ہوا آیا، (آپ کی زوجہ) حضرت نائلہ بنت الفرافصہ روکنے کے لئے آگے بڑھیں، اُس کی تلوار پکڑلی، اُس نے اِن کے ہاتھ میں سے تلوار اِس طرح کھینچی کہ اِن کی اُنگلیاں کاٹ دیں۔ پھر آگے بڑھ کر سیدنا عثمان غنیؓ کے بطنِ مبارک پر (جو ہاتھ کٹ جانے کی وجہ سے کمزوری سے لیٹ گئے ہوں گے) تلوار رکھی اور اپنا پورا بوجھ اُس پر ڈال دیا۔

اس واقعہ کی دوسری روایت اس طرح ہے کہ محمد بن ابی بکر کے جانے کے بعد غافقی بن حرب آگے بڑھا۔ اِس کے ہاتھ میں لوہے کی چیز تھی، وہ آپ کے دہن مبارک پر ماری، آپ کے سامنے جو قرآن پاک تھا اُس پر پاؤں مارا جس سے مصحفِ عثمانی گھوم گیا ''وَالْعِيَاذُ بِاللّٰهِ'' مگر گھوم کر صحیح طرح آپ کے سامنے ٹھہر گیا اور اِس پر (دہن مبارک) کا خون بہنے لگا۔

پھر سودان بن حُمران تلوار لے کر آگے بڑھا۔ حضرت نائلہ آڑے آئیں، اُس نے اِن کی اُنگلیاں کاٹ دیں، وہ مڑ کر پیچھے ہٹیں تو اُس (خبیث) نے اور بکواس کی۔ پھر اس نے حضرت عثمانؓ پر وار کر کے اُنہیں شہید کر دیا۔ اتنے میں حضرت عثمانؓ کا ایک غلام آیا، اس نے سودان پر حملہ کیا اور اُسے قتل (کر کے جہنم رسید) کیا۔ اُس غلام پر اِن باغیوں میں سے ایک شخص جس کا نام ''قترہ'' تھا، حملہ کر کے شہید کر دیا۔ جب یہ لوگ گھر کے صحن تک پہنچے تو سیدنا عثمانؓ کے ایک اور غلام نے قترہ پر حملہ کر کے اِسے مار دیا۔

ان لوگوں کے جو چیز ہاتھ لگی وہ بھی لُوٹنے لگے، ایک شخص جسے کلثوم التجیبی کہا جاتا تھا اُس نے حضرت نائلہ کی (جو زخمی حالت میں تھیں) چادر چھینی، اِسے بھی حضرت عثمانؓ کے ایک غلام نے مار ڈالا، اور یہ غلام بھی شہید کر دیا گیا۔ (البدایہ ص ۱۸۸۔۱۸۹ ج ۷) جب حضرت عثمانؓ کا جنازہ گھر سے نکالا گیا، اُس کے بعد اِن دونوں کا جنازہ بھی نکالا گیا جو گھر میں شہید کئے گئے تھے، ان کے نام صبیح اور نجیح تھا، انہیں بھی حضرت عثمانؓ کے پہلو میں ''حش کوکب'' ہی میں دفن کیا گیا۔ (البدایہ ص ۱۹۱)

ایک مصری شخص آیا، یہ ''کِندی'' تھا، اُس کا لقب حمار (گدھا) تھا، کنیت ابورومان تھی۔ قتادہ نے بتلایا کہ اُس کا نام رومان تھا اور حضرات نے کہا ہے کَانَ اَزْرَقَ نیلگوں آنکھوں والا اَشْقَرَ سرخ سپید یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام سودان بن رومان تھا اور وہ مرادی تھا۔

حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں: ’’کَانَ اسْمُ الَّذِیْ قَتَلَ عُثْمَانَ اَسْوَدُ بْنُ حُمْرَانَ ‘‘جس شخص نے حضرت عثمانؓ کوشہید کیا اُس کا نام اسود بن حمران تھا۔ (البدایہ ص۱۸۵)

ابن عون کہتے ہیں کہ آپ کی پیشانی اور سر مبارک کے اگلے حصہ پر لوہے کے نوک دار سریہ سے کنانہ بن بشر نے حملہ کیا تھا، آپ اِس کے بعد پہلو پر گر گئے، پھر اسود بن حمران المرادی نے شہید کر دیا۔ (البدایہ ص ۱۸۵)

ابن خلدون کا بیان ہے: ’’وَانْتَدَبَ رَجُلٌ فَدَخَلَ عَلٰی عُثْمَانَ فِی الْبَیْتِ فَحَاوَرَہٗ فِی الْخَلْعِ فَاَبٰی فَخَرَجَ وَدَخَلَ اٰخَرُ ثُمَّ اٰخَرُ کُلُّھُمْ یَعِظُہٗ فَیَخْرُجُ وَیُفَارِقُ الْقَوْمَ وَجَآءَ ابْنُ سَلَامٍ فَوَعَظَھُمْ فَھَمُّوْا بِقَتْلِہٖ۔ وَدَخَلَ عَلَیْہِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَکْرٍ فَحَاوَرَہٗ طَوِیْلًا بِمَا لَا حَاجَۃَ اِلٰی ذِکْرِہٖ ثُمَّ اسْتَحْیٰی وَخَرَجَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَیْہِ السُّفَھَآءُ فَضَرَبَہٗ اَحَدُھُمْ وَاَکَبَّتْ عَلَیْہِ نَائِلَۃُ امْرَأَتُہٗ تَتَّقِی الضَّرْبَ بِیَدِھَا فَنَفَحَھَا اَحَدُھُمْ بِالسَّیْفِ فِیْ اَصَابِعِھَا ثُمَّ قَتَلُوْہُ وَسَالَ دَمُہٗ عَلَی الْمُصْحَفِ وَجَآءَ غِلْمَانُہٗ فَقَتَلُوْا بَعْضَ اُولٰٓئِكَ الْقَاتِلِیْنَ وَقَتَلَہٗ اٰخَرُ وَانْتَھَبُوْا مَا فِی الْبَیْتِ وَمَا عَلَی النِّسَآءِ حَتّٰی نَائِلَۃَ وَقَتَلَ الْغِلْمَانُ مِنْھُمْ وَقَتَلُوْا مِنَ الْغِلْمَانِ۔ ثُمَّ خَرَجُوْا اِلٰی بَیْتِ الْمَالِ فَانْتَھَبُوْہُ وَاَرَادُوْا قَطْعَ رَأْسِہٖ فَمَنَعَھُمُ النِّسَآءُ فَقَالَ ابْنُ عُدَیْسٍ اُتْرُکُوْہُ۔ وَیُقَالُ اِنَّ الَّذِیْ تَوَلّٰی قَتْلَہٗ کِنَانَۃُ بْنُ بِشْرٍ التَّجِیْبِیُّ وَطَعَنَہٗ عَمْرُو بْنُ الْحُمُقِ طَعَنَاتٍ وَجَآءَ عُمَیْرُ بْنُ ضَابِئٍ وَکَانَ اَبُوْہُ مَاتَ فِیْ سِجْنِہٖ فَوَثَبَ عَلَیْہِ حَتّٰی کَسَّرَ ضِلْعًا مِّنْ اَضْلَاعِہٖ (ابن خلدون ص۱۵۰ ج۲)‘‘

ایک آدمی آیا حضرت عثمانؓ کے پاس کمرہ میں پہنچا۔ خلافت سے دستبرداری کے لئے گفتگو کرتا رہا۔ آپؓ نے انکار فرمادیا۔ وہ چلا گیا اور دوسرا آ گیا پھر اور ایک آ گیا سب کو آپ وعظ فرماتے رہے۔ اِن میں سے ہر ایک باہر جا کر اپنے ساتھیوں سے الگ ہوتا گیا۔ حضرت عبداللہ بن سلام آئے۔ انہیں (باغیوں کو) نصیحت فرمائی۔ یہ لوگ انہیں قتل کرنے پر تل گئے۔ محمد بن ابی بکر آیا، اُس نے بہت لمبی گفتگو کی جس کے ذکر کی ضرورت نہیں۔ پھر وہ شرمایا اور باہر نکل گیا۔ پھر بڑے ہی ذلیل لوگ اندر آ گئے، اُن میں سے ایک نے آپ پر وار کیا، آپ کی اہلیہ حضرت نائلہؓ نے حضرت عثمانؓ کو ڈھانپ لیا اپنے ہاتھ سے بچاتی رہیں۔ ایک شخص نے اِن کی اُنگلیوں پر تلوار ماری، پھر حضرت عثمانؓ کو شہید کر دیا، ان کا خون مصحف پر بہنے لگا، آپ کے غلام (دوڑے آئے) ان قاتلوں میں سے چند کو مار ڈالا۔ اس غلام کو دوسرے نے شہید کر دیا۔ جو کچھ گھر میں تھا اور جو عورتوں کے پاس تھا حتی کہ جو (زخمی) نائلہؓ کے پاس تھا لوٹا (پھر) ان میں سے (بھی) کچھ کو حضرت عثمانؓ کے غلاموں نے قتل کر ڈالا اور اُنہوں نے غلاموں کو شہید کر دیا۔ پھر بیت المال کا رُخ کیا وہ لُوٹا۔ اِن ظالموں نے حضرت عثمانؓ کا سر مبارک کاٹنا چاہا۔ عورتیں روکنے لگیں، ابن عدیس نے کہا، انہیں

چھوڑو۔ اور کہا جاتا ہے کہ جس شخص نے شہید کیا (اس کا نام) کنانۃ بن بشر التجیبی تھا اور عمرو بن الحمق نے متعدد دفعہ نیزے مارے۔ عمیر بن ضابئ آیا، اس کے باپ کا حضرت عثمانؓ کی جیل میں انتقال ہو گیا تھا۔ وہ آپ کے اُوپر کھڑے ہو کر کودا، حتیٰ کہ آپ کی ایک پسلی توڑ دی۔ (العیاذ باللہ)

یہاں ابن عُدَیسؓ کا نام بھی آیا ہے، یہ اصحاب بیعت رضوان میں ہیں۔ اور عمرو بن حمق بھی صحابی ہیں: ''صَحَابِيٌّ سَكَنَ الْكُوْفَةَ ثُمَّ مِصْرَ قُتِلَ فِيْ خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ'' (تقریب التہذیب)
صحابی ہیں، کوفہ میں رہے پھر مصر میں رہے حضرت معاویہؓ کے دَورِ خلافت میں قتل کر دیئے گئے۔

کوئی بھی صحابی شہید کرنے میں شریک نہ تھا، بعد میں یا فوراً بعد ہی جب کہ اتنا عظیم حادثہ ہوا ہو جس نے بھی سنا ہو گا پہنچا ہو گا۔

جب حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے سہم بن خنش ازدی کو دوبارہ ''دیر سمعان'' کا حاکم بنایا تو اُنہوں نے ان سے حضرت عثمان غنیؓ کی شہادت کا حال معلوم کیا۔ کیونکہ دارِ عثمانؓ میں وقتِ وقوع موجود تھے۔ ابن عساکرؒ نے یہ واقعہ بالتفصیل لکھا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے :

''وفد سبائیہ'' جو مصر کا وفد تھا حضرت عثمانؓ کے پاس آئے، اُنہوں نے اِن کی باتیں مان لیں، انہیں خوش کر دیا، وہ واپس روانہ ہو گئے (لیکن وہ) پھر مدینہ شریف واپس آ گئے۔ جس وقت یہ لوگ واپس آئے ہیں تو حضرت عثمانؓ صبح یا ظہر کی نماز کے لئے گھر سے باہر تشریف لائے تو اُن لوگوں نے آپ پر کنکریاں جوتے اور موزے پھینکے، آپ گھر واپس تشریف لے گئے۔ آپ کے ساتھ ابو ہریرہ حضرت زبیر اُن کے صاحبزادے عبداللہ، حضرت طلحہ (رضی اللہ عنہم) مروان اور مغیرۃ بن الاخنس اور دیگر حضرات ساتھ ہو لئے۔ مصریوں کے اس وفد نے آپ کے مکان کا گھیرا ڈال لیا۔ حضرت عثمانؓ نے لوگوں سے مشورہ کیا تو عبداللہ بن زبیرؓ نے عرض کیا اے امیر المؤمنین میں تین باتیں عرض کرتا ہوں، ان میں سے کوئی ایک اختیار کر لیجئے۔ یا تو آپ عمرہ کا احرام باندھ لیجئے تو اُن پر ہمارے خون حرام ہو جائیں گے یا ہم آپ کے ساتھ سوار ہو کر شام چلے چلیں یا ہم ان کے مقابلہ میں نکل کر تلوار چلائیں حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اور اُن کے درمیان فیصلہ فرما دے کیونکہ ہم حق پر ہیں اور وہ باطل پر۔

حضرت عثمانؓ نے جواب دیا تم نے عمرہ کے احرام کا جو مشورہ دیا ہے اس کے بعد ہمارے خون اُن پر حرام ہو جائیں گے۔ تو وہ ہمیں اب اور احرام کی حالت میں اور احرام کھولنے کے بعد ہر حال میں گمراہ سمجھ رہے ہیں۔ اور شام جانے کا جو مشورہ دیا ہے تو مجھے شرم آتی ہے کہ میں اِن لوگوں سے ڈر کر نکلوں (پھر) مجھے اہل شام ایسی نظروں سے دیکھیں اور کافر دشمن تک یہ بات پہنچے۔　　جاری ہے!!

خلفائے راشدین اور اہل بیت کرامؓ کے باہمی تعلقات

قسط نمبر:۱۱ علامہ زمخشریؒ/ مولانا احتشام الحسن کاندھلویؒ

۷۲...... حضرت عمرؓ نے فرمایا: تین فضیلت ہیں اگر ان میں سے ایک بھی میرے لئے ہو تو مجھے سرخ اونٹوں (ہر نعمت) سے زاید محبوب ہے۔ حضرت علیؓ کا حضرت فاطمہؓ سے نکاح، اور حضرت علیؓ کا رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ مسجد میں رہنا کہ مسجد سے حالتِ جنابت میں گزرنا جیسا حضور ﷺ کے لئے جائز تھا، حضرت علیؓ کے لئے بھی جائز تھا، اور جنگِ خیبر میں حضرت علیؓ کو جھنڈا دینا۔

(المستدرک علی الصحیحین للحاکم ج ۳ ص ۱۳۵ حدیث ۴۶۳۲)

۷۳...... حضرت عمرؓ نے ایک شخص کو حضرت علیؓ کو گالی دیتے ہوئے سنا تو فرمایا: میرے خیال میں تو منافق ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علیؓ سے ارشاد فرمایا کہ تم میرے اس طرح قائم مقام ہو جیسے ہارون علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قائم مقام تھے لیکن چونکہ میرے بعد نبوت ختم ہوگئی لہٰذا تم نبی نہ ہوگے۔

(صحیح مسلم باب من فضائل علی بن ابی طالبؓ حدیث ۲۴۰۴ ج ۴ ص ۱۸۷۰، واللفظ لآخر)

۷۴...... جب حضور ﷺ غزوہ تبوک کے لئے تشریف لے گئے تو حضرت علیؓ کو عورتوں اور ضعفاء کی خبر گیری کے لئے مدینہ چھوڑ دیا۔ منافقین نے طعنہ دیا کہ حضور ﷺ نے بزدلی کے باعث ان کو چھوڑا۔ جب حضرت علیؓ کو یہ معلوم ہوا تو تلوار وغیرہ لے کر چلے اور مقامِ حرب میں رسول اللہ ﷺ سے جا ملے اور عرض کیا کہ منافقین کا یہ خیال ہے۔ حضور ﷺ نے اس کی تردید کی اور فرمایا: تم بمنزلہ ہارون علیہ السلام کے ہو۔ جب حضرت موسیٰ میقات کو جاتے وقت حضرت ہارون علیہ السلام کو اپنا نائب بنا گئے تھے ایسے ہی میں تمہیں اپنا نائب بنا کر لڑائی کے لئے جا رہا ہوں۔ حضرت ہارون علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام کی غیبت میں نبی تھے۔ اب چونکہ نبوت ختم ہو چکی لہٰذا تم میری عدم موجودگی میں نبی نہ ہوگے بلکہ صرف میرے قائم مقام ہوگے اور حضرت علیؓ کو واپس کر دیا۔ (فضائل الصحابہ لاحمد بن حنبل باب فضائل علیؓ حدیث ۱۱۶۸ ص ۶۱۶ مکتبہ عشرہ مبشرہ)

اس حدیث شریف سے حضرت علیؓ کا مستحقِ خلافت ہونا معلوم نہیں ہوتا۔ اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علیؓ کو حضرت ہارون علیہ السلام کے ساتھ تشبیہ دی ہے اور حضرت ہارون علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد ان کے خلیفہ نہیں ہوئے بلکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وصال سے چالیس سال قبل ان کا وصال ہوگیا تھا۔

۷۵...... جب وفدِ قیس حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے ان سے فرمایا تم اسلام لے آؤ ورنہ حق تعالیٰ میری طرف سے ایسا شخص بھیجے گا جو تمہاری گردنیں اڑا دے گا اور تمہارے بچوں کو قید کرے گا

اور تمہارے مال و دولت کو چھینے گا۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں: میں نے اس روز کے علاوہ کبھی امارت کی تمنا نہیں کی اور میں اپنا سینہ باہر نکال کر بار بار سامنے آتا تھا کہ شاید حضور ﷺ یہ ارشاد فرمادیں کہ وہ شخص یہ ہے لیکن نبی اکرم ﷺ حضرت علیؓ کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا وہ شخص یہ ہے وہ شخص یہ ہے۔

(فضائل الصحابہ لاحمد بن حنبل باب فضائل علیؓ حدیث ۱۰۰۸ ص ۵۴۰، طبع مکتبہ عشرہ مبشرہ)

۷۶...... وہ شخص حضرت عمرؓ کے پاس آئے اور پوچھا: باندی کی طلاق کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟ کچھ لوگ حلقہ بنائے ہوئے کھڑے تھے ان میں ایک شخص تھا جس کے سر کے اگلے حصہ پر بال نہ تھے۔ حضرت عمرؓ اس کے پاس گئے اور پوچھا مملوکہ کی طلاق میں تمہارا کیا خیال ہے؟ اس نے جواب دیا: ''دو طلاق ہوگی'' ان میں سے ایک شخص بولا: آپ امیر المؤمنین ہیں، اس لئے ہم آپ کے پاس آئے اور طلاق مملوکہ کا مسئلہ پوچھا اور آپ نے ایک دوسرے شخص سے پوچھ کر جواب دیا اور اس شخص نے آپ سے بات بھی نہ کی۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: کم بخت! جانتا بھی ہے یہ کون ہیں۔ یہ علیؓ بن ابی طالب ہیں جن کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر آسمان وزمین ایک پلڑے میں رکھے جائیں اور علیؓ کے ایمان کے ہم وزن بوجھ دوسرے میں، تو علیؓ کا ایمان جھکا رہے گا۔ (کتاب مناقب علی لابن المغازلی باب قول لو ان السموات والارضین جز ا ص ۳۵۴)

۷۷...... حضرت عمرؓ سے مروی ہے حضور ﷺ نے حضرت علیؓ کے متعلق ارشاد فرمایا: جس کا میں آقا ہوں اس کا علیؓ بھی آقا ہے۔ (سنن ترمذی باب مناقب علی بن ابی طالبؓ ج ۴ ص ۱۷ ۴ حدیث ۳۷۱۳)

۷۸...... حضرت براءؓ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ سفر کر رہے تھے جب غدیر خم (جگہ کا نام) پر پہنچے تو حضور ﷺ نے حضرت علیؓ کو بلایا اور ان کا ہاتھ پکڑ کر حاضرین سے فرمایا: کیا میں مؤمنوں کو ان کی اپنی جان سے زیادہ عزیز نہیں؟ لوگوں نے عرض کیا: ہاں! پھر فرمایا: یہ میرا مولیٰ ہے اور ہر اس شخص کا سردار ہے جس کا میں سردار ہوں۔ ''اللھم وال من والاہ وعاد من عاداہ'' (اے اللہ! جو علیؓ سے دوستی رکھے تو اس کو دوست رکھ اور جو شخص علیؓ سے دشمنی رکھے تو بھی اس سے دشمنی رکھ)

حضرت عمرؓ حضرت علیؓ سے ملے اور کہا مبارک ہو، آج تم ہر مؤمن مرد و عورت کے دوست بن گئے۔ (حضرت اسامہؓ نے کسی بات پر حضرت علیؓ سے کہہ دیا تھا ''تم میرے آقا نہیں بلکہ میرے آقا رسول اللہ ﷺ ہیں'' اس پر حضور ﷺ نے لوگوں سے ارشاد فرمایا اور مقصود حضرت اسامہؓ کو تنبیہ کرنا تھا)

(فضائل الصحابہ لاحمد بن حنبل باب فضائل علیؓ جز ۲ ص ۶۱۰ حدیث ۱۰۴۲)

وہ احادیث جو حضرت عمرؓ کے فضائل میں حضرت علیؓ سے مروی ہیں

۷۹...... حضرت علیؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللھم اعز الاسلام بعمر بن

الخطاب‘‘(اے خدا! اسلام کو عمرؓ بن الخطاب کی وجہ سے قوت اور نصرت دے)

(سنن الکبریٰ ج۶ ص۶۰۲ حدیث ۱۳۱۰۲، طبع بیروت)

۸۰...... ’’حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ کے زمانہ میں جب شہر مداین کو حق تعالیٰ نے فتح کرایا تو حضرت عمرؓ نے دستر خوان کے لئے حکم فرمایا اور دستر خوان مسجد میں بچھائے گئے، سب سے اوّل حضرت حسنؓ آئے اور کہا: اے امیر المؤمنینؓ! مالِ غنیمت سے میرا حق دیجئے۔ حضرت عمرؓ نے فراخی اور مکرمت کی دعا دی اور ان کے لئے ایک ہزار کا حکم دیا۔ حضرت حسنؓ لوٹ گئے اور حضرت حسینؓ آئے اور کہا: اے امیر المؤمنینؓ! مالِ غنیمت سے میرا حصہ دیجئے۔ حضرت عمرؓ نے ان کو بھی دعا دی اور ان کے لئے بھی ایک ہزار کا حکم دیا، یہ بھی لوٹ گئے اور حضرت عمرؓ کے صاحبزادے حضرت عبداللہؓ آئے اور کہا: اے امیر المؤمنینؓ! مالِ غنیمت سے میرا حصہ دیجئے۔ حضرت عمرؓ نے ان کو بھی دعا دی اور ان کے لئے پانچ سو کا حکم فرمایا۔ حضرت عبداللہؓ نے عرض کیا: اے امیر المؤمنین! میں ایک طاقتور آدمی ہوں، میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تلوار چلائی جب کہ حسنؓ وحسینؓ بچے ہی تھے اور مدینہ کی گلیوں میں گھسٹتے پھرا کرتے تھے آپ نے ان کو ایک ایک ہزار دیئے اور مجھ کو پانچ سو۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا ہاں دیئے، تو بھی جا کر ان جیسے ماں، باپ، ان جیسے نانا ونانی، ان جیسے چچا وپھوپھی، ان جیسے ماموں وخالہ لے آ۔ (تو تجھے بھی ایک ہزار مل جائیں گے) اور تو ہرگز نہیں لاسکتا۔ اس لئے کہ حضرت علیؓ ان کے باپ ہیں اور حضرت فاطمہؓ ان کی ماں اور محمد رسول اللہ ﷺ ان کے نانا ہیں اور حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ ان کی نانی ہیں۔ حضرت جعفرؓ ان کے چچا تھے اور حضرت امّ ہانیؓ ان کی پھوپھی اور حضرت رسولِ اکرم ﷺ کے صاحبزادہ حضرت ابراہیمؓ ان کے ماموں تھے اور حضور ﷺ کی صاحبزادیاں حضرت رقیہؓ اور حضرت ام کلثومؓ ان کی خالہ تھیں۔‘‘

(الریاض النضرۃ فی مناقب العشرہ ج۲ ص۳۴۰ مناقب امیر المؤمنین عمر بن خطابؓ)

۸۱...... ’’حضرت علیؓ نے جب یہ سنا تو کہنے لگے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے عمرؓ بن الخطاب اہل جنت کے لئے چراغ ہیں۔ حضرت عمرؓ کو جب اس کی خبر ہوئی تو کچھ صحابہؓ کو لے کر حضرت علیؓ کے گھر پہنچے اور دروازہ کھٹکھٹایا، حضرت علیؓ گھر سے نکلے، حضرت عمرؓ نے پوچھا: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ عمرؓ بن الخطاب اہل جنت کا چراغ ہے۔ حضرت علیؓ نے جواب دیا: ’’ہاں‘‘ حضرت عمرؓ نے کہا: مجھے ایک رقعہ لکھ دو۔ حضرت علیؓ نے یہ لکھ کر آپ کو دیا۔ ’’بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ھٰذا ما ضمن علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب لعمر رضی اللہ عنہ بن الخطاب عن رسول اللہ ﷺ عن جبرائیل عن اللہ عزوجل ان عمر رضی اللہ عنہ بن الخطاب سراج اھل الجنۃ فی الجنۃ‘‘ یہ وہ دستاویز ہے جو علیؓ بن ابی طالب نے عمرؓ بن الخطاب

سے کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بواسطہ حضرت جبرائیل رب العزت والجلال کا یہ ارشاد بیان فرمایا ہے کہ عمرؓ بن الخطاب اہل جنت کا چراغ ہے)

حضرت عمرؓ نے اس پرچہ کو لیا اور اپنے کسی صاحبزادہ کو دے کر فرمایا: میرے مرنے کے بعد جب غسل وکفن وغیرہ سے فارغ ہو جاؤ تو اس کو میرے ساتھ کفن میں لپیٹ دینا تاکہ میں اپنے پروردگار کے سامنے اس کو لے کر حاضر ہوں۔ جب حضرت عمرؓ کا وصال ہوا اور تجہیز وتکفین سے فارغ ہوئے تو وہ پرچہ آپ کے کفن میں لپیٹ دیا اور آپ کو دفن کر دیا۔" (الریاض النضرۃ فی مناقب العشرہ ج۲ ص ۳۱۲، مناقب عمرؓ بن خطاب)

۸۲...... "حضرت علیؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عمرؓ بن الخطاب کے غضب سے بچا کرو جب عمرؓ غصے ہوتا ہے تو اس کی وجہ سے حق تعالیٰ غضب نازل فرماتا ہے۔"

(جامع الاحادیث للسیوطی ج۳۱ ص۱۱۹ روایت نمبر ۳۳۹۲۰ مسند علیؓ ابن ابی طالب، شاملہ)

سالانہ عظیم الشان تحفظ ختم نبوت کانفرنس سکھر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سکھر کے زیر انتظام سالانہ ختم نبوت کانفرنس ۲۶ر دسمبر ۲۰۲۵ء بعد نمازِ مغرب، مرکزی جامع مسجد بندر روڈ سکھر میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس درگاہ ہالیجوی شریف کے سجادہ نشین حضرت مولانا سائیں عبدالقادر ہالیجوی کی صدارت، مولانا محمد حسین ناصر مبلغ کی نگرانی اور مولانا عبد الطیف اشرفی کی سرپرستی میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس کا آغاز مرکزی جامع مسجد کے امام حافظ قاری رشید احمد بندھانی کی تلاوت کلامِ پاک سے ہوا۔ مولانا شاہد عمران عارفی نے نہایت عقیدت ومحبت کے ساتھ بارگاہِ رسالت ﷺ میں ہدیۂ نعت پیش کی۔ کانفرنس سے خیر پور کے مبلغ مولانا محمد یونس، لاڑکانہ کے مبلغ مولانا ظفر اللہ سندھی، مولانا محمد اویس قرنی، مولانا مفتی سعود افضل ہالیجوی، مولانا محمد حسین ناصر، مولانا پیر محمد عامر اختر نقشبندی ملتان، مولانا مفتی محمد راشد مدنی ٹنڈو آدم، عالمی مجلس کے مرکزی ناظم نشر واشاعت مولانا عزیز الرحمن ثانی لاہور اور پیر طریقت مولانا سید محمد شاہ قریشی مسکین پور والوں نے خطابات کئے۔ نقابت کے فرائض مولانا توصیف جالندھری نے انجام دیئے۔ کانفرنس رات ایک بجے پیر ومرشد حضرت مولانا سید پیر محمد شاہ کی پُراثر دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔ اس موقع پر اسٹیج پر کثیر تعداد میں علماء کرام موجود تھے، جن میں حضرت مولانا سائیں غلام اللہ ہالیجوی، جامعہ اشرفیہ کے اساتذۂ کرام مولانا امداد اللہ، مولانا عبدالمالک، مولانا مفتی محمد شفیع، مولانا عبدالطیف اشرفی، مفتی محکم الدین مہر، مولانا عبدالقادر جتک، پنو عاقل جماعت کے امیر حافظ عبدالقادر چاچڑ، سکھر شہر کے معزز تاجر اور جماعتی رفقاء کرام شامل تھے۔

اختتام بخاری شریف ...... جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر

مولانا توصیف احمد

جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی، چمنستان عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے گلہائے رنگا رنگ میں سے ایک مہکتا ہوا گلاب ہے۔ جس کا روحانی فیض امت مسلمہ کے قلوب واذہان کو معطر کر رہا ہے۔ بحمدہ تعالیٰ حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ، مولانا تاج محمودؒ، مولانا محمد شریف جالندھریؒ مولانا مفتی احمد الرحمنؒ، مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ، حضرت مولانا خواجہ خان محمدؒ کا لگایا ہوا پودا ثمر آور ہو کر چہار اطراف میں فیضان علوم نبوت کو عام کر رہا ہے۔ جب ۱۴؍اگست ۱۹۴۷ء کو ملک عزیز پاکستان معرض وجود میں آیا تو انگریز نے اپنے لے پالک مرزائیوں کو چناب نگر کی بستی میں لاکر آباد کیا۔ پاکستان کی جڑوں کو کھوکھلا کرنے، ختم نبوت پر ڈاکہ زنی کرنے اور اسلام مخالف منصوبے چناب نگر میں شروع ہوئے۔ قانون قدرت ہے کہ رب کی تدبیر ہمیشہ کفر کی سازش پر غالب ہی رہتی ہے۔ ۱۹۴۹ء میں مجلس تحفظ ختم نبوت کی بنیاد رکھی گئی، امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری امیر اول مقرر ہوئے۔ ۷؍ستمبر ۱۹۷۴ء کو پاکستان نیشنل اسمبلی نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔

چناب نگر کو کھلا شہر قرار دیا گیا۔ ۱۹۷۶ء میں مرکز ختم نبوت مسلم کالونی کی بنیاد رکھی گئی۔ جامع مسجد ختم نبوت مسلم کالونی کی تعمیر شروع ہوئی۔ ۱۹۷۸ء کے اجلاس شوریٰ میں فیصلہ ہوا کہ مسلم کالونی میں مدرسہ تعلیم القرآن قائم کیا جائے۔ ۱۹۸۰ء کے لگ بھگ شعبہ حفظ شروع ہوا۔ ۲۰۰۱ء میں مدرسہ عربیہ ختم نبوت شعبہ حفظ کا وفاق المدارس سے الحاق ہوا۔ ۲۰۰۶ء میں درجہ کتب کا اجراء ہوا۔ ہر سال ایک درجہ کا اضافہ ہوتا چلا گیا۔ ۲۰۱۴ء میں تخصص فی علوم ختم نبوت اور ۲۰۱۶ء میں دورہ حدیث شریف کا آغاز ہوا، یوں مدرسہ عربیہ ختم نبوت کا روحانی فیض جاری وساری ہے۔ جب کہ اسی ادارہ میں پہلا سالانہ ختم نبوت کورس چناب نگر ۱۹۹۵ء میں ہوا۔ اس سے قبل عالمی مجلس کے شعبہ دارالمبلغین کے تحت کورس، ملتان میں ہوتا رہا۔ مدرسہ عربیہ کے تربیت یافتہ، تحفظ عقیدۂ ختم نبوت، ناموس رسالت، تحفظ عقائد کی خدمات بحسن خوبی سرانجام دے رہے ہیں۔

اس وقت الحمدللہ! مدرسہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی میں: (۱) حفظ وگردان کی آٹھ کلاسیں، (۲) شعبہ بنات حفظ وناظرہ، (۳) درس نظامی مکمل، (۴) تخصص فی الفقہ وعلوم ختم نبوت، (۵) شعبہ حفظ کے لئے پرائمری تک تعلیم، (۶) طلباء درس نظامی کے لئے میٹرک، ایف اے، بی اے کی تعلیم، (۷) عظیم الشان لائبریری، (۸) کمپیوٹر لیب، کمپیوٹر کی تعلیم، (۹) ہفتہ وار درس ختم نبوت، درس نظامی کے طلباء کرام کی تحفظ ختم نبوت

وردقادیانیت پرتیاری اور ہفتہ واراصلاحی بیانات (۱۰) ماہانہ تربیتی نشست برائے مستورات (۱۱) تعطیلات شعبان میں بیس روزہ ختم نبوت کورس جس میں سینکڑوں علماء وطلباء کرام شریک ہوتے ہیں۔ ۵۰۰ سے زائد طلباء کرام رہائش پذیر ہیں، جنہیں تین وقت طعام، رہائش، نقد ماہانہ وظیفہ، علاج ومعالجہ کے علاوہ کپڑے مہیا کئے جاتے ہیں۔ یہ سب اللہ رب العزت کا کرم ہے کہ اکابرین ختم نبوت کا لگایا ہوا پودا ترقی کے منازل طے کررہا ہے۔ اللہ پاک برکت اور اخلاص کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ اس وقت تک (تعلیمی سال ۱۴۴۶/ ۴۷ھ، بمطابق ۲۰۲۵ / ۲۶ء) مدرسہ جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر سے ۱۸۱ر مفتیان کرام، ۱۳۴ر علماء کرام فارغ التحصیل ہوچکے ہیں۔ جب کہ شعبہ حفظ سے ۵۴۲ر حفاظ کرام فارغ ہوچکے ہیں۔

تقریب ختم بخاری شریف

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے معروف مرکزی دینی ادارہ مدرسہ جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر میں مؤرخہ ۱۱ر دسمبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۱۹ر جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ بروز جمعرات صبح دس تا نماز ظہر تک دسویں سالانہ پروقار تقریب تکمیل ختم بخاری شریف ودستار فضیلت کے عنوان سے منعقد ہوئی۔ قاری محمد شعیب سجاد نے تلاوت اور حافظ محمد عنصر زکی، حافظ محمد عثمان شاہد، حافظ عارف اللہ نے حمد ونعت پڑھنے کی سعادت حاصل کی۔ امسال جامعہ میں اردو، عربی بزم کے پوزیشن ہولڈر طلباء کرام، مولوی محمد صادق مدنی، حافظ عبدالحسیب، حافظ جعفر نے عربی تقاریر کیں۔ پروگرام کے مہمان خصوصی استاذ العلماء، استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ حضرت مولانا محمد یوسف خان نے بخاری شریف کی آخری حدیث کا درس دیا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی راہنما حضرت مولانا اللہ وسایا نے جامعہ عربیہ ختم نبوت کی تاریخ وکردار پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ حفاظ طلباء کرام کو آخری سبق یادگار اسلاف مرکزی ناظم اعلیٰ حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری نے پڑھایا۔ حضرت ناظم اعلیٰ صاحب نے اپنی علالت کے باوجود تقریب کو زینت بخشی۔ جب کہ اکابرین سے قبل مبلغین عالمی مجلس ومہمان گرامی، مولانا عزیز الرحمن ثانی، مولانا محمد انس، مولانا محمد طیب فاروقی، مولانا خالد عابد نے بیانات کئے۔ ناظم تعلیمات مولانا شاہد ندیم نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ آخر میں علماء وحفاظ طلباء کی دستار بندی اکابرین مہمانان ذی وقار سمیت اساتذہ کرام دورہ حدیث شریف مولانا غلام رسول دین پوری، مولانا محمد امین، مولانا شفیق الرحمٰن، مولانا محمد قاسم دین پوری، مولانا غلام مصطفیٰ رحمانی نے کی۔ فضلاء وطلباء کو قیمتی کتب کا سیٹ حیات الانبیاء (۱۷ جلدوں) پر مشتمل اور بخاری شریف کی شرح فضل الباری (۴ جلدوں) پر مشتمل اور حفاظ کرام کو تجویدی قرآن مجید وسند سے نوازا گیا۔ نقابت کی ذمہ داری راقم (توصیف احمد) نے سرانجام دی۔ تقریب ختم بخاری شریف کی نگرانی مولانا محمد انس نے کی۔ علماء کرام، مفتی شاہد مسعود (سرگودھا) مولانا سیف اللہ خالد، قاری عبدالحمید، مولانا محمد ہارون، مولانا طاہر حسین، قاری

یامین گوہر، مولانا علی حسنین شاہ، مولانا ملک شیر خان اعوان، مولانا ضیاء الحق، مفتی محمد یعقوب، مولانا ملک خلیل اشرفی، مہر تنویر الحق، مفتی محمد افضال، مولانا حفیظ اللہ طاہر، سمیت بڑی تعداد میں عوام الناس وقدیم فضلاء جامعہ عربیہ نے شرکت کی۔ مولانا محمد اصغر عزیزی، مولانا صغیر احمد، مولانا الیاس الرحمن، مولانا محمد وقاص مہمانان خصوصی اور مقامی علماء کرام، دورہ حدیث شریف و تخصص کے مہمانوں کی خدمت طعام پر مولانا محمد امین، مولانا شیر عالم خان، مولانا محمد اسحاق، مولانا محمد اسلم، مولانا محمد ثاقب مامور رہے، جب کہ اساتذہ حفظ قاری محمد زبیر، قاری عبید الرحمٰن، قاری محمد رمضان، قاری محمد مدنی، قاری محمد مظہر، قاری محمد شعیب، قاری محمد شعیب سجاد، قاری محمد علی عوام الناس کی خدمت طعام پر مامور رہے۔ جب کہ مولانا عاصم مصطفیٰ، مولانا غلام مصطفیٰ رحمانی، مولانا محمد قاسم استقبالیہ کمیٹی میں مصروف خدمت رہے۔

شرکاء درجہ تخصص فی الافتاء وختم نبوت (۱۴۴۶/۴۷ھ، بمطابق ۲۰۲۵/۲۶ء)

مسلسل نمبر	نمبر شمار	نام	ولدیت	ضلع
۱۷۲	۱	مولوی محمد صادق مدنی	خادم حسین	مظفر گڑھ
۱۷۳	۲	مولوی محمد حمزہ	حافظ فقیر بخش	بہاول پور
۱۷۴	۳	مولوی محمد عمار یاسر	محمد اعجاز	چنیوٹ
۱۷۵	۴	مولوی محمد عزیر سلیمان	محمد سلیمان	چنیوٹ
۱۷۶	۵	مولوی محمد عامر	اللہ دتہ	بہاول پور
۱۷۷	۶	مولوی محمد خان	کمال خان	بدین
۱۷۸	۷	مولوی محمد افتخار احمد خان	حافظ حمید اللہ	کوئٹہ
۱۷۹	۸	مولوی محمد احمد	امیر احمد	بہاول پور
۱۸۰	۹	مولوی محمد مجاہد	ملک عبد اللہ	مظفر گڑھ
۱۸۱	۱۰	مولوی محمد طیب حسن	بشیر احمد	چنیوٹ

فضلاء کرام دورہ حدیث شریف (۱۴۴۶/۴۷ھ، بمطابق ۲۰۲۵/۲۶ء)

مسلسل نمبر	نمبر شمار	نام	ولدیت	ضلع
۱۲۲	۱	مولوی محمد اسحاق	محمد اسماعیل شاہ	ڈیرہ اسماعیل خان
۱۲۳	۲	مولوی محمد حسنین	نور زمان شاہ	ڈیرہ اسماعیل خان
۱۲۴	۳	مولوی محمد عنصر زکی	منور حسین	چنیوٹ

۱۲۵	۴	مولوی محمد عنصر عباس	محمد رمضان	جھنگ
۱۲۶	۵	مولوی محمد کاشف حسین	غلام حسین	رحیم یار خان
۱۲۷	۶	مولوی محمد مجاہد	محمد زاہد	بہاول پور
۱۲۸	۷	مولوی محمد مجیب	حافظ عبدالمجید	مظفر گڑھ
۱۲۹	۸	مولوی محمد سلیمان	حفیظ اللہ	مظفر گڑھ
۱۳۰	۹	مولوی محمد سفیان	ریاض احمد	چنیوٹ
۱۳۱	۱۰	مولوی محمد مصطفی خان	غنی جان	ساؤتھ وزیرستان
۱۳۲	۱۱	مولوی محمد مکی	محمد مدنی	بہاول پور
۱۳۳	۱۲	مولوی محمد حنظلہ ڈیروی	عبدالعزیز	ڈیرہ اسماعیل خان
۱۳۴	۱۳	مولوی محمد ریحان غفور	عبدالغفور	چنیوٹ

حفاظ کرام: جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی (۱۴۴۶/۴۷ھ، بمطابق ۲۰۲۵/۲۶ء)

مسلسل نمبر	نمبر شمار	نام	ولدیت	علاقہ
۵۰۳	۱	محمد عظیم	محمد ریاض	اچھروال چنیوٹ
۵۰۴	۲	محمد عکاشہ	محمد سلیم اللہ	مسلم کالونی چنیوٹ
۵۰۵	۳	محمد فہد بشیر	بشیر احمد	لالیاں چنیوٹ
۵۰۶	۴	محمد عامر	محمد عابد	بہاول پور
۵۰۷	۵	محمد علی	محمد یوسف	طاہر آباد چنیوٹ
۵۰۸	۶	قمر عباس	ظفر عباس	ڈاور چنیوٹ
۵۰۹	۷	ساجد علی	مہدی حسن	لالیاں چنیوٹ
۵۱۰	۸	محمد احمد	محمد ابراہیم	احمد نگر چنیوٹ
۵۱۱	۹	محمد نافع	محمد امین	بہاول پور
۵۱۲	۱۰	محمد جنید اقبال	محمد ذوالفقار	احمد نگر چنیوٹ
۵۱۳	۱۱	محمد لقمان	حافظ سیف الرحمن	لودھراں
۵۱۴	۱۲	محمد نعمان	محمد ارشد	علی پور مظفر گڑھ
۵۱۵	۱۳	مصطفی	محمد ابراہیم	ڈاور چنیوٹ
۵۱۶	۱۴	محمد مسلم رضا	محمد حیات	احمد نگر چنیوٹ

۵۱۷	۱۵	ضیاء الرحمن	محمد داؤد	نورنگے والا چنیوٹ
۵۱۸	۱۶	علی شیر حیدری	غلام مصطفی	نورنگے والا چنیوٹ
۵۱۹	۱۷	عبدالوحید	محمد اسماعیل	میانوالی
۵۲۰	۱۸	عبدالرحمن	محمد جمیل	میانوالی
۵۲۱	۱۹	محمد ندیم	سلطان احمد	گلوتراں والا چنیوٹ
۵۲۲	۲۰	علی حمزہ	محمد جاوید	پٹھان کوٹ چنیوٹ
۵۲۳	۲۱	محمد سجاول	غلام صدیق	راجن پور
۵۲۴	۲۲	محمد اسد ارشد	محمد ارشد	احمد نگر چنیوٹ
۵۲۵	۲۳	محمد طلحہ مشتاق	مشتاق احمد	کانڈیوال چنیوٹ
۵۲۶	۲۴	محمد ذوالقرنین	عبدالستار	چناب نگر چنیوٹ
۵۲۷	۲۵	معراج گل	جمیر گل	چناب نگر چنیوٹ
۵۲۸	۲۶	محمد حماداللہ	محمد امان اللہ	مظفرگڑھ
۵۲۹	۲۷	حمیداللہ	بخت گل	چناب نگر چنیوٹ
۵۳۰	۲۸	محمد اسد	حافظ خلیل الرحمن	علی پور مظفرگڑھ
۵۳۱	۲۹	حسن سعید	محمد فیروز	اڈاریاض آباد چنیوٹ
۵۳۲	۳۰	ولید علی	محمد شفیق	فیصل آباد

چناب نگر کے قریب اچھروال میں مدرسہ تعلیم القرآن، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر انتظام تعلیمی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ جس میں اس وقت الحمدللہ ۱۸۰ ؍طلباء کرام رہائشی، حفظ وناظرہ وپرائمری کی تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ اس ادارہ کے ۱۰ ؍طلباء کرام نے امسال تکمیل حفظ قرآن کی سعادت حاصل کی۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

حفاظ کرام: تعلیم القرآن اڈا اچھروال چنیوٹ (۱۴۴۶/ ۴۷ھ، بمطابق ۲۰۲۵/ ۲۶ء)

نمبر شمار	نام	ضلع	نمبر شمار	نام	ضلع
۱	محمد بن محمد علی	سرگودھا	۲	مرسلین عباس بن محمد یوسف	سرگودھا
۳	محمد عثمان بن مظہر الحق	سرگودھا	۴	قاسم علی بن محمد نواز	سرگودھا
۵	عاصم علی بن محمد نواز	سرگودھا	۶	عبدالقدیر اسلم بن محمد اسلم	چنیوٹ
۷	محمد اشفاق بن عباس علی	سرگودھا	۸	ریاست علی بن محمد منشاء	چنیوٹ
۹	ثمر عباس بن محمد شکیل	سرگودھا	۱۰	محمد ابوحذیفہ بن محمد نواز	چنیوٹ

آہ! پیر طریقت مولانا عبدالرحیم نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

مولانا اللہ وسایا

۱۳ دسمبر ۲۰۲۵ء کو پیر طریقت مولانا عبدالرحیم نقشبندی کی چکوال میں وفات ہوئی۔ اگلے دن مغرب وعشاء کے بعد فیض گاہ نقشبندیہ ملھوآنہ موڑ جھنگ میں (یوم وفات خلیفہ اول بلافصل سیدنا صدیق اکبرؓ کے موقع پر) آپ کی تدفین ہوئی۔ مولانا پیر حافظ غلام حبیب چکوال کے تین صاحبزادے مولانا عبدالرحمن مرحوم، مولانا پیر عبدالرحیم نقشبندی مرحوم اور مولانا عبدالقدوس مدظلہم ہیں۔

حضرت پیر طریقت کے بعد آپ کے بڑے صاحبزادہ مولانا عبدالرحمنؒ آپ کے جانشین بنائے گئے۔ ان کے وصال کے بعد آپ کے صاحبزادہ مولانا پیر عبدالرحیم نقشبندی مسند نشینی پر سرفراز ہوئے۔ آپ نے بلامبالغہ اپنے والدگرامی کے خانقاہی سلسلے کو اپنے پیش رو بھائی کی طرح آگے بڑھایا۔ کئی خیر کے کاموں کو آپ نے توسیع دی۔ ابھی حال ہی میں آپ نے ملھوآنہ موڑ بھکر روڈ جھنگ پر مسجد، مدرسہ، خانقاہ ومہمان خانہ اور دارالافتاء کی شاندار دیدہ زیب فلک بوس عمارتوں کا سلسلہ ہمالیہ قائم کردیا۔

گزشتہ سے پیوستہ سال اس کا آغاز وافتتاح کیا بہت سارے مہمانان گرامی علماء کرام کو دعوت دی۔ ان کے بیانات کرائے۔ بہت ہی رش اور بھرپور حاضری تھی۔ فقیر راقم کو مجلس تحفظ ختم نبوت کی نمائندگی کے لئے ممنون احسان کیا۔ اپنے والدگرامی حضرت حافظ پیر غلام حبیب نقشبندی کے اور اپنے برادر کبیر مولانا عبدالرحمن کے وصال کے بعد ہمیشہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر میں شرکت سے ممنون فرماتے۔ ایک بار چنیوٹ خانقاہی سلسلہ میں تشریف لائے ہوئے تھے اگلے دن سالانہ ختم نبوت کورس چناب نگر کا افتتاح تھا، تشریف لائے افتتاحی بیان کیا، شرکاء کی کثرت پر اتنے خوش ہوئے کہ پھولے نہیں سماتے تھے۔

ان کے جامعۃ الحبیب چکوال کے سالانہ اجتماع پر حاضری ہوتی رہی، بڑے اہتمام سے بیان کراتے، خود پورے وقت بیان میں تشریف فرما رہتے۔ آپ کا جمعیت علماء اسلام (س) گروپ سے تعلق تھا۔ ان کے مرکزی راہنما تھے۔ متحدہ مجلس عمل بنی، جمعیت (س) گروپ کے سربراہ مولانا سمیع الحق شہید اس میں شریک عمل تھے۔ ایک موقع پر متحدہ مجلس عمل سے آپ علیحدہ ہوگئے۔ تو جمعیت (س) گروپ کی نمائندگی کا خلایوں پر کیا گیا کہ مولانا پیر عبدالرحیم نے جمعیت علماء اسلام (س) سے خود علیحدگی اختیار کی۔ جناب لیاقت بلوچ صاحب نے جمعیت علماء اسلام (س) گروپ کی بجائے، سینئر گروپ کے نام سے جمعیت

علمائے اسلام کی نمائندگی پیر عبدالرحیم صاحب کے نام سے پوری کرلی۔ یوں (س) گروپ کی بجائے سینئر گروپ سے مجلس عمل کے خلا کو ظاہر نہیں ہونے دیا۔ پیر مولانا عبدالرحیم نقشبندی ملی یکجہتی کونسل کے مرکزی رہنماؤں میں شامل رہے۔ غرض آپ قومی وملی کاموں میں برابر متحرک رہے۔ خوب بھرپور محنتی اور اپنے والدگرامی کی طرح خوب وجیہ انسان تھے۔

خوبصورت دراز قامت، سفید رنگت، متناسب اعضاء، ہاتھ میں خوب دراز اور موٹا عصا رکھتے تھے۔ سر پر پگڑی، سفید لباس، چلنے میں وقار، جہاں بیٹھتے نمایاں ہوتے تھے۔ بہت مرنجان مرنج انسان تھے۔ اپنے لئے جو کام منتخب کیا۔ اسی کے ہوکر رہ گئے۔ اسے نبھایا بلکہ نبھانے کا حق ادا کردیا۔

اس وقت وہ اپنی خانقاہ کے مسند نشین تھے ان کے فیض کو چہار سو عالم وسعت حاصل تھی۔ طبیعت و صحت ٹھیک تھی آخری دنوں گردوں کا مسئلہ بنا، ایک آدھ بار گردے واش ہوئے، تو یک دم دنیا سے رخ موڑا اور آخرت کو جا سدھارے۔ آپ جامعہ اشرفیہ لاہور کے ممتاز فضلاء میں سے تھے۔ ان سے علماء و مشائخ کا وقار قائم تھا۔ آپ کے بڑے صاحبزادہ مولانا پیر محمود الحسن جانشین نامزد ہوئے۔ پیر غلام حبیب نقشبندی کے دو اجل خلفاء ایک ہی شہر میں ایک دن کے وقفے سے سپرد خاک ہوئے۔ ایک دن پیر عبدالرحیم نقشبندی اور دوسرے دن پیر ذوالفقار احمد نقشبندی۔ رہے نام خدا تعالیٰ کا!

آہ! مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

پیر طریقت مولانا حافظ ذوالفقار احمد نقشبندی ۲۲ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ مطابق ۱۴؍دسمبر ۲۰۲۵ء بروز اتوار صبح کو انتقال فرمائے آخرت ہوگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون!

آپ جھنگ کے کھرل خاندان میں یکم اپریل ۱۹۵۳ء کو پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم جھنگ میں حاصل کی، پرائمری پاس کرنے کے بعد اپنے بڑے بھائی حاجی احمد علی کھرل کے ساتھ تبلیغی جماعت میں چلّہ لگایا۔ قرآن مجید قاری غلام رسول سے حفظ کیا۔ گورنمنٹ کالج جھنگ وغیرہ پڑھتے رہے۔ انجینئرنگ کی تعلیم لمز یونیورسٹی سے حاصل کی۔ اس دوران حضرت تھانویؒ کے حلقہ کے بزرگ حضرت سید زوار حسینؒ سے بیعت ہوئے۔ عصری تعلیم میں ماسٹر ڈگری کے بعد جھنگ کے استاذ العلماء مولانا ولی اللہ سے درس نظامی کی جستہ جستہ کتب پڑھ کر دورہ حدیث شریف کیا۔ سید زوار حسین کے انتقال کے بعد پیر طریقت حضرت حافظ غلام حبیبؒ چکوال والوں سے بیعت اور خلافت کے مراحل مکمل کئے۔ حضرت پیر غلام حبیب صاحب چناب نگر ختم نبوت کانفرنس پر تشریف لاتے۔ آپ ان کے خادم وخلیفہ ہونے کے ناتے ساتھ ہوتے۔

۱۹۸۵ء کے لگ بھگ کی بات ہے۔ تب سے راقم کو آپ سے شناسائی کا اعزاز حاصل ہوا۔ آپ

نے ۱۹۸۴ء میں وسیع وعریض قطعہ ارضی ٹوبہ روڈ جھنگ میں خرید کر ''معہد الفقیر'' قائم کیا۔ اس سے قبل پاکستان اور بیرون ممالک امریکہ وغیرہ میں ملازمت کرتے رہے۔ مدرسہ ومسجد خوبصورت ڈیزائن کئے۔ اپنا ذاتی مکان، نشر واشاعت کے لئے پریس، طباعت واشاعت کتب کے ساتھ فولڈنگ، جلد بندی وغیرہ کا مکمل سسٹم قائم کیا۔ ''مکتبۃ الفقیر'' کے نام پر ایک نامور نشر واشاعت کا ادارہ قائم کیا۔ ڈیڑھ صد کے قریب آپ کی تصنیفات ہوں گی۔ پچاس سے زائد جلدوں پر مشتمل تو آپ کے خطبات ہیں۔

خانقاہی سلسلہ قائم کیا تو برصغیر سے افریقہ، امریکہ تک پھیلا دیا۔ بلا مبالغہ اس دور میں اس خطہ کے امام نقشبند حضرت مجدد الف ثانی کے سلسلہ نقشبند کے پھیلاؤ میں آپ کا کام لائق تبریک وتحسین ہے۔ معہد الفقیر کو شروع کیا تو آج وہ ''جامعۃ الفقیر'' ہے۔ اندرون وبیرون ملک کے کتنے علماء تکمیل علوم کے ساتھ تخصص وافتاء، دعوت وارشاد اور شریعت وطریقت کی تکمیل کر کے اسلام کی ترویج واشاعت کے لئے مصروف عمل ہیں۔ وہ ایک ایسا لامتناہی سلسلہ ہے جو عظیم و وقیع کے ساتھ قابل رشک ہے۔ معہد الفقیر کی جامع مسجد، درسگاہیں، دارالاقامہ کی پانچ پانچ منزلہ عمارتوں کا کوہ قامت سلسلہ جس کے نظاروں سے ہر شخص ''انگشت بدندان'' رہ جاتا ہے۔ آپ کا خانقاہی نظام اور پھر کثیر تعداد میں خلفاء کی جماعت کے کام پر طائرانہ نظر ڈالی جائے تو اللہ تعالیٰ کے نام کی بلندی کی برکت نے ان کے کام کو بھی وسعتوں کی انتہا سے سرفراز کر دیا۔

مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی ایسے مقدر کے دھنی تھے جس میدان میں قدم رکھا وہ میدان آپ کے نام ہو گیا۔ آپ نے اس میدان کی بلند وبالا چوٹیوں پر اپنی کامیابی کے جھنڈے گاڑ دیئے۔ آپ کے مرشد ثانی حضرت پیر غلام حبیب صاحبؒ کے وصال کے بعد ان کے جانشین مولانا عبدالرحمنؒ نقشبندی ختم نبوت کانفرنس پر تشریف لاتے رہے۔ مولانا پیر عبدالرحیم نقشبندیؒ بھی قدوم سمیت لزوم سے نوازتے رہے۔

حضرت پیر ذوالفقار احمد نقشبندی کو روٹین کے مطابق دعوت نامہ ڈاک سے بھیج دیتے، ان جیسا مصروف راہنما ان کی مصروفیت کے باعث عذر قبول کر لیا جاتا۔

ان کی ایک کتاب کی عبارت پر کوئٹہ کے ایک عالم دین نے اشکال کیا، معاملہ افہام سے ابہام کی طرف بڑھنے لگا تو مجلس تحفظ ختم نبوت کے بزرگوں نے فقیر راقم کی تشکیل کی، کہ معہد الفقیر جا کر آپ حضرت حافظ ذوالفقار نقشبندی سے ملیں۔ ان کو ختم نبوت کانفرنس چناب نگر کی دعوت دیں۔ ان کا تفصیلی بیان ہو جائے، اسے ماہنامہ لولاک اور خود ان کے رسالہ میں شائع کرا دیا جائے تو یہ بحث بجائے طوالت کے سرے سے دم توڑ جائے گی۔ کسی کو کانوں کان خبر نہ ہو گی۔ یہ مجلس کا انتا بروقت صحیح فیصلہ تھا جو ہزار فیصد نتائج کا حامل رہا۔

فون پر رابطہ ہوا حاجی حافظ محمد صدیق صاحب مکتبۃ الفقیر کے نگران اور جامعۃ الفقیر کے شیخ

الحدیث پیر طریقت حضرت مولانا حبیب اللہ نقشبندی کی معرفت وقت طے ہوا۔ فقیر آپ کے مکان پر حاضر ہوا۔ پریس، جامعۃ الفقیر، مسجد اور مہمان خانہ کا شیخ الحدیث نے وزٹ کرایا۔ حضرت پیر صاحب سے فقیر نے عرض کیا کہ ملاقات تخلیہ میں ہوگی۔ آپ نے جامع مسجد کے محراب سے ملحق کمرہ میں ملاقات سے نوازا۔

تفصیلی ملاقات ہوئی۔ کوئٹہ اور لاہور کے امور فقیر نے آپ سے عرض کئے۔ پھر مجلس کی تجویز کہ آپ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر میں تشریف آوری سے سرفراز فرمائیں۔

کانفرنس کی اہمیت ان معاملات کی نزاکت اور ان کے بہترین حل کی تجویز پر ایسے مسرور ہوئے کہ گویا یہ ان کے دل کی بات تھی۔ ڈائری دیکھی تو یہ وقت سلسلہ کے اجتماع کے لئے کہیں (غالباً حاصل پور) دے رکھا تھا، لیکن وہ تاریخ نوٹ کر لی اپنے اجتماع کو پس وپیش کیا۔ ختم نبوت کانفرنس پر تشریف لائے، خطاب کیا، اجتماع اور کام کو دیکھا تو گلاب کی طرح کھل اٹھے۔ اس کے بعد شاید کوئی کانفرنس ہو جس میں آپ تشریف نہ لائے ہوں۔ آپ کا بیان عشاء کے بعد رات گئے تک ہوتا، کبھی جمعہ کے بعد آخری بیان ہوتا، آپ تشریف نہ لاسکتے تو آپ کے جانشین صاحبزادہ مولانا حبیب اللہ احمد یا مولانا سیف اللہ احمد تشریف لاتے۔ وقت پر تشریف لاتے تو بیان ہوجاتا ورنہ شرکت نمائندگی تو ضرور شمار کی جاتی۔

آپ کراچی کے اپنے خانقاہی دورہ کے دوران دفتر ختم نبوت تشریف آوری سے سرفراز فرماتے۔ کانفرنسوں میں شرکت ہوجاتی۔ فقیر راقم آپ سے لاہور آپ کی رہائش گاہ پر بھی دعاؤں اور مشاورت کے لئے حاضر ہوتا۔ لاہور مینار پاکستان میں پہلے ایک بار ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کیا۔ پھر ختم نبوت گولڈن جوبلی پر بھی ذرہ نوازی فرمائی۔ آپ ایسے وقت تشریف لائے کہ کانفرنس کے داعی ومہمان خصوصی مولانا فضل الرحمن صاحب کے آخری خطاب کا وقت تھا۔ عصر سے پہلے اجتماع شروع ہوا، رات کا ایک بج رہا تھا۔ پبلک کے کثرت اژدھام کی وجہ سے بعض کرم فرماؤں کا خیال تھا کہ اسے جوبن پر ہی لپیٹ دیا جائے تو زیادہ مؤثر ہوگا۔ اس دوران ایک صاحب ''تو مان نہ مان، میں تیرا مہمان'' کے مصداق، کی ضد اور گداگری نے وقت ضائع کیا۔

بہت سارے مقررین ابھی رہ رہے تھے کہ دوستوں کا دباؤ بڑھا کہ اب قائد محترم کا بیان کرایا جائے۔ امیر محترم حضرت خاکوانی صاحب، حضرت حافظ ذوالفقار احمد نقشبندی اور لیگ کے رہنما کیپٹن صفدر ان تینوں حضرات کے بیانات نہ ہو پائے۔ حضرت الامیر مدظلہم سے عرض کیا کہ صدارتی کلمات اور دعائے خیر کرادیں۔ لیکن حضرت نقشبندی کا بیان رہ گیا۔ آپ اتنے عظیم انسان تھے کہ جانے سے پہلے اپنے خادم و خلیفہ مولانا محمد معاویہ عمران کو فقیر کے پاس بھیجا کہ اب مجھے اجازت؟ فقیر کا فرض بنتا تھا کہ ان کے پاس جاکر قدموں کو چھوتا، لیکن انہیں دنوں ایک تازہ آپریشن کے بعد اس وقت طویل نشست کے باعث اتنا نڈھال تھا

کہ جانا دو بھر ہو گیا۔ آپ تشریف لے گئے اس کے بعد کتنی بار رابطہ و زیارت ہوئی وہ تعلق محبت بھری ان کی سرپرستی اب وصال کے بعد دیکھتے ہیں تو لگتا ہے کہ سائبان محبت سروں سے اٹھ گیا۔

آپ کا جنازہ کیا تھا جھنگ کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ ہو گیا۔ کیوں نہ ہو کہ وہ اس وقت جھنگ کی شناخت اور دنیائے تصوف کی ایک ممتاز پہچان تھے۔ آپ کے دو صاحبزادگان مولانا حبیب اللہ احمد، مولانا سیف اللہ احمد اور شیخ الحدیث مولانا حبیب اللہ نقشبندی سمیت سینکڑوں آپ کے خلفاء بجا طور پر تعزیت کے مستحق ہیں۔ مولانا حبیب اللہ احمد کو آپ نے جانشینی سے سرفراز فرمایا تھا۔ حضرت مولانا خواجہ عبدالماجد صدیقی مدظلہم نے اس کا اعلان فرمایا اور انہوں نے آپ کا جنازہ پڑھایا۔ پھر ان کو رحمت حق کے سپرد کر دیا گیا۔ وہ کیا گئے کہ تاریخ تصوف کا ایک سنہری باب اپنے انجام کو پہنچ گیا۔

خلیفہ اول و امام نقشبند حضرت صدیق اکبرؓ کے یوم وفات کے دن لاہور میں انتقال ہوا۔ زہے نصیب وحسن اتفاق! جنازہ وتدفین اگلے دن شام کو ہوئی۔ رہے نام اللہ کا!

آہ! مولانا سید مختار الدین شاہ رحمۃ اللہ علیہ کربوغہ شریف

بلاشبہ قدرت کے اپنے فیصلے ہوتے ہیں۔ کوئی فیصلہ حکمت سے خالی نہیں۔ موت کے ہاتھوں ہم ایک ماہ میں تیسری بار غم سے نڈھال ہوئے۔ مولانا پیر عبدالرحیم چکوال، عالمی شہرت رکھنے والے پیر طریقت مولانا پیر حافظ ذوالفقار احمد نقشبندی کے بعد ۲۹ر دسمبر ۲۰۲۵ء کو پمز ہسپتال اسلام آباد میں گردوں اور جگر کے عارضہ کے باعث پیر طریقت حضرت مولانا سید مختار الدین شاہ کربوغہ شریف آخرت کو سدھار گئے۔

کربوغہ ضلع ہنگو خیبر پختونخواہ میں ۲ر جنوری ۱۹۵۲ء کو آپ کی پیدائش ہوئی۔ آپ کا گھرانہ دینی تعلیم کے حوالہ سے اہمیت کا گھرانہ تھا۔ ساتویں کلاس تک ابتدائی تعلیم گاؤں کے سکول میں حاصل کی۔ پھر رزق حلال کی تلاش میں قطر چلے گئے۔ یہ ۱۹۶۵ء کی بات ہے۔ ۱۹۶۹ء میں قطر سے حج کے لئے سفر کیا۔ تبلیغی جماعت سے وابستگی کے باعث مدینہ طیبہ میں تبلیغی نصاب (فضائل اعمال) کے مؤلف حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

یہیں سے قدرت نے آپ کے مشاغل کا پانسہ پلٹا۔ دوبارہ حج پر گئے تو ۱۴ر دسمبر ۱۹۷۰ء کو حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ کے ہاتھ پر بیعت توبہ سے مشرف ہوئے۔ بھرپور جوانی کے زمانہ میں دینی تعلیم کی طرف قدرت نے ان کا رخ موڑ دیا۔ اپنے خسر مولانا عبدالجلیل سے ابتدائی درس نظامی کی تعلیم کا آغاز کیا۔ پاکستان کے مختلف دینی اداروں میں حصول علم کے لئے مصروف عمل رہے۔ دارالعلوم کراچی سے تکمیل و تخصص کیا۔ تعلیم حاصل کرنے کے دور میں حضرت شیخ الحدیث آپ کے مرشد نے آپ کو خلافت سے

سربلند کیا۔ مولانا سید مختار الدین شاہ صاحب کی للّٰہیت، اخلاص اور بے نفسی کو دیکھئے کہ مدتوں کسی پر ظاہر ہی نہیں ہونے دیا کہ آپ حضرت شیخ الحدیث کے خلیفہ مجاز ہیں۔

یاران طریقت مولانا پیر عزیز الرحمٰن ہزارویؒ وصوفی محمد اقبال نے اس خبر کو افشاء کیا۔ اس وقت تک آپ تصوف کے مجاہدات وریاضت سے ایسے کندن بن چکے تھے۔ اس خبر سے دنیا کیا باخبر ہوئی کہ آپ کی طرف لوگوں کا ایسا رجوع ہوا، ادھر جو آتا گیا آپ کے فیض صحبت سے چمکتا گیا۔ آپ کے اخلاص نے عنداللہ قبولیت کی وہ اڑان بھری کہ وہ اس خطۂ پاک میں درجہ کمال شہرت کی چوٹیوں پر فائز المرام ہوگئے۔

یورپ میں مولانا محمد یوسف متالا، امریکہ میں مولانا عبدالرحیم متالا، ہند میں مولانا محمد طلحہ کاندھلوی، پاکستان میں مولانا محمد یوسف لدھیانوی اور مولانا پیر مختار الدین شاہ صاحب سلسلہ تصوف کے ’’پنج پیارے‘‘ کا مصداق ہوگئے۔ مقدم الذکر چاروں حضرات کے وصال کے بعد آسمان تصوف کے جگ مگ ماحول میں مولانا سید مختار الدین شاہ کو درجہ قطبیت حاصل ہوگیا۔ بلا مبالغہ آپ جہاں جاتے ماحول مثبت اثرات سے ہرا بھرا ہوجاتا۔ آپ کو وہ مقبولیت ملی کہ پورے ملک میں آپ کا سلسلہ تصوف بہت عروج پاگیا۔ آپ کراچی، راولپنڈی، لاہور، پشاور، آزاد قبائل، کوئٹہ جہاں جاتے در فیض مختار پر پروانوں کا ہجوم باعث رشک نظر آتا۔

آپ انتہائی سادہ اور فقیر منش، درویش صفت، عالم ربانی اور پیر سبحانی تھے جو آپ سے جڑتا اس کے دل کی دنیا آباد وشاداب ہوجاتی۔ آپ کی خانقاہ کا اصلاحی اجتماع دوسرے رائیونڈ کا سا منظر سامنے لادیتا۔ قدرت نے آپ کی قبولیت کو آسمانوں سے زمین پر ایسا اتارا کہ پختون حلقہ میں بالخصوص لوگوں کے قلب وجگر پر آپ کی محبت کی حکمرانی کے مناظر نظر آنے لگے۔ آپ کی خدمات جلیلہ کے اعتراف میں وفاق المدارس نے آپ کو اپنا سرپرست نامزد کیا۔ کوہاٹ کی ختم نبوت کانفرنسوں میں آپ کی شرکت ہوتی۔ ایک بار ختم نبوت کانفرنس چناب نگر بھی تشریف آوری ہوئی۔ تبلیغی کام سے آپ کی وابستگی پر ایک زمانہ شاہد عدل ہے۔ غرض آپ صرف روایتی پیر ہی نہیں ایک بیدار مغز، مثبت سوچ کے حامل قابل احترام قومی راہنما بھی تھے۔ لیکن ساتھ میں یہ بھی واقعہ ہے کہ اپنے لئے جو لائن اختیار کی آخر تک اس پر سفر کو جاری رکھا۔ جمعیۃ علماء اسلام کا بڑا حلقہ آپ سے وابستہ تصوف تھا۔ آپ جمعیۃ کے قدردان اور غائبانہ دعاگو تھے۔

سرکاری حلقوں میں آپ کا بے پناہ احترام تھا۔ غرض یہ کہ عوام وخواص کے دلوں پر آپ حکمرانی کرتے تھے اور یہ سب آپ کی نیکی کے اثرات خیر تھے جو چہار سو اور شش جہت امت کے لئے شجر سایہ دار تھے۔ آپ نے کیا رخت سفر باندھا کہ ایک عالم سونا ہوگیا۔ حق تعالیٰ ان کی حسنات اور خیر کے جملہ کاموں کو مزید ثمر بار فرمائیں۔ حق تعالیٰ ان کے جملہ وابستگان اور تعلق داران کے حامی وناصر ہوں۔ آمین!

مولانا غلام مصطفیٰ چانڈیو قاسمی رحمۃ اللہ علیہ کی رحلت

حافظ ولی اللہ کنری

مولانا غلام مصطفیٰ چانڈیو ۱۵ ستمبر ۲۰۲۵ء کو انتقال فرماگئے۔ آپ کی عمر پچپیس سال تھی۔ آپ کے نماز جنازہ میں سیاسی، مذہبی رہنماء عوام وخواص نے بڑی تعداد میں شرکت فرمائی۔ اپنے آپ کو قاسمی کہلاتے تھے۔ اپنے ماموں مولانا عبیداللہ چانڈیو سے دارالعلوم کنری میں ابتدائی کتب پڑھیں۔ تقریر کرنے میں خوب ماہر تھے۔ سنہری مسجد رحمانیہ بوستان میں کئی سال امامت وخطابت کے فرائض سرانجام دیئے۔ ردقادیانیت وردرافضیت کے کورس کئے ہوئے تھے۔

بہادری، جرأت، دلیری میں نمایاں تھے۔ اپنی مسجد میں ہرسال ختم نبوت کانفرنس کراتے تھے۔ مجلس تحفظ ختم نبوت کے حضرات سے گہرا تعلق تھا۔ گوٹھ مومن چانڈیو ضلع بدین میں قادیانیت نے پر پرزے نکالنا شرع کئے تو حضرت مولانا عبدالغفور قاسمی، شیخ الحدیث سجاول نے غلام مصطفیٰ چانڈیو کو وہاں کام کرنے کے لئے بھجوادیا۔ آپ وہاں کے لئے بطور خطیب کے تشریف لے گئے۔ چانڈیو برادری کے سردار رسول بخش چانڈیو کی سربراہی میں چانڈیو برادری کا اجلاس منعقد ہوا۔ مولانا غلام مصطفیٰ ایک ٹانگ میں کمزوری کے باعث ہاتھ میں بڑے مضبوط ڈنڈا کے بغیر سفر نہ کرسکتے تھے۔ اس عذر کے باعث لنگڑا کر چلتے تھے۔ سردار رسول بخش چانڈیو نے سائیں حضرت مولانا عبدالغفور قاسمی سے عرض کیا کہ یہ معذور آدمی ہے۔ ہمیں مضبوط آدمی دیا جائے۔ یہ بھاگ جائے گا۔ مولانا قاسمی نے فرمایا آپ نہ بھاگیں یہ بالکل نہیں بھاگے گا۔ بارہ سال تک آپ نے یہاں خطابت کی اور قادیانیت کو ایسی نتھ ڈالی کہ وہ بلبلا اٹھی۔ مومن چانڈیو میں مولانا غلام مصطفیٰ قاسمی نے وہاں کافی چانڈیو برادری کے لوگوں کو قادیانیت سے توبہ کراکر اسلام میں لائے۔ سالانہ ختم نبوت کانفرنس کی بنیاد رکھی۔ حضرت سائیں مولانا عبدالغفور قاسمی، ڈاکٹر خالد محمود سومرو شہید، مولانا غلام محمد سومرو، مولانا صبغت اللہ جوگی، مولانا عبدالحمید لنڈ اور دیگر خطباء آپ کی دعوت پر یہاں تشریف لائے۔ مولانا جمال اللہ الحسینی پنوں عاقل، مولانا نذیر احمد بلوچ، مولانا احمد میاں حمادی، مولانا محمد لقمان علی پوری، مولانا علی شیر حیدری، مولانا اللہ وسایا سے آپ کا گہرا دلی تعلق تھا۔

کچھ عرصہ سے دل کے عارضہ میں مبتلا ہوگئے تو گوٹھ فتح محمد چانڈیو میں رہائش رکھ لی۔ بنی سرشہر مسجد الفلاح میں جمعہ پڑھاتے تھے۔ یہاں بھی آپ نے قادیانیوں کو ڈنڈے کی نوک پر رکھا۔ آپ کے ابتدائی

جوانی میں ایک بار کنری میں ریلوے لائن کے ساتھ گراؤنڈ میں ایک میلہ تھا۔ قادیانیوں نے ہوٹل لگایا۔ ساتھ میں اپنی جماعت کا لٹریچر وغیرہ رکھ کر چائے کے بہانے مسلمانوں میں قادیانی لٹریچر تقسیم کرنا شروع کیا۔ مولانا غلام مصطفیٰ معذور آدمی ہاتھ میں ڈنڈا پہلے سے بھاری بھرکم موجود تھا۔ قادیانیوں کے سٹال پر چائے کا آرڈر دیا۔ وہ چائے لائے تو فرمایا سنا ہے تم قادیانی، کافر ہو۔ کفر کا لٹریچر تقسیم کر کے اشتعال پھیلاتے ہو۔ ہوٹل والا قادیانی بڑی رعونت سے بولا۔ جاملّاں کام کر ساتھ میں بدکلامی کی۔ اس درویش نے وہی ڈنڈا چلانا شروع کیا۔ سالن کے پتلے، دودھ کی کڑاہی سب الٹا دیئے۔ میز کرسیاں الٹ پلٹ ہوگئیں۔ جو قادیانی سامنے آیا اسے بھی ڈنڈے کی نوک پر رکھا اور دہائی و پٹائی بھی جاری رکھی۔ ہوٹل کے شامیانے کی طنابیں توڑ دیں۔ وہ زمین پر آرہے۔ تمام قادیانی کفر ایسے نو دو گیارہ ہوا کہ ڈھونڈنے سے نظر نہ آئے۔ قادیانی خائب وخاسر ہوئے۔ اس اکیلے معذور آدمی نے قادیانی جماعت کو ناکوں چنے چبوا دیئے۔ پورے میلے کے دوران اور پھر اس کے بعد کسی عوامی اجتماع میں قادیانیوں کی شرکت گالی کا روپ دھار گئی۔ یہ اکیلے اس قلندر مرد مجاہد کی للکار حق تھی۔ ساری زندگی قادیانیت کے خلاف برسرپیکار رہے۔ قادیانی ان کے سامنے بھیگی بلی کی طرح منہ چھپاتے پھرے۔ اب کچھ عرصہ سے دل کے عارضہ کے باعث کمزور ہو گئے تھے۔ مگر آخر تک جذبہ جواں اور سدا بہار تھا۔

وفات کے دن گھر سے نکلے۔ ٹنڈوالہ یار گئے۔ وہاں سے کنری آگئے۔ مغرب کے قریب دل کے عارضہ سے داعی اجل کے بلانے پر اپنے رب کریم کے حضور حاضر ہو گئے۔ عشاء کے قریب گھر پر جنازہ پہنچا۔ جمعیۃ علماء اسلام صوبہ سندھ کے رہنماء مولانا گل حسن کی امامت میں جنازہ ہوا۔ گوٹھ فتح محمد چانڈیو کے قبرستان میں محوخواب ہوئے۔ حق تعالیٰ ان کی اولاد کی پردۂ غیب سے کفالت فرمائیں۔ آمین!

فیصل آباد میں تین افراد کا قادیانیت سے تائب ہو کر قبول اسلام

الحمدللہ! فیصل آباد میں ۳۱؍دسمبر ۲۰۲۵ء کو چک نمبر ۲۳۳ ر،ب باوے والی گلی نمبر ا، سمندری روڈ فیصل آباد کے ایک گھرانے کے (۳) تین افراد نے مرزا غلام قادیانی اور اس کے ماننے والوں مرتدوں پر لعنت بھیج کر مولانا مفتی سید خبیب احمد شاہ امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت فیصل آباد کی موجودگی میں مولانا عبدالرشید غازی مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت فیصل آباد کے ہاتھ پر اسلام قبول کر لیا۔ اسلام قبول کرنے والے حضرات یہ ہیں: (۱) منیر احمد ولد نذیر احمد، (۲) طاہرہ نسیم زوجہ منیر احمد، (۳) رحمٰن علی ولد نذیر احمد قوم مغل۔ نومسلمین نے تحریری طور پر حلف نامہ بھی لکھ کر دیا۔ ان نومسلمین حضرات کے لئے استقامت کی دعا بھی کی گئی۔

حاجی عبدالستار سیال مرحوم جھنگ کا وصال

مولانا عتیق الرحمٰن سیف

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت فیصل آباد کے مبلغ حضرت مولانا عبدالرشید غازی کے والد محترم حاجی عبدالستار ۵ دسمبر ۲۰۲۵ء کو انتقال فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون!

جناب عبدالستارؒ ۱۹۴۷ء میں پیدا ہوئے۔ جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی تبلیغی جماعت سے وابستہ ہو گئے۔ ۱۹۷۰ء سے چلہ، چار ماہ لگانا معمول تھا۔ ۱۹۸۳ء میں پیدل سال کی جماعت کے ساتھ سوڈان، مصر، نائیجیریا سمیت دیگر ممالک کا سفر کیا۔ اس سفر میں زیارت حرمین اور حج کی ادائیگی کی سعادت حاصل کی۔ تبلیغی جماعت اور عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کرنے والے حضرات کے ساتھ تعلق زندگی کے آخری لمحہ تک قائم و دائم رہا۔ ۲۰۱۹ء تک سہ روزہ، چلہ لگانے میں صاحب ترتیب رہے۔

کمزوری اور ضعف نے آن گھیرا تو جماعت میں وقت لگانا چھوڑ دیا، لیکن جماعتی رفقاء کی نصرت کے لئے جانا، جماعت میں آئے حضرات کے لئے گھر سے کھانا تیار کرا کر لے جانا اور پھر خود ہی سائیکل پر ناشتہ لے کر چالیس چالیس کلومیٹر تک جانا معمول رہا۔ مرحوم کی جدائی نے نہ صرف خاندان کو غمزدہ کیا بلکہ علاقہ بھر کی پوری فضاء میں ایک رنج واندوہ کی لہر دوڑا دی۔ مرحوم اپنی زندگی کے ہر لمحے میں سادگی، دیانت، خلوص اور دین داری کے آئینہ دار تھے۔ دینی تحریکات میں شرکت، مساجد و مدارس کے ساتھ قلبی تعلق اور ہر نیکی میں پیش پیش رہنا آپ کے خمیر میں شامل تھا۔ اللہ تعالیٰ نے مرحوم کی اولاد کو بھی دین کا عظیم شرف بخشا۔ پانچ بیٹوں میں سے تین فرزند علماء کرام اور دو محکمہ پولیس میں ہیں۔ جو ان کے لئے دائمی صدقۂ جاریہ ہیں۔ مرحوم کی شفقت، تربیت اور دیندار مزاج نے ان کی اولاد میں دین کا چراغ روشن رکھا۔

مرحوم کی نمازِ جنازہ ان کے صاحبزادے مولانا عبدالمجید نے پڑھائی۔ جنازے میں علماء کرام، مشائخ، طلباء اور مختلف دینی طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ شرکائے جنازہ میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے راہنما شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا، مولانا محمد ساجد مبلغ خوشاب، فیصل آباد سے حضرت مولانا سید خبیب احمد ہمراہ کارکنان عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت فیصل آباد، جناب محمد رمضان بگھیلا ہڑپہ، رانا محمد اشفاق شورکوٹ، اساتذہ کرام جامعہ عثمانیہ شورکوٹ شامل تھے۔ مجلس تحفظ ختم نبوت کے حضرات کی طرف سے مرحوم کے لئے خصوصی دعا کی گئی۔ اللہ رب العزت مرحوم کی کامل مغفرت فرمائیں۔

حضرت حکیم محمد عاشق نقشبندی گولارچی کی رحلت

مولانا محمد حنیف سیال بدین

حضرت حکیم محمد عاشق نقشبندی امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت گلارچی ضلع بدین انتقال کر گئے۔

آپ کا شمار سندھ کے ان ممتاز دینی روحانی اکابرین میں ہوتا ہے، جنہوں نے اپنی پوری زندگی عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اشاعت دین اور اصلاح معاشرہ کے لئے وقف کردی۔ آپ ایک صاحب نسبت نقشبندی مجددی بزرگ، باعمل عالم، شاعر اور عوام وخواص کے مقبول راہنما تھے۔ آپ نے فتنہ قادیانیت کے خلاف علمی فکری دعوتی اور عدالتی ہر سطح پر جدوجہد کی اور جرأت کے ساتھ اس فتنے کا تعاقب کیا۔ آپ کا کلام عوام کے دلوں میں اتر جانے والا تھا جس کے ذریعے آپ نے ختم نبوت کے عقیدے کو مضبوط بنیادوں پر عام کیا۔

تعلیمی میدان میں آپ کی عظیم یادگار دارالعلوم اسلامیہ رشیدیہ للبنین وللبنات گلارچی ضلع بدین ہے جو عارف باللہ حضرت مولانا خواجہ عبدالرشید نقشبندی نور اللہ مرقدہ پھلن شریف سے منسوب ہے۔ روحانی طور پر آپ سلسلہ نقشبندیہ سے منسلک تھے۔ آپ حضرت مولانا حافظ خواجہ محمد قاسم نقشبندی مجددی پھلن شریف کے خلیفہ مجاز تھے۔ دور دراز سے لوگ دینی روحانی اور جسمانی راہنمائی کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے رہے۔ انکساری اخلاص اور خدمت خلق آپ کی شخصیت کا نمایاں وصف تھا۔ آپ کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ان کی کامل مغفرت فرمائے۔

چاچا حاجی محمد رفیق ارآئیں گولارچی والے کی رحلت

چاچا حاجی محمد رفیق ارائیں ایک سادہ مزاج نیک سیرت اور اللہ والے انسان تھے۔ نماز روزہ طہارت کا خاص اہتمام کرتے۔ یہاں تک کہ ۲۳ سال مسلسل باوضو رہنے کی سعادت حاصل رہی۔ جوان کی روحانی زندگی اور تقوی کی روشن دلیل ہے۔ ذکر اذکار تلاوت قرآن مجید ان کے روزمرہ معمولات میں شامل تھے۔ ان کا دل ہمیشہ اللہ کی یاد سے آباد رہتا تھا۔ اخلاق وکردار کے اعتبار سے نہایت شفیق نرم گو اور قناعت پسند انسان تھے۔ ان کی زبان سے کبھی ناشکری شکایت یا تلخی سننے میں نہ آئی۔ صبر شکر اور توکل ان کی شخصیت کے نمایاں اوصاف تھے۔ اہل خانہ رشتہ داروں اور احباب کے ساتھ محبت اور خیر خواہی کا رویہ رکھتے تھے۔ علماء کرام سے گہری عقیدت اور محبت رکھتے ان کا اصلاحی وروحانی تعلق عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مرکزیہ حضرت خواجہ خان محمدؒ سے قائم تھا۔ ان کی نیک نامی صالح زندگی اور دینی وابستگی ان کے لئے صدقہ جاریہ ہے۔

حضور ﷺ کا جاہ وجلال اور مرزا قادیانی کی چاپلوسی

مولانا غلام رسول دین پوری

حضور اقدس ﷺ نے سلاطین دنیا کے نام جو خطوط مبارکہ تحریر فرمائے اور ان کو دعوت اسلام پیش فرمائی تو ان میں کیا اسلوب اختیار فرمایا۔ بطور نمونہ ایک والا نامہ ملاحظہ فرمایئے۔ ’’بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ من محمد عبد اللہ ورسولہ الیٰ ھرقل عظیم الروم سلام علیٰ من اتبع الھدیٰ۔ اما بعد! فانی ادعوك بدعایۃ الاسلام اسلم تسلم یوتك اللہ اجرك مرتین، فان تولیت فان علیك اثم .... ویا اھل الکتاب تعالوا الیٰ کلمۃ سواء بیننا وبینکم ان لا نعبد الا اللہ ولا نشرك بہ شیئا، ولا یتخذ بعضنا بعضاً ارباباً من دون اللہ، فان تولوا فقولوا اشھدوا بانا مسلمون‘‘

’’اللہ کے بندے اور اس کے رسول حضرت محمد ﷺ کی طرف سے یہ خط ہے ہرقل کے نام، جو رومیوں کا رئیس اعظم ہے جو راہ ہدایت کی اتباع کرے اس کو سلام۔ اس کے بعد میں تجھ کو اسلام کی دعوت (یعنی کلمہ ’’لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ‘‘) کی طرف بلاتا ہوں تو مسلمان ہوجا، سلامت رہے گا۔ (یعنی دنیا میں بھی آخرت میں بھی) اللہ تعالیٰ تجھ کو دوہرا ثواب دے گا۔ پھر اگر تو نے روگردانی کی تو تمہاری رعایا کا گناہ بھی تیرے اوپر ہوگا اور اے اہل کتاب! ایک ایسی بات کی طرف آجاؤ، جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے۔ (وہ یہ کہ) ہم سب اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں اور نہ ہم میں سے کوئی کسی کو خدا کے سوا اپنا رب بنائے۔ پھر اگر وہ (اس دعوت ایمان وتوحید کو) نہ مانیں تو (اے مسلمانو!) تم ان سے کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم ایک خدا کے تابعدار ہیں۔‘‘

حضور اقدس ﷺ کے اس والا نامہ اور خط مبارکہ کا ایک ایک جملہ آپ کی سیرت پاک کا آئینہ دار ہے اور قابل تشریح وتوضیح ہے۔ لیکن اس وقت ہم صرف ایک جملہ پر غور کریں اور دیکھیں کہ ’’اسلم تسلم‘‘ میں کس قدر جلال اور رعب ہے کہ ’’اسلام لے آ، تو بچ جائے گا۔‘‘ دنیا وآخرت کی سلامتی تجھے مل جائے گی ورنہ ہلاک ہوجائے گا، مارا جائے گا۔ تباہ وبرباد ہوجائے گا۔ اس خط مبارک کے سیاق وسباق کو دیکھا جائے تو سیرت پاک ﷺ کا بہت بڑا ذخیرہ مل جاتا ہے جس کی تفصیلات حدیث پاک کی کتابوں اور ان کی شروحات میں موجود ہیں۔ مگر یہ جملہ ’’اسلم تسلم‘‘ بطور خاص لائق توجہ ہے کہ ایک طرف آپ ﷺ

کا جاہ وجلال، مرتبہ وکمال بتلا رہا ہے اور دوسری طرف ''قیصر روم ہرقل'' کی خیر خواہی اور اس کی دنیوی واخروی فلاح وبہبود بھی واضح طور پر جھلکتی نظر آرہی ہے اور اس میں آنحضرت ﷺ قیصر روم ہرقل کی کوئی خوشامد نہیں فرما رہے بلکہ اپنا مقام ومنصب نبوت ورسالت برقرار رکھتے ہوئے اسے دعوت اسلام دے رہے ہیں اور اس کی خیر خواہی بھی اسے سمجھا رہے ہیں۔ خط مبارک پڑھیں اور بار بار پڑھیں۔

اب آیئے! مرزا قادیانی کو دیکھئے کہ وہ انگریزی حکومت (جو ملک وملت کی دشمن تھی اور ہے) کو کیا کہتا اور لکھتا ہے۔ حوالہ جات اور عبارتیں تو بہت ہیں۔ مگر یہاں صرف ایک حوالہ نمونے کے طور پر لکھا جاتا ہے۔ چنانچہ وہ اپنی کتاب ''تحفہ قیصریہ'' میں لکھتا ہے: ''اے قیصریہ وملکہ معظّمہ! ہمارے دل تیرے لئے دعا کرتے ہوئے جناب الٰہی میں جھکتے ہیں اور ہماری روحیں تیرے اقبال اور سلامتی کے لئے حضرت احدیت میں سجدہ کرتی ہیں۔ اے اقبال مند قیصریہ ہند! ہم تیرے وجود کو اس ملک کے لئے خدا کا ایک بڑا فضل سمجھتے ہیں اور ہم ان الفاظ کے نہ ملنے سے شرمندہ ہیں، جن سے ہم اس شکر کو پورے طور پر ادا کر سکتے۔ ہر ایک دعا جو سچا شکر گزار تیرے لئے کر سکتا ہے ہماری طرف سے تیرے حق میں قبول ہو۔ خدا تیری آنکھوں کو مرادوں کے ساتھ ٹھنڈی رکھے اور تیری عمر اور صحت اور سلامتی میں زیادہ سے زیادہ برکت دے۔''

(تحفہ قیصریہ ص ۱۴، ۱۵، خزائن ج ۱۲ ص ۲۶۶، ۲۶۷)

مرزا قادیانی کی اس طرح کی بہت سی عبارتیں ہیں جو اس کی مختلف کتابوں میں پائی جاتی ہیں۔ ان سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ وہ چاپلوسی اور گداگری کا خوگر تھا۔ اس کی یہ عبارت بتاتی ہے کہ وہ ایک بہروپیہ تھا۔ کافر حکمرانوں کے تلوؤں کو چاٹنا اس کا وطیرہ تھا۔ کاش قادیانی کرم فرما سوچتے!

مبلغین ختم نبوت کا تبلیغی ودعوتی دورہ کشمیر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغین مولانا مفتی محمد خالد میر، مولانا عبدالباسط علوی اور مولانا عبدالحکیم نعمانی نے ۱۰ تا ۱۷ دسمبر ۲۰۲۵ء آزاد کشمیر کے متعدد اضلاع اور شہروں کا تبلیغی ودعوتی دورہ کیا۔ مختلف مقامات پر ختم نبوت کورسز اور دوروس ختم نبوت اور لٹریچر کی تقسیم کا عمل جاری رہا۔ جن مدارس کا دورہ کیا ان میں مدرسہ جامعہ حنفیہ تعلیم الاسلام جہلم، خانقاہ حسینیہ امدادیہ جہلم، جامع مسجد خاتم النّبیین بھمبر، جامعہ مسجد حنفیہ بھمبر، جامع مسجد صدیق اکبر بھمبر، مدرسہ جامعہ محمدیہ مسکین پور چکسواری ضلع میرپور، جامع مسجد ختم نبوت کوٹلی محلہ ختم نبوت پلندری روڈ، مرکزی جامع مسجد ہنجیرا، مرکزی جامع مسجد عباس پور سمیت متعدد مقامات شامل ہیں۔

قادیانیت......ایک خطرناک سازش کا انکشاف

ڈاکٹر شنکر داس مہروبی

قادیانیت ایک فتنہ ہی نہیں بلکہ وہ اسلام دشمن گروہ بھی ہے، مسلمان تو یہ بات کہتے ہی چلے آرہے تھے لیکن ایک ہندو بھی اسی زاویئے سے سوچتا ہے۔ ذیل کا مضمون ۱۹۳۲ء میں ڈاکٹر شنکر داس نے اخبار ''بندے ماترم'' میں لکھا تھا اور پروفیسر الیاس برنی نے اپنی کتاب قادیانی قول وفعل میں شائع کیا تھا۔ یہ مضمون آپ کی معلومات میں اضافے کا باعث ہوگا۔ ادارہ!

قادیانیت کی تحریک، عربی تہذیب کا خاتمہ

سب سے اہم سوال جو اس وقت ملک کے سامنے درپیش ہے وہ یہ ہے کہ ہندوستانی مسلمانوں کے اندر کس طرح قومیت کا جذبہ پیدا کیا جائے۔ کبھی ان کے ساتھ سودے معاہدے پیکٹ کئے جاتے ہیں، کبھی لالچ دے کر ساتھ ملانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ کبھی ان کے مذہبی معاملات کو سیاسیات کا جز بنا کر پولیٹکل اتحاد کی کوشش کی جاتی ہے مگر کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوتی۔ ہندوستانی مسلمان اپنے آپ کو الگ قوم تصور کئے بیٹھے ہیں اور وہ دن رات عرب کے ہی گیت گاتے ہیں۔ اگر ان کا بس چلے تو وہ ہندوستان کو عرب کا نام دے دیں۔

اس تاریکی میں اس مایوسی کے عالم میں ہندوستانی قوم پرستوں اور محبان وطن کو ایک ہی امید کی شعاع دکھائی دیتی اور وہ آشا کی جھلک احمدیوں کی تحریک (یعنی قادیانی تحریک) ہے۔ جس قدر مسلمان احمدیت کی طرف راغب ہوں گے وہ قادیان کو اپنا مکہ تصور کرنے لگیں گے اور آخر میں محب اور قوم پرست بن جائیں گے۔ مسلمانوں میں احمدیہ تحریک کی ترقی ہی عربی تہذیب اور اسلام ازم کا خاتمہ کر سکتی ہے۔ آؤ ہم احمدیہ تحریک کا قومی نگاہ سے مطالعہ کریں۔ پنجاب کی سرزمین میں ایک شخص مرزا غلام احمد قادیانی اٹھتا ہے اور مسلمانوں کو دعوت دیتا ہے کہ اے مسلمانو! خدا نے قرآن میں جس نبی کے آنے کا ذکر کیا ہے وہ میں ہوں۔ آؤ اور مجھ پر ایمان لاؤ۔ میرے جھنڈے تلے جمع ہو جاؤ۔ اگر نہیں آؤ گے تو خدا تمہیں قیامت کے روز نہیں بخشے گا اور تم دوزخی ہو جاؤ گے۔ میں مرزا قادیانی کے اس اعلان کی صداقت یا بطالت پر بحث نہ کرتے ہوئے صرف یہ ظاہر کرنا چاہتا ہوں کہ مرزائی بننے سے مسلمان میں کیا تبدیلی پیدا ہوتی ہے؟ ایک مرزائی کا عقیدہ ہے کہ:

۱...... خدا سمے سمے پر لوگوں کی رہبری کے لئے ایک انسان پیدا کرتا ہے جو کہ اس وقت کا نبی ہوتا ہے۔

۲...... خدا نے عرب کے لوگوں میں ان کی اخلاقی گراوٹ کے زمانے میں حضرت محمد (ﷺ) کے بعد ایک نبی کی ضرورت محسوس کی اور اس نے مرزا قادیانی کو بھیجا کہ وہ مسلمانوں کی راہنمائی کریں۔

میرے قوم پرست بھائی سوال کریں گے کہ ان عقیدوں سے ہندوستانی قوم پرستی کا کیا تعلق ہے؟

اس کا جواب یہ ہے کہ جس طرح ایک ہندو کے مسلمان ہو جانے پر اس کی شردھا اور عقیدت رام و کرشن، وید، گیتا اور رمائن سے اٹھ کر قرآن اور عرب کی بھومی میں منتقل ہو جاتی ہے۔ اسی طرح جب کوئی مسلمان قادیانی بن جاتا ہے تو اس کا زاویہ نگاہ بدل جاتا ہے۔ حضرت محمد ﷺ میں اس کی دلچسپی کم ہوتی چلی جاتی ہے۔ علاوہ بریں جہاں اس کی خلافت پہلے عرب اور ترکستان میں تھی، اب وہ خلافت قادیان میں آجاتی ہے اور مکہ مدینہ اس کے لئے روایتی مقامات مقدسہ رہ جاتے ہیں۔

کوئی بھی احمدی چاہے عرب، ترکستان، ایران یا دنیا کے کسی بھی گوشہ میں بیٹھا ہو وہ روحانی شکتی کے لئے قادیان کی طرف منہ کرتا ہے۔ قادیان کی سرزمین اس کے لئے پنیہ بھومی (سرزمین نجات) ہے اور اس میں ہندوستان کی فضیلت کا راز پنہاں ہے۔ ہر احمدی کے دل میں ہندوستان ہے۔ مرزا قادیانی بھی ہندوستانی تھے اور جتنے خلیفے اس فرقے کی رہبری کر رہے ہیں، وہ سب ہندوستانی ہیں۔

اعتراض ہو سکتا ہے کہ جب مرزائی قرآن کو الہامی کتاب مانتے ہیں تو وہ اسلام سے الگ کیسے ہوئے؟

اس کا جواب ہے سکھوں کی موجودہ ہندوؤں سے علیحدگی گروگرنتھ میں رام و کرشن، اندر، وشنو، سب ہندو دیوی دیوتاؤں کا درشن آتا ہے۔ مگر کیا سکھوں نے رام کرشن کی مورتیوں کا کھنڈن نہیں کیا؟ گوردواروں سے رامائن اور گیتا کا پاٹھ نہیں اٹھایا؟ کیا سکھ آپ ہندو کہلانے سے انکار نہیں کرتے؟ اسی طرح وہ زمانہ دور نہیں جب کہ احمدی برملا یہ کہیں گے کہ صاحب! ہم ''محمدی مسلمان'' نہیں، ہم تو ''احمدی مسلمان'' ہیں۔ کوئی ان سے سوال کرے گا، کیا تم حضرت محمد (ﷺ) کی نبوت کو نہیں مانتے ہو؟ تو وہ جواب دیں گے کہ ہم حضرت محمد، عیسیٰ، رام، کرشن سب کو اپنے اپنے وقت کا نبی تصور کرتے ہیں۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم ہندو، عیسائی یا محمدی ہو گئے۔

یہی ایک وجہ ہے کہ مسلمان احمدیہ تحریک کو مشکوک نگاہوں سے دیکھتے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ احمدیت ہی عربی تہذیب اور اسلام کی دشمن ہیں۔ خلافت تحریک میں بھی احمدیوں نے مسلمانوں کا ساتھ نہیں دیا۔ کیونکہ وہ خلافت کو بجائے ترکی یا عرب میں قائم کرنے کے قادیان میں قائم کرنا چاہتے ہیں۔ یہ بات عام مسلمانوں کے لئے جو ہر وقت پان اسلامزم و پان عربی سنگھٹن کے خواب دیکھتے ہیں، کتنی ہی مایوس کن ہو۔ مگر ایک قوم پرست کے لئے باعث مسرت ہے۔ (مندرجہ اخبار بندے ماترم مؤرخہ ۲۲/اپریل ۱۹۳۲)

سہ ماہی اجلاس مبلغین حضرات ملتان

مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی مبلغین کا سہ ماہی اجلاس ۲۵؍دسمبر ۲۰۲۵ء منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت مولانا اللہ وسایا مدظلہ نے کی۔ اجلاس میں مولانا محمد انس، مولانا محمد وسیم اسلم، مولانا تجمل حسین، مولانا محمد قاسم رحمانی، مولانا عبدالرزاق مجاہد، مولانا محمد عثمان لدھیانوی، مولانا محمد عارف شامی، مولانا محمد قاسم سیوطی، مولانا محمد ساجد، مولانا محمد عثمان شاد، مولانا عبدالستار گورمانی، مولانا عزیز الرحمن ثانی، مولانا محمد ارشاد، مولانا محمد طارق، مولانا شرافت علی، مولانا محمد نعیم، مولانا عبدالحکیم نعمانی، مولانا عابد کمال، مولانا عنایت اللہ، مولانا محمد اقبال ساقی، مفتی خالد میر، مولانا عطاء اللہ، مولانا محمد یونس، راقم (محمد اسماعیل) ودیگر حضرات نے شرکت کی۔

مرحومین کے لئے ایصال ثواب، دعائے مغفرت، مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندیؒ، مولانا پیر عبدالرحیم نقشبندیؒ، مولانا محمد رشید بہاول پور، مولانا خلیل احمد سخی سرور، مولانا شاہ عالم ہزارویؒ خانیوال، حکیم محمد عاشق، چاچا رفیق احمد گلارچی سندھ، غلام مصطفیٰ سابق باورچی مدرسہ ختم نبوت گوجرانوالہ، والد محترم مولانا عبدالرشید غازی، قاری عبدالشکور برادر مولانا عبدالرشید غازی، حافظ عبدالقدیر چکوال، معروف ثناخواں رانا عبدالرؤف سرگودھا، والد محترم مولانا محمد اشرف مجددی امیر مجلس گوجرانوالہ، چچا وسسر مولانا قاضی مشتاق احمد امیر مجلس راولپنڈی، مولانا الطاف معاویہ خانیوال فاضل جامعہ ختم نبوت چناب نگر، مولانا غلام حسین کلیانوی لاہور، حافظ فاروق احمد قریشی راجن پور، برادر محترم مولانا ابوبکر عبداللہ جام پور، والد محترم مولانا عبدالستار خان خانیوال، مولانا مفتی عبدالصمد کردگابی کوئٹہ، مولانا غلام مصطفیٰ چانڈیو کنری سندھ، قاری حبیب اللہ بھکر، صوفی محمد ارشاد بھکر، مولانا محمد مزمل پپلاں، والد محترم عبدالستار ڈرائیور مجلس ملتان، مولانا سید نعمت شاہ راولپنڈی، والدہ محترمہ مولانا عبیداللہ بہاول پور سمیت گزشتہ سہ ماہی میں وفات پانے والے علماء کرام، مشائخ عظام، جماعتی رفقاء کے لئے ایصال ثواب اور دعائے مغفرت، پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔

آل پاکستان ختم نبوت کورس چناب نگر کے لئے کچھ انتظامی اور تعلیمی فیصلے کئے گئے۔ انتظامات کے سلسلہ میں مولانا توصیف احمد، مولانا خالد عابد اور مولانا عبدالرشید غازی، مولانا محمد وسیم اسلم پر مشتمل کمیٹی بنائی گئی جو ملک بھر سے آنے والے علماء کرام کے داخلے، ان کی رہائش اور کمرہ جات کی تقسیم کا انتظام کرے گی۔ مجموعی انتظامات کی نگرانی مولانا عزیز الرحمٰن ثانی لاہور، حافظ محمد انس ملتان کریں گے۔ خورد ونوش کے انتظامات کے

سلسلہ میں بہاول پور کے مبلغ مولانا محمد اسحاق ساقی ۲۳رجنوری ۲۰۲۶ء سے ۲رفروری تک، ان کی رفاقت میں مولانا محمد ساجد اور پھر ۲رفروری سے ۱۵رفروری تک مولانا عبدالحکیم نعمانی نگرانی کریں گے۔

اساتذہ کرام کے لئے اوقات تعلیم مولانا عزیز الرحمٰن ثانی مقرر کریں گے۔ قادیانی شبہات کے جوابات اوّل ختم نبوت، دوم حیات عیسیٰ علیہ السلام، سوم مرزا قادیانی کے کذبات وکردار سبقاً پڑھائی جائیں گی۔ قادیانیت کے علاوہ گوہر شاہی، جاوید غامدی، مرزا محمد علی جہلمی سمیت دیگر فتنوں پر ملک بھر سے تشریف لانے والے شیوخ حدیث، مبلغین وخطباء، لیکچر دیں گے۔ نیز حجیت حدیث پر منکرین حدیث کے اعتراضات کے جوابات پر بھی اسباق ہوں گے۔ ملک بھر میں یہ واحد کورس ہوتا ہے جس میں ’’آج کا طالب علم کل کا عالم دین‘‘ کی فتنوں کے خلاف تیاری کرائی جاتی ہے۔

کورس کے جملہ انتظامات کی نگرانی شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا مدظلہ خود فرماتے ہیں اور ہر روز ان کا کسی نہ کسی اہم موضوع پر سبق ہوتا ہے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی امیر مرشد العلماء حضرت حافظ محمد ناصر الدین خاکوانی مدظلہم کورس کے معائنہ کے لئے تشریف لاتے ہیں۔ اساتذہ کرام اور مبلغین کو ہدایات سے نوازتے ہیں۔ نیز مرکزی نائب امیر حضرت مولانا صاحبزادہ عزیز احمد مدظلہ، خانقاہ سراجیہ کے سجادہ نشین مولانا صاحبزادہ خلیل احمد مدظلہ اور لاہور مجلس کے امیر شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد حسن مدظلہ بھی شرکاء کورس کو ہدایات سے سرفراز فرماتے ہیں۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی کے امیر مولانا مفتی محمد اعجاز مصطفیٰ، مرکزی شوریٰ کے رکن مولانا مفتی خالد محمود، جامعہ بنوری ٹاؤن کے نائب مہتمم مولانا سید احمد بنوری سمیت ملک بھر سے علماء کرام، مشائخ عظام تشریف لاکر کارکنوں کی حوصلہ افزائی اور شرکاء کورس کی راہنمائی فرماتے ہیں اور فرمائیں گے۔

دوروزہ ختم نبوت کورس ومجلس ذکر سانده لاہور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سانده لاہور کے زیر اہتمام ۲۱، ۲۲ردسمبر ۲۰۲۵ء کو دوروزہ ختم نبوت کورس مجلس ذکر ڈاکٹر عبدالواحد قریشی کی زیر نگرانی جامع مسجد حبیب کبریا سانده لاہور میں منعقد ہوئی۔ پہلے دن مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مبلغ لاہور مولانا عبدالنعیم، ناظم تبلیغ لاہور مولانا عبدالعزیز، دوسرے دن مدرسہ عربیہ ختم نبوت چناب نگر کے شیخ الحدیث مولانا غلام رسول دین پوری کے لیکچرز ہوئے۔ لاہور کے سرپرست ڈاکٹر عبدالواحد قریشی نے مجلس ذکر کرائی، ختم کورس کو کامیاب بنانے کے لئے حافظ محمد سلیم، محمد رضوان جانی، حافظ محمد عبدالشکور، محمد زبیر ودیگر مقامی احباب نے بھرپور محنت کی۔

ختم نبوت سے متعلق ڈیرہ اسماعیل خان بار کی قرارداد

مولانا حمزہ لقمان

۴ دسمبر ۲۰۲۵ء کو ڈسٹرکٹ بار شجاع ہال ڈیرہ اسماعیل خان میں محترم زین العابدین ایڈووکیٹ سپریم کورٹ صدر ہائی کورٹ بار کی زیر صدارت ’’تحفظ ختم نبوت کی ضرورت واہمیت سیمینار‘‘ منعقد ہوا۔

سیمینار میں تلاوت کلام پاک قاری احسان اللہ احسان نے فرمائی۔ جناب سیف الرحمٰن ایڈووکیٹ، جناب عامر فرید سدوزائی ایڈووکیٹ کے خطابات کے بعد سیمینار کے مہمان خصوصی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی راہنما مولانا عزیز الرحمٰن ثانی لاہور نے خطاب فرمایا۔ نقابت کے فرائض مولانا شیخ محمود الحسن ایڈووکیٹ سے انجام دیئے۔ کثیر تعداد میں وکلاء نے شرکت کی۔ سیمینار میں تمام وکلاء نے متفقہ طور پر طے کیا کہ کسی منکر ختم نبوت یا گستاخ رسول کے ملزم کی کوئی بھی وکیل وکالت اور قانونی معاونت نہیں کرے گا۔ متفقہ قرارداد کا نوٹیفکیشن بھی جاری کیا گیا، ذیل میں ملاحظہ فرمائیں:

DISTRICT BAR ASSOCIATION

DERA ISMAIL KHAN

President
Qaizar Khan Mianikhel
Advocate High Court
Mobile# 03005799100
Ref# ___/DBA-DIK

General Secretary
M.Adnan Saeed Saddozai
Advocate High Court
Mobile#03422514002
Dated: 04-12-2025

قرارداد

موضوع: قرارداد بابت تحفظ عقیدۂ ختم نبوت

ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن اور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن ڈیرہ اسماعیل خان کا ایک مشترکہ ہنگامی اجلاس آج بار روم (شجاع حال) میں صدر ڈسٹرکٹ بار اور صدر ہائی کورٹ بار کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں جنرل سیکریٹریز، کابینہ کے ارکان، سابق عہدیداران اور وکلاء کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا، جس کے بعد ایجنڈا زیر غور آیا جو عقیدہ ختم نبوت سے متعلق حالیہ صورت حال کے پیش نظر ڈسٹرکٹ بار اور ہائی کورٹ بار کا اجتماعی اور واضح موقف ریکارڈ پر لانے سے متعلق تھا۔

چونکہ عقیدۂ ختم نبوت، حضور نبی کریم ﷺ کے آخری پیغمبر ہونے پر کامل ایمان، امت مسلمہ کا بنیادی، غیر متبدل اور متفقہ عقیدہ ہے۔

اور چونکہ آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان، قرارداد مقاصد، متعلقہ آئینی دفعات اور پارلیمان کے متفقہ فیصلے اس عقیدے کے تحفظ کو ریاستی فریضہ قرار دیتے ہیں۔

اور چونکہ حالیہ واقعات کی وجہ سے معاشرے میں تشویش کی کیفیت پیدا ہوئی ہے، لہٰذا وکلاء برادری کا متحد اور اصولی موقف سامنے لانا ناگزیر ہو گیا ہے۔

گہرے غور وخوض کے بعد فیصلہ کن انداز میں متفقہ طور پر یہ قرارداد منظور کی جاتی ہے:

1- عقیدہ ختم نبوت کا غیر متزلزل تحفظ

ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن اور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن ڈیرہ اسماعیل خان عقیدۂ ختم نبوت کے غیر متزلزل اور مضبوط تحفظ کے لیے پوری ثابت قدمی کے ساتھ کھڑی ہیں اور اپنے آئینی، پیشہ ورانہ، اخلاقی اور مذہبی فرائض پوری ذمہ داری سے ادا کریں گی۔

2- ملزم کی وکالت یا معاونت پر پابندی

ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن اور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کا کوئی رکن، وکیل یا لاء آفیسر زیر بحث مقدمے کے ملزم کی:

- وکالت، معاونت، رہنمائی، مشاورت، یا
- کسی بھی قسم کی قانونی مدد نہیں کرے گا۔

یہ فیصلہ بار کے ہر رکن پر فوری اور لازمی طور پر نافذ العمل ہوگا۔

3- خلاف ورزی کی صورت میں کارروائی

اگر کوئی وکیل اس قرارداد کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا گیا، تو اس کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی، جس میں شامل ہوگی:

- شوکاز نوٹس کا اجراء،
- ڈسپلنری کمیٹی کے سامنے جواب طلبی/پیشی،
- بار رکنیت کی معطلی، اور
- مناسب صورت میں بار سے اخراج تک کی کارروائی (Termination of Memberships)

ڈسٹرکٹ بار کا ڈسپلنری کمیشن اس قرارداد کی نگرانی کرے گا اور کسی بھی خلاف ورزی پر فوری کارروائی کا مجاز ہوگا۔

4- ریاستی اداروں اور قوم کے نام پیغام

تمام ریاستی اداروں، سول سوسائٹی اور عوام سے اپیل کی جاتی ہے کہ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے معاملے میں آئینی حدود، نظم وضبط اور قومی وحدت کو مقدم رکھا جائے، اور کسی بھی قسم کی افواہ، انتشار یا غیر ذمہ دارانہ طرز عمل سے گریز کیا جائے۔

5- بار کا عہد

ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن اور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن ڈیرہ اسماعیل خان، حسب روایت، آئین کی سربلندی، قانون کی حکمرانی، مذہبی اقدار کے تحفظ اور معاشرتی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرتی رہیں گی۔

یہ قرارداد متفقہ طور پر منظور کی جاتی ہے اور فوری طور پر نافذ العمل ہوگی

ختم نبوت کانفرنسز رحیم یارخان

مولانا مفتی محمد سلطان

ختم نبوت کانفرنس خان پور

موضع سیواہ رام خانپور ضلع رحیم یارخان میں قادیانیت سے تائب ہوکر مسلمان ہونے والے پینتیس نو مسلمین حضرات کے اعزاز میں ایک عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ پوری تحصیل کا دورہ ہوا، جس میں دین پور شریف کے حضرات کی مکمل پرستی حاصل رہی۔

کانفرنس ۶/دسمبر ۲۰۲۵ء بروز ہفتہ صبح دس بجے شروع ہوئی۔ دو نشستیں منعقد ہوئیں۔ دین پور شریف کے چشم و چراغ حضرت میاں عزیر احمد دین پوری نے صدارت فرمائی۔ حضرت مولانا اللہ وسایا، مولانا قاضی احسان احمد کراچی، مولانا امجد خان لاہور، مولانا عمر فاروق عباسی، پروفیسر عرفان محمود برق، مولانا مفتی محمد راشد مدنی اور راقم کے بیانات ہوئے۔ صاحبزادہ حضرت مولانا خلیل الرحمٰن درخواستی، مولانا ضیاء الرحمٰن درخواستی، مولانا احمد الرحمٰن درخواستی، صاحبزادہ مولانا زاہد مسعود نعمانی، مولانا قاری حسین احمد مدنی تاج گڑھ، جناب محمد دانش، قاری عطا محمد، حافظ سراج احمد، چوہدری سہیل و دیگر مہمان گرامی موجود تھے۔ پروگرام کے آخر میں نومسلم بھائیوں کو اسٹیج پر بلا کر ان کے اعزاز میں نعرے لگائے گئے۔ نومسلم مستورات کے لئے گھر میں جہاں مستورات کا نظم تھا، وہاں پر جوش خیر مقدم کیا گیا۔ شاہین ختم نبوت نے نومسلمین کو استقامت کی دعائیں دیں۔ آخر میں حضرت میاں عزیر احمد نے دعا اور عصر کی جماعت کرائی۔ کانفرنس کے تمام شرکاء کے لئے لنگر کے انتظام میں دین پور شریف کے اساتذہ وطلبا نے احسن انداز میں لوگوں کی خدمت کی۔

ختم نبوت کانفرنس چنی گوٹھ

۶/دسمبر ۲۰۲۵ء کو چنی گوٹھ جامعہ مدنیہ میں ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس کا آغاز باقاعدہ بعد نماز مغرب ہوگیا۔ جس میں مقامی علماء کرام، مولانا ریاض حنفی، مولانا حبیب الرحمن نعمانی، مولانا اختر خاکی کے بیانات ہوئے۔ بعد نماز عشاء قاری محمد عثمان کی تلاوت کلام پاک سے دوسری نشست کا آغاز ہوا۔ جناب ملک اجمل علی حیدری نے نعتیہ کلام پیش کیا۔ حضرت مولانا فضل الرحمٰن درخواستی، حضرت مولانا اللہ وسایا، مولانا مفتی محمد راشد مدنی، مولانا قاضی احسان احمد، مولانا امجد خان اور راقم کے بیانات ہوئے۔ حضرت قاری رشید احمد نگران عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے کانفرنس کی نگرانی کی۔ حضرت میاں سہیل احمد دین

پوری نے صدارت اوراختتامی دعا فرمائی۔ تمام شرکاء میں جماعت کی طرف سے لٹریچر تقسیم کیا گیا اور لنگر کا بہترین انتظام تھا۔

ختم نبوت کانفرنس صادق آباد

۷ر دسمبر ۲۰۲۵ء بروز اتوار صبح دس بجے سے لے کر شام عصر تک صادق آباد النور گارڈن میں عظیم الشان کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ جس کی صدارت میاں سہیل احمد دین پوری نے فرمائی۔ حضرت علامہ عبدالرؤف ربانی امیر جمعیت علماء اسلام نے خصوصی شرکت کی۔ مندرجہ بالا حضرات کے بیانات ہوئے۔

ختم نبوت کانفرنس بستی مولویاں

۷ر دسمبر ۲۰۲۵ء بعد نماز مغرب بستی مولویان جامعہ عربیہ شمس العلوم حمادیہ میں حضرت اقدس شیخ الحدیث حضرت مولانا خلیل اللہ مہتمم مدرسہ ہذا و جنرل سیکرٹری عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت رحیم یار خان اور حضرت اقدس مولانا کلیم اللہ نائب مہتمم کی زیر صدارت و زیر نگرانی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔

جامعہ شمس العلوم میں سیمینار

۸ر دسمبر ۲۰۲۵ء بروز سوموار جامعہ نصیر شمس العلوم رحیم یار خان سٹی میں صبح دس بجے سے لے کر ساڑھے بارہ بجے تک ختم نبوت سیمینار رہا۔

ختم نبوت کانفرنس چک نمبر ۳۳ پتن منارہ

اسی روز چک نمبر ۳۳ نزد پتن منارہ رحیم یار خان میں عظیم الشان کانفرنس کا انعقاد کیا۔ مذکورہ بالا کانفرنسز کے مہمانان گرامی نے ان تمام کانفرنسوں میں شرکت و بیانات کئے۔ علاوہ ازیں تمام کانفرنسوں میں جماعت کی طرف سے ہزاروں کی تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

مسافران آخرت

۱...... بھائی عبدالستار ڈرائیور دفتر ختم نبوت ملتان کے والد گرامی حافظ عاشق محمد،

۲...... عالمی مجلس سیال کوٹ کے ناظم تبلیغ مولانا مفتی محمد داؤد نفیس کے والد محترم حافظ اسلام الدین،

۳...... مولانا انیس احمد مظاہری لاہور کی والدہ محترمہ،

۴...... چارسدہ کے مولانا نجیب الاسلام کی والدہ محترمہ،

انتقال فرمائے آخرت ہوئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون! اللہ کریم تمام مرحومین کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے اوران کے پسماندگان کو صبر جمیل نصیب فرمائے۔ آمین!

تبصرہ کتب

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے!

مبصر: مولانا عتیق الرحمن سیف

ذیل میں مکتبۃ الحرمین الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ دوکان نمبر ۲۳ اردو بازار لاہور رابطہ نمبر: (03214399313) کے چار رسائل پر تبصرہ ملاحظہ ہو۔

۱...... الادعیہ الماثورہ۔ صفحات: ۴۸۔ قیمت ۸۰ روپے۔ مرتب: مولانا محمد ادریس ومولانا امیر احمد صاحب مدرسین مدرسہ احسان القرآن والعلوم النبویہ، راج گڑھ چوبرجی لاہور۔

صبح سے شام تک مختلف امور کی انجام دہی اور عمل داری کے لئے انسان کو جن مراحل اور جن امور سے واسطہ پڑتا ہے۔ ہر موقعہ کی مناسبت سے ماثور ومسنون دعائیں اس رسالہ میں قلمبند کردی گئی ہیں۔ انسان کو ہر قدم پر سنت کا عامل بنانے کے جذبہ کے تحت یہ خوبصورت طباعت رسالہ مفید اور بہت نفع مند ہے۔

۲...... مسلک علماء دیوبند اور حب رسول ﷺ: حضرت مفتی اعظم ہند مولانا مفتی محمود حسن گنگوہی کے عنوان بالا پر افادات کو مفتی صاحب کے خلیفہ مولانا رحمت کشمیری نے ترتیب کے جمع کیا ہے۔ چوراسی صفحات کا عمدہ طباعت کا حامل رسالہ ڈیڑھ صد روپیہ اس کی قیمت ہے۔ علماء دیوبند کو آں حضرت ﷺ کی ذات گرامی سے کیا والہانہ عشق اور محبت تھی اس کی خوبصورت دلربا، ایمان پرور واقعات وشواہدات، مخالفین کے اعتراضات کا قلعہ قمع، پڑھیں تو خود کو حبِّ نبوی ﷺ کے حلاوت سے مالا مال پائیں۔ پڑھیں کہ اس سے نور ایمان مزید منور ہوگا۔

۳...... ذکر مبارک آقائے نامدار ﷺ: شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ نے تاریخ چشت کے ابتداء میں اس مبارک نام سے آنحضرت ﷺ کے جستہ جستہ اور ضروری حالات کو جمع کردیا تھا۔ اس کے ساتھ آپ ﷺ کی ازواج مطہرات، اولاد کرام، خلفائے راشدین کے حالات مبارکہ اور آخر پر خود شیخ الحدیث کے حالات پر ایک مختصر مگر جامع مضمون ایک ساتھ اس کتاب میں آپ کے خلیفہ اور ہمارے مخدوم حافظ صغیر احمدؒ نے جمع کردیا ہے۔ ڈیڑھ صد صفحات کی بڑے سائز کی مجلد خوبصورت طباعت واشاعت سے مزین کتاب جو ہر مسلم گھرانہ کے ہر فرد کے پڑھنے کے لئے ضروری نصاب ہے۔ جس سے قاری کو عشق

رسالت مآب ﷺ حاصل ہوگا۔ پڑھیں گے تو عش عش کر اٹھیں گے کہ ہمارے بزرگوں نے سیرت النبی ﷺ پر کمال محبت سے کتنی مختصر مگر جامع چیز مرتب کردی ہے۔

۴...... **مرد راہ حق کی ایک جھلک:** مرتب: مولانا بلال احمد خلیلی۔ صفحات: ۶۴۔ قیمت: سو روپیہ آرٹ پیپر رنگین ٹائٹل، لمینیشن کارڈ کور دیدہ زیب طباعت سے مزین رسالہ میں شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ کے خلیفہ مجاز ولی کامل بزرگ اور متقی نامور مذہبی رہنما و پیر طریقت حضرت حافظ صغیر احمد صاحب مرحوم کے حالات و واقعات کو دریا بکوزہ کا مصداق یہ رسالہ آپ کے پوتا نے مرتب کیا ہے۔ جس میں معلومات اور عشق رسالت ﷺ کا دریا رواں کی سی کیفیت نظر آتی ہے۔ پڑھتے جائیں اور جھومتے جائیں، سرور و نور کی کیفیات پڑھنے پر طاری ہوجاتی ہیں، پڑھیں کہ اس میں قاری کا اپنا فائدہ ہے۔

نام کتاب: عشر ادا کیجئے۔ مولف: مولانا مفتی خالد محمود استاذ الحدیث آسٹریلیا مسجد لاہور۔

صفحات: ۹۶: ملنے کا پتہ: جامع مسجد محمدی، رحمان گلی نمبر ۳، نشتر روڈ لاہور۔ رابطہ نمبر: 03214093108!!

مفتی خالد محمود صاحب لاہور کی مشہور و معروف دینی درس گاہ مسجد آسٹریلیا کے استاذ الحدیث اور مفتی حمید اللہ جانؒ کے شاگرد رشید ہیں۔ مفتی حمید اللہ جانؒ نے اپنی زندگی میں عشر کے مسائل پر کام کرنے کا اشارہ فرمایا تو فرماں بردار شاگرد نے استاد کی خواہش کو جامہ پہنانے کی ٹھانی اور اس عنوان پر ایک علمی و تحقیقی کتاب تیار ہوگئی۔ کسی بھی آیت، حدیث، مسئلہ اور بات کو بغیر حوالہ کے درج نہیں کیا گیا، جو کہ کتاب کے مستند ہونے کے لئے کافی وشافی ہے۔ دیہاتی زمیندار عشر کے مسائل سے یا تو ناواقف ہوتے ہیں یا قدیم رواج پر کاربند ہوتے ہیں۔ جس کی طرف مؤلف نے توجہ دلانے کے ساتھ ساتھ دلائل واضحہ سے اس مسئلہ کو کھولنے اور واضح کرنے کا حق ادا کیا ہے۔ عشر بھی زکوۃ کی ہی قسم ہے لیکن شرائط الگ الگ ہیں۔ اسی وجہ سے مؤلف نے سب سے پہلے زکوۃ کی تعریف اور فرضیت اور احکام کو بیان کیا ہے۔ بعدازاں درج ذیل عنوانات پر سیر حاصل علمی مواد جمع کیا ہے۔

(۱) قرآن حکیم اور عشر (۲) عشر کیا ہے (۳) اللہ جل شانہ کے راستے میں خرچ کرنے کی برکات اور اس سلسلے میں کچھ واقعات (۴) عشر کے تین پہلو (۵) تاریخ عشر (۶) مسائل عشر (۷) عشری زمینیں (۸) عشر کے مستحق کون (۹) عشر کی ادائیگی سے متعلق متفرق مسائل (۱۰) کھیت، باغات اور پھلوں کی حفاظت و برکت کے وظائف۔ تلک عشرۃ کاملۃ۔

کتاب عمدہ زیب ٹائٹل اور دو کلر اور عمدہ کاغذ کی طباعت سے مزین ہے۔ کتاب پڑھنے لائق اور زمیندار حضرات کو ان اہم مسائل پر آگاہ کرنے کے لئے ہدیہ کرنے لائق ہے۔

جماعتی سرگرمیاں

مولانا محمد وسیم اسلم

ختم نبوت کانفرنس فیصل آباد

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت فیصل آباد کے زیراہتمام سالانہ ختم نبوت کانفرنس ۶رنومبر ۲۰۲۵ءکو بعد نمازعشاء محلہ مصطفیٰ آباد میں منعقد ہوئی، جس میں تلاوت قاری وسیم نواز،نعتیہ کلام قاری محمود مدنی، قاری سعید مدنی، قاری حذیفہ صدیق، مفتی علی رضا نے پیش کیا۔ بیانات حضرت مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا مفتی عبدالواحد قریشی، مولانا حافظ محمد امجد ممبر اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان،مسلک بریلوی کے ترجمان مولانا مفتی عباس سعیدی، مولانا مفتی سید خبیب احمد شاہ امیر فیصل آباد، مولانا غازی عبدالرشید سیال مبلغ فیصل آباد کے ہوئے۔ سیکورٹی کی نگرانی مولانا محمد عمار، مولانا عطاء الرحمٰن جامعہ دارالقرآن فیصل آباد اور جامعہ شمس العلوم کے طلباء نے کی۔ نگرانی کارکنان بھائی شیخ محمد حارث، حضرت قاری غلام سبط النبی، قاری محمد خالد جامعہ فتح الرحیم، شیخ محمد عابد پوری، حافظ محمد مطاہر نے کی۔

تحفظ ختم نبوت کانفرنس بچیکی ضلع ننکانہ صاحب

۳۰رنومبر ۲۰۲۵ءکو جامع مسجد فیض محمدی میں عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت مفتی محمد صغیر نے، سرپرستی حاجی نصیب الٰہی گجر نے اور نگرانی مولانا محمد عثمان لدھیانوی مبلغ نے کی۔ کانفرنس کا آغاز قاری محمد ہلال انور کی تلاوت سے ہوا۔ میاں عارف طاہر اور حافظ محمد افتخار قصوری نے نعتیہ کلام پیش کیا۔ مولانا حبیب الرحمن ضیاء، مولانا شفقت عباس، مولانا اعظم امین، مفتی محمد صغیر حسین نے خطابات کئے۔ آخر میں تفصیلی گفتگو مولانا اللہ وسایا مدظلہ نے فرمائی۔

خطیب ختم نبوت مولانا قاضی احسان احمد کا دوروزہ دورہ حیدرآباد

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی راہنما مولانا قاضی احسان احمد نے ۴، ۵ردسمبر ۲۰۲۵ءکو حیدرآباد و مضافات کا دوروزہ تبلیغی دورہ کیا۔ ۴ردسمبر کو آپ نے جامعہ دارالعلوم عثمانیہ نیوسٹی حیدرآباد، جامعہ انوار القرآن علی ٹاؤن ہالا ناکہ، جامعہ قاسمیہ للبنات لیاقت کالونی، جامعہ روضۃ الصالحات للبنات لطیف آباد، نوری آباد ضلع جامشورو، جامع مسجد الرحیم اور بعد نماز عشاء خدا کی بستی نمبر ۲ کوٹری ضلع جامشورو تحفظ ختم نبوت

کانفرنس میں بیانات کئے۔ جب کہ ۵؍دسمبر کو سیفی کالج میں اساتذہ و اسٹوڈنٹ میں سیر حاصل گفتگو کی، خطبہ جمعۃ المبارک جامع مسجد ابراہیم خلیل اللہ پرانا تبلیغی مرکز ہیرا آباد میں ارشاد فرمایا۔ (مولانا محمد ابرار شریف)

مولانا نور محمد ہزاروی کا دس روزہ تبلیغی دورہ کراچی و اندرون سندھ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سرگودھا کے امیر مولانا نور محمد ہزاروی ۶؍دسمبر ۲۰۲۵ء کو کراچی تشریف لائے۔ اسی روز جامع مسجد امام بخاری منگھوپیر کانفرنس سے۔ ۷؍دسمبر کو مدرسہ عربیہ فرقانیہ جیل چونگی، جامعہ اسلامیہ طیبہ نزد اسلامیہ کالج، جامعہ عربیہ العباسیہ شہزادہ مسجد میں۔ ۸؍دسمبر کو جامعہ اسلامیہ درویشیہ سندھی مسلم سوسائٹی، معہد الخلیل اسلامی بہادر آباد اور بعد نماز عشاء لسبیلہ مشرف کالونی میں ختم نبوت کانفرنس سے۔ ۹؍دسمبر کو جامعہ خدیجۃ الکبریٰ للبنات محمد علی سوسائٹی، جامعۃ السعید پی ای سی ایچ سوسائٹی، مدرسہ معہد الرشید بلوچ کالونی میں آپ کے بیانات ہوئے۔

ازاں بعد ۱۱ تا ۱۳؍دسمبر تین روزہ دورہ ضلع ٹنڈو الہ یار ہوا: جہاں مدرسہ عربیہ دارالفرقان نصر پور، مدرسہ علی المرتضیٰ خانزادہ کالونی، مدرسہ مدینۃ العلوم پٹھان کالونی، مدرسہ جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات فیاض کالونی، مدرسہ صدیق اکبر بکیرا روڈ و مدرسہ دارالعلوم اسلامیہ اشرف آباد میں۔ ۱۴؍دسمبر کو حیدر آباد کے مدارس، مدرسہ جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات لطیف آباد، مدرسہ جامعہ رشیدیہ للبنات مسان روڈ، مدرسہ جامعہ اسلامیہ قاسمیہ للبنات نورانی بستی، مدرسہ جامعہ عربیہ ریاض العلوم لیاقت کالونی، مکی مسجد پٹھان کالونی، چراغ مسجد میانی روڈ۔ ۱۵؍دسمبر کو ضلع جامشورو کے مدارس، مدرسہ عائشہ صدیقہ للبنات جامشورو کالونی، مدرسہ جامعہ فاطمۃ الزہراء سینڈوز روڈ، مدرسہ مصباح العلوم للبنات سکندر آباد، مدرسہ جامعۃ العفراء للبنات خورشید چوک کوٹری، مدرسہ خاتم النّبیین ٹھٹھہ روڈ علماء کنونشن اور ختم نبوت کانفرنسز مسجد بہار کالونی و بابری مسجد جامشورو سے بیانات کئے۔ مذکورہ بالا تمام مدارس میں بیانات چناب نگر سالانہ ختم نبوت کورس کی دعوت کے سلسلے میں ہوئے۔ (مولانا محمد رضوان قاسمی)

سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس ٹنڈو آدم

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ٹنڈو آدم کے زیر اہتمام عظیم الشان سالانہ ۴۴ویں تحفظ ختم نبوت کانفرنس ۱۲؍دسمبر ۲۰۲۵ء کو بعد از مغرب چھتری چوک ایم اے جناح روڈ ٹنڈو آدم پر منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت ٹنڈو آدم کے امیر علامہ محمد راشد مدنی حمادی نے فرمائی۔ کانفرنس میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سرگودھا کے امیر مولانا نور محمد ہزاروی، مولانا عبدالحنان صدیقی، مولانا اسد اللہ کھوڑو حیدری، مولانا مختار

احمد مبلغ میر پور خاص، قانونی مشیر ملک منظور احمد میو ایڈووکیٹ، جمعیت علماء اسلام کے حافظ محمد اسلم تھیم، مرکزی پاکستان مسلم لیگ کے حافظ عنایت اللہ شاہد اور باندھی کے ذمہ دار مفتی اسامہ اعجاز کے خطابات ہوئے۔ نامور نعت خوان مولانا قاری محمد عثمان نور نے نعتیہ کلام پیش کیا۔ کانفرنس کے دن ہی بعد نماز جمعہ دفتر ختم نبوت متصل جامع مسجد ختم نبوت ٹنڈو آدم میں مستورات کا پروگرام بھی منعقد ہوا، جس میں مولانا محمد راشد مدنی حمادی، مولانا نور محمد ہزاروی، مولانا محمد میاں حمادی کے بیانات ہوئے۔ اس نشست میں تقریباً ڈیڑھ صد سے زائد مستورات نے شرکت کی اور اس بات کا عزم کیا کہ گھر گھر ختم نبوت کے پیغام کو اب ان شاء اللہ ہم بھی پہنچائیں گی۔

نیز ۱۱ ردسمبر کو بعد مغرب مرکزی جامع مسجد ختم نبوت ٹنڈو آدم میں عظیم الشان مسابقہ سالانہ تقریری مقابلہ ہوا، جس میں ٹنڈو آدم کے مختلف مدارس کے طلبہ نے حصہ لیا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی مولانا نور محمد ہزاروی سرگودھا تھے۔ پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو سالانہ کانفرنس میں انعامات سے نوازا۔ پہلے پوزیشن ہولڈر کو ۱۰۰۰۰، دوسرے پوزیشن ہولڈر کو ۷۰۰۰ اور تیسرے پوزیشن ہولڈر کو ۵۰۰۰ روپیہ نقد انعام دیا گیا۔ تمام پروگراموں میں انتظامات کی نگرانی علامہ محمد راشد مدنی حمادی مولانا حفظ الرحمن انصاری، حاجی محمد عمر جونیجو، مولانا محمد زاہد حجازی اور حافظ محمد طارق حمادی کرتے رہے۔ (نذیر حسین طلحہ الحسینی مدنی)

تحفظ ختم نبوت کانفرنس ملتان

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت یونٹ سید الشہداء سیدنا امیر حمزہؓ ملتان میں بھولی مائی مسجد اور جماعت کے زیر اہتمام ۱۱ ردسمبر ۲۰۲۵ء کو سالانہ ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ زینت القراء قاری محمد عزیر ہاشم لاہور نے تلاوت کی۔ بزم حسان ملتان کے صدر مولانا احمد رشید نے ہدیہ نعت پیش کیا۔ نقابت کے فرائض خطیب مسجد ہذا مولانا مفتی محمد حسان نے انجام دیئے۔ مولانا مفتی محمد عثمان مہتمم ادارہ خیر المعارف شالیمار کالونی، جمعیت علماء اسلام کے مولانا ایاز الحق قاسمی، مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مولانا محمد وسیم اسلم اور پیر طریقت مولانا مفتی صادق انور کے بیانات ہوئے۔ پروگرام کے منتظم بھائی محمد ندیم خلجی نے کانفرنس کی نگرانی کی۔ علاقہ بھر کی عوام الناس اور جید علماء کرام نے شرکت کی۔

ختم نبوت کانفرنس حاصل پور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ۱۳ ردسمبر ۲۰۲۵ء کو بعد نماز مغرب مدرسہ اسلامیہ امدادیہ حاصل پور ضلع بہاول پور میں ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس کی نگرانی الحاج منیر احمد اختر مقامی

امیر نے فرمائی۔ مولانا محمد وقاص منیر نے نقابت کے فرائض انجام دیئے۔ قاری حسنین معاویہ نے تلاوت، حافظ عبدالرحمٰن نے ہدیہ نعت پیش کیا۔ پہلی نشست میں خصوصی بیان مولانا محمد اسحاق ساقی مبلغ بہاول پور نے کیا۔ جب کہ بعد نماز عشاء دوسری نشست سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان کے مبلغ مولانا محمد وسیم اسلم اور مولانا مفتی رضوان عزیز مدیر دارالعلوم عارف والا کے خصوصی بیانات ہوئے۔ پیر طریقت مولانا محمد منصور خلیفہ مجاز پیر ذوالفقار نقشبندیؒ کی دعا سے کانفرنس اختتام پذیر ہوئی۔

تحفظ ختم نبوت کورس و کانفرنس مانگا منڈی

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ۱۸؍دسمبر ۲۰۲۵ء کو جامع مسجد چراغ مانگا منڈی بائی پاس چراغ ٹاؤن میں مولانا محمد ارشد کی زیر نگرانی ۲ روزہ ختم نبوت کورس منعقد ہوا۔ پہلے دن مولانا ابوبکر صدیق علوی نے جب کہ دوسرے دن مولانا عبدالعزیز اور مولانا عبدالنعیم نے اسباق پڑھائے۔ مؤخرالذکر ہردو حضرات نے جامع مسجد بلال مانگا منڈی اور جامع مسجد فاروقیہ روسہ بھیل میں خطبات جمعہ بھی ارشاد فرمائے۔ بعد نماز مغرب جامع مسجد چراغ مانگا منڈی میں محافظ ختم نبوت خلیفہ بلافصل سیدنا ابوبکر صدیقؓ کانفرنس بھی منعقد ہوئی۔ جس میں اہل علاقہ عوام وعلماء کرام اور دیگر علاقوں سے کثیر تعداد میں علماء اور عوام الناس نے بھرپور شرکت کی۔ مولانا محمد زاہد قصوری، مولانا محمد مقصود، قاری محمود الحسن تالاب سرائے، مولانا محمد سلیم، مولانا زاہد محمود انجم، مولانا محمد احتشام، مولانا عابد ارشاد، مولانا عبدالواجد، مولانا احسان اللہ، سید عبدالوہاب شاہ، مولانا غلام نبی، مولانا قاری محمد اقبال، مولانا محمد ارشد، بھائی محمد ہارون، مولانا ابوبکر صدیق، مولانا محمد نواز، مولانا عبداللطیف ہزاروی، مولانا محب الرحمن ہزاروی، مولانا عبدالرحیم، مولانا عبدالرحمن، مولانا عبیداللہ انور، مولانا ندیم ساقی نے شرکت و بیانات کئے۔

ختم نبوت کانفرنس اڈا لنگر سرائے مظفر گڑھ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور سیرت کمیٹی اڈا لنگر سرائے کے زیر اہتمام ختم نبوت کانفرنس پکا سندیلہ لنگر سرائے منعقد ہوئی۔ کانفرنس کی نگرانی اور صدارت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لنگر سرائے کے امیر پیر طریقت مولانا مرتضیٰ حسن نے فرمائی۔ کانفرنس کی نقابت مولانا پروفیسر تنویر الحق یزدانی نے کی۔ ہدیہ نعت ملتان کے نامور نعت خواں مولانا احمد رشید نے پیش کیا۔ مولانا اظہار الحق یزدانی، مولانا تنزیل الرحمٰن یزدانی، مولانا عبدالمجید توحیدی، عالمی مجلس ملتان کے مبلغ مولانا محمد وسیم اسلم اور مرکزی راہنما مولانا اللہ وسایا مدظلہ کے بیانات ہوئے۔ شاہین ختم نبوت کے ڈیڑھ گھنٹے پر مشتمل تفصیلی بیان اور دعا سے کانفرنس کا اختتام ہوا۔

ایک روزہ ختم نبوت کورس بادامی باغ لاہور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت بادامی باغ کے زیراہتمام ایک روزہ ختم نبوت کورس ۲۱/دسمبر ۲۰۲۵ء کو جامع مسجد محمدی سادات کالونی بادامی باغ لاہور میں مجلس راوی ٹاؤن کے راہنما بھائی حامد بلوچ کی زیرنگرانی منعقد ہوا۔کورس میں شیخ الحدیث مولانا غلام رسول دین پوری نے خصوصی لیکچر دیا۔مولانا محمد سمیع اللہ، مولانا غلام مرتضیٰ وٹو، مولانا فرمان اللہ، محمد عمران بھٹی سمیت اہل علاقہ نے شرکت کی۔

ختم نبوت سیمینار رانا ٹاؤن شاہدرہ لاہور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت شاہدرہ لاہور کے زیراہتمام ۲۱/دسمبر ۲۰۲۵ء کو بعد نماز ظہر ختم نبوت سیمینار جامع مسجد محمدی حیدر روڈ رانا ٹاؤن شاہدرہ لاہور میں مجلس شاہدرہ کے سرپرست مفتی مختار احمد کی نگرانی منعقد ہوا۔جس میں مولانا عزیز الرحمن ثانی، مولانا خالد محمود، مولانا عبدالنعیم کے خطابات ہوئے۔سیمینار کا اہتمام مجلس شاہدرہ رابطہ کمیٹی کے اراکین مولانا قاری محمد اقبال، مولانا احمد مختار، مولانا محمد بلال اور مسجد ہذا کے خطیب مولانا محمد افضال نے کیا۔سیمینار میں اہل علاقہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

تین ختم نبوت کورس بھسین لاہور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام تین روزہ ختم نبوت کورس ۲۰ تا ۲۲/دسمبر ۲۰۲۵ء جامع مسجد بلال بھسین لاہور میں منعقد ہوا۔ پہلے مولانا غلام رسول دین پوری، دوسرے دن مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا عبدالنعیم، تیسرے روز مولانا عزیز الرحمن ثانی کے لیکچرز ہوئے۔کورس نائب امیر مجلس لاہور پیر میاں محمد رضوان نفیس، سرپرست شمالی لاہور مولانا محمد حنیف کمبوہ، مولانا خالد محمود، مولانا سعید وقار، مولانا محمد عابد حنیف کمبوہ، مولانا عبدالعزیز، قاری محمد یعقوب، مولانا سمیع اللہ سمیت اہل علاقہ نے بھرپور انداز میں شرکت کی۔کورس کے اختتام پر شرکاء کو لٹریچر اور اسناد دی گئیں۔

ختم نبوت کانفرنس ڈیرہ اسماعیل خان

۳/دسمبر ۲۰۲۵ء بعد نماز عصر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت یونٹ علامہ انور شاہ کشمیری ڈیرہ اسماعیل خان کے زیراہتمام نیو بس اسٹیڈ اڈا ظفرآباد میں ایک فقید المثال پروقار ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی، جس کا آغاز فخر القرا قاری سہیل احمد کی تلاوت سے ہوا۔حافظ لقمان ارشد نے ہدیہ نعت پیش کیا۔مولانا محمد احسان، مولانا قاری عرفان، مفتی نقیب اللہ، مولانا حمزہ لقمان، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی لاہور اور مولانا اللہ وسایا مدظلہ

کے بیانات ہوئے۔کانفرنس کے اختتامی کلمات یونٹ کے امیر ڈاکٹر قاری واحد بخش نے پیش کئے۔شاہین ختم نبوت کی دعا سے کانفرنس اختتام پذیر ہوئی۔

ختم نبوت کانفرنس کلاچی

۳؍دسمبر ۲۰۲۵ء کو کلاچی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں چھٹی خاتم الانبیاء ﷺ کانفرنس منعقد ہوئی۔کانفرنس کی پہلی نشست کا باقاعدہ آغاز مدرسہ عربیہ نجم المدارس کے مدرس قاری عبداللہ کے تلاوت سے کیا گیا۔پہلی نشست میں حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی مہتمم جامعہ ابوہریرہ نوشہرہ کا تفصیلی خطاب ہوا۔پشاور کے معروف نعت خواں مولانا عطاء الرحمن تھے۔پہلی نشست کا اختتام عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنماء حضرت مولانا عزیز الرحمٰن ثانی کے خطاب سے ہوا۔دوسری نشست کا آغاز استاذ القراء قاری عبداللطیف کے تلاوت کلام پاک سے ہوا۔مولانا حمزہ لقمان مبلغ ڈیرہ اسماعیل خان، مجاہد ختم نبوۃ مرکزی راہنما مولانا قاری اکرام الحق مردان، مولانا قاضی قاری وجیہہ الدین اور حضرت مولانا اللہ وسایا کے بیانات ہوئے۔کانفرنس کی صدارت تحصیل امیر جانشین شیخ الحدیث والتفسیر وسابق سینیٹر مفتی قاضی نصیر الدین نے فرمائی جب کہ قاضی محمد وسیم حقانی اور مفتی سید عزیز اللہ شاہ اور مولانا یحییٰ احمد حقانی ترجمان تحصیل کلاچی نے کی۔

ختم نبوت کانفرنس لکھی غلام شاہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لکھی غلام شاہ کے زیر اہتمام ۱۷؍دسمبر بروز بدھ بعد نمازِ مغرب ختم نبوت کانفرنس زیر سرپرستی حضرت مولانا سائیں عبداللہ مہر درگاہ عالیہ قادریہ سمرانوی شریف، زیر صدارت مولانا مفتی لطف اللہ میمن لکھی غلام شاہ اور زیر نگرانی مولانا حافظ ظفر اللہ سندھی مبلغ لاڑکانہ منعقد ہوئی۔تلاوت قرآن قاری نذیر احمد بروھی، نعت حافظ حاکم علی ابڑو، مولانا غلام اللہ مہر، حافظ عبدالرحمٰن مہر نے پیش کی۔حضرت مولانا سائیں عبدالمجیب قریشی درگاہ بیر شریف، مولانا محمد عبداللہ کراچی، حافظ محمد راشد بن مفتی لطف اللہ میمن، مفتی لعلِ محمد مہر، مولانا قاضی احسان احمد مرکزی رہنما عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے بیانات ہوئے۔ممبر رابطہ کمیٹی لکھی غلام شاہ بھائی حبیب اللہ، بھائی طیب میمن نے بھرپور محنت کی۔

ختم نبوت کانفرنس جونگل شہر

۱۸؍دسمبر ۲۰۲۵ء کو صبح تا شام عظیم الشان تحفظ ختم نبوت کانفرنس زیر اہتمام عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت فاروق اعظم چوک جونگل شہر میں منعقد ہوئی۔سرپرستی پیر طریقت حضرت مولانا سائیں عبداللہ پھوڑ، سجادہ نشین درگاہ جرار شریف۔صدارت حاجی عبدالواحد پھوڑ، نگرانی مولانا حافظ ظفر اللہ سندھی مبلغ لاڑکانہ،

نقابت مفتی یعقوب پہوڑ، تلاوت قاری نذیر احمد پہوڑ، نعت حاجی امداد اللہ پھلپوٹہو نے پیش کی۔ بیانات مولانا محمد عبداللہ کراچی، مولانا سلیم اللہ بروھی، مولانا سائیں عبدالمنان ہالیجوی، مولانا سائیں عبدالقیوم ہالیجوی امیر جے یو آئی صوبہ سندھ، مولانا سائیں عبدالباسط شاہ، حافظ سائیں عزیز اللہ پہوڑ، مولانا سائیں مفتی طاہر ہالیجوی، مولانا قاضی احسان احمد، حضرت مولانا سائیں عبدالمجیب قریشی درگاہ بیر شریف کے ہوئے۔ بھائی وقار احمد پہوڑ، عبدالمؤمن پہوڑ، مفتی نعیم اللہ پہوڑ، نگران حضرات عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت جونگل شہر نے کانفرنس کامیاب کرنے میں بھرپور محنت کی۔

ختم نبوت کانفرنس لکھید رشکارپور

۱۸ردسمبر ۲۰۲۵ء بعد نماز مغرب مرکزی جامع مسجد اقصیٰ لکھید رضلع شکارپور میں ختم نبوت کانفرنس زیر سرپرستی حضرت مولانا علی شیر بروہی، زیر نگرانی مولانا ظفر اللہ سندھی مبلغ لاڑکانہ منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید حافظ حسیب الرحمان چنہ ومولانا قاری مجیب الرحمٰن مدنی، نعت حافظ عبدالمجید، بیانات مولانا علی محمد مہر، مولانا حزب اللہ چنہ، حاجی عبدالفتاح مہر، مولانا عبداللہ، مولانا محمد یوسف سومرو، قاری عبدالغفور سومرو، حضرت مولانا قاضی احسان احمد، حضرت مولانا سائیں عبدالمجیب قریشی درگاہ بیر شریف کے ہوئے۔

نشست برائے خواتین خان پور شہر سندھ

۱۹ردسمبر بروز جمعہ صبح ۹ بجے مدرسہ بنات حوا خان پور شہر کے زیر اہتمام خواتین کا اجتماع منعقد ہوا۔ تلاوت قاری محمد اسرار احمد چشتی، نعت نادر لیاقت آرائیں، بیانات مولانا ظفر اللہ سندھی مبلغ لاڑکانہ، مولانا محمد عبداللہ مبلغ کراچی، حضرت مولانا قاضی احسان احمد کے ہوئے۔ رابطہ کمیٹی خان پور کے حضرات مفتی محمد شاہد، ماسٹر شاہد ادریس، محترم غلام سرور، محترم بھائی حاجی سلیم نے بھرپور محنت کی۔

خطبات جمعہ دین پور شکارپور

۱۹ردسمبر بروز جمعہ مرکزی جامع مسجد اشرفیہ دین پور محلہ شکارپور میں مولانا قاضی احسان احمد نے اور جامع مسجد حنفیہ بلال خان پور شہر میں مولانا محمد عبداللہ چغرزئی مبلغ کراچی نے خطبات جمعہ ارشاد فرمائے۔

ختم نبوت کانفرنس خان پور سندھ

۱۹ردسمبر بروز جمعہ بعد نمازِ مغرب عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس خان پور شہر میں زیر سرپرستی حضرت مولانا سائیں عبداللہ بھوڑ سجادہ نشین درگاہ جرار شریف، زیر صدارت مفتی غلام قادر بروہی امیر جے یو آئی خان پور اور زیر نگرانی مولانا حافظ ظفر اللہ سندھی مبلغ لاڑکانہ منعقد ہوئی۔ نقابت کے فرائض مولانا محمد عبداللہ

کراچی نے، تلاوت قاری ظہیر احمد اور نعت حافظ محمد وسیم حیدری و حافظ ابوبکر بیروی نے پڑھی۔ مولانا عنایت اللہ بروہی، قاری اسرار احمد چشتی، مولانا خدابخش، حضرت مولانا سائیں عبداللہ مہر، حافظ اسامہ محمود ہالیجوی، پروفیسر مفتی لطف اللہ بروہی، ماسٹر اصغر، مولانا قاضی احسان احمد مرکزی رہنما اور حضرت مولانا سائیں مسعود احمد سومرو لاڑکانہ، رابطہ کمیٹی کے حضرات نے بھرپور محنت سے کانفرنس کو کامیاب کیا۔

تین روزہ تحفظ ختم نبوت کورس جھنگ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حلقہ شیخ لاہوری جھنگ صدر کے زیر اہتمام جامع مسجد شیخ لاہوری جھنگ میں ۲۹ تا ۳۱ ردسمبر ۲۰۲۵ء نماز مغرب تا عشاء کورس کا انعقاد ہوا۔ کورس کے پہلے دن صدارت مولانا قاری غلام مرتضیٰ نے، دوسرے دن صدارت صوفی منیر احمد نے، جب کہ تیسرے دن صدارت جناب امیر مبارک علی نے کی۔ تینوں دن اسباق مولانا عبدالحکیم نعمانی مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت جھنگ نے پڑھائے۔ تینوں دن دروس کے آخر پر شرکاء کے سوالوں کے جوابات دیئے گئے۔ کورس میں علما کرام، مدارس کے طلبہ، ائمہ وخطبا اور دینی کارکنان کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ شرکاء نے دروس کو نہایت توجہ، شوق اور جذبے کے ساتھ سنا اور اس کورس کو فکری رہنمائی اور دعوتی تربیت کے اعتبار سے انتہائی مفید قرار دیا۔ مقامی کارکنوں بالخصوص بھائی محمد انور اور بھائی حافظ محمد طاہر نے بھرپور انتظامی و دعوتی خدمات سرانجام دیں۔ جب کہ مدرسہ حسان بن ثابت کے طلبا نے شرکاء کی خاطر مدارت میں حصہ لیا۔

ایوارڈ تقریب بسلسلہ تحریری مقابلہ بعنوان عقیدۂ ختم نبوت چارسدہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع چارسدہ کے زیر اہتمام سرنوید اور سر ہدایت اللہ کی مخلصانہ کاوشوں سے ایک باوقار اور پروقار تقریب منعقد کی گئی۔ اس تحریری مقابلہ میں بڑی تعداد میں طلبہ و طالبات نے شرکت کی، جن میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کو عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوت ضلع چارسدہ کی جانب سے ایوارڈز، اسناد اور تعریفی شیلڈز سے نوازا گیا۔ ایوارڈز کی تقسیم امیر عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوت ضلع چارسدہ مولانا پیر حزب اللہ جان، مولانا مفتی عبدالرؤف شاکر میئر تحصیل چارسدہ کے ہاتھوں سے عمل میں آئی۔ تقریب میں مولانا عبدالوہاب درویش، قاری محمد سعید، مولانا قاری عارف اللہ، مفتی حلیم اللہ جان سمیت دیگر ذمہ داران، اساتذہ کرام اور معززینِ علاقہ نے شرکت کی۔ معززین علاقہ نے اس بات کا اظہار کیا کہ آئندہ بھی اس نوعیت کے پروگرامز کا انعقاد جاری رکھا جائے گا۔ آخر میں کامیاب طلبہ و طالبات کے لئے خصوصی دعائیں کی گئیں اور تقریب کا اختتام خیر و برکت کی دعا پر ہوا۔　(مولانا نجیب الاسلام)

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لاہور کے زیر اہتمام
5 ویں سالانہ
عظیم الشان
ختم نبوت کانفرنس
تحفظ ختم نبوت
5 فروری 2026 بروز جمعرات
10 بجے دن تا نماز عصر
مرکزی عید گاہ بھسین کھارا لکھو روڈ لاہور
استاذ العلماء ولی کامل شیخ الحدیث مفتی حضرت مولانا محمد اعجاز صاحب دامت برکاتہم
جامعہ امدادیہ فیصل آباد
شاہین ختم نبوت حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب
مرکزی رہنما عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
استاذ العلماء ولی کامل پروفیسر حضرت مولانا محمد یوسف خان صاحب دامت برکاتہم
شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور
مولانا محمد امجد خان صاحب
جمعیت علماء اسلام پاکستان
حضرت مولانا عزیز الرحمن ثانی صاحب
مرکزی رہنما عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ
حضرت مولانا نور محمد ہزاروی صاحب
امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ سرگودھا
قاری محمد حنیف کمبوہ
قاری علیم الدین شاکر
قاری محمد یعقوب صاحب
جامع مسجد بلال بھسین
مفتی محمد حسن
امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ لاہور
پیر رضوان نفیس
قاری عبد العزیز صاحب
خطیب جامع مسجد بلال بھسین
قاری انوار الحسن شاہ
مولانا محمد عمران
مولانا خالد محمود
ڈاکٹر عبد الواحد قریشی
حافظ محمد اشرف گجر
مولانا محمد عثمان قصوری
مولانا عبد النعیم
شبیر احمد عثمانی
مفتی عبد العزیز
قاری قمر الدین
سمیع اللہ
قاری محمد عابد
محمد طارق
الطاف الرحمن
ارشاد
محمد بشیر
سعید وقار
محمد زبیر جمیل
اویس
عبید الرحمان معاویہ
محمد طفیل
ارشد
محمد مجتبیٰ
ظہور احمد
احتشام الحق
عبد الباسط
عبد الواحد
اشرف
محمد ابوبکر
محمد بشیر
محمد خبیب
مشتاق احمد
سید الابرار
محمد احمد خان
عرفان
شاہد
ارشد
حبیب الرحمن
محمد نذیر
غلام الدین
محمد نذیر
فاروق
محمد نثار
مفتی محمد ظفر
0300-4304277
0321-4185749
0300-4613677
0300-4377164
منجانب انتظامیہ جامع مسجد بلال اہل علاقہ

اسلام زندہ باد
فرما گئے یہ ہادی لا نبی بعدی
تاجدار ختم نبوت زندہ باد
زیر سرپرستی
پیر طریقت رہبر شریعت
شیخ الحدیث، نمونہ اسلاف
حضرت مولانا مفتی محمد حسن صاحب دامت برکاتہم العالیہ
امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ لاہور
زیر نگرانی
مبلغ اسلام
حضرت مولانا عبدالرؤف فاروقی صاحب
مرکزی جنرل سیکرٹری پاکستان شریعت کونسل
پُروقار
عظیم الشان
ختم نبوت کانفرنس
ثناخوان مصطفیٰ
حافظ مولانا محمد ابوبکر خان صاحب حفظہ اللہ لاہور
بتاریخ 5 فروری 2026 بروز جمعرات بعد نماز مغرب ان شاء اللہ
بمقام جامع مسجد خضراء سمن آباد لاہور
جانشین امام اہلسنت
مفکر اسلام نامور مذہبی سکالر عظیم دانشور
شیخ الحدیث حضرت مولانا علامہ زاہد الراشدی صاحب دامت برکاتہم العالیہ
مرکزی امیر پاکستان شریعت کونسل
شاہین ختم نبوۃ
حضرۃ مولانا علامہ اللہ وسایا صاحب دامت برکاتہم العالیہ ملتان
مرکزی راہنما عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ
خطیب ابن خطیب
ترجمان اسلام
حضرۃ مولانا صاحبزادہ محمد امجد خان صاحب مدظلہ العالی
مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری جمعیۃ علماء اسلام پاکستان
جناب مولانا عبدالعزیز صاحب ناظم تبلیغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ لاہور
پیر طریقت رہبر شریعت حضرت میاں پیر رضوان نفیس صاحب
خلیفہ مجاز حضرت سید نفیس الحسینی شاہ صاحب
مجاہد ختم نبوۃ حضرت مولانا عزیز الرحمن ثانی صاحب دامت برکاتہم
مرکزی رہنما عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ
مقرر دلپذیر حضرت مولانا علامہ قاری علیم الدین شاکر صاحب
مجاہد ختم نبوۃ مولانا عبدالنعیم صاحب
مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ لاہور
مفتی حضرت مولانا محمد زکریا صاحب
حافظ زعیم بدر صاحب
ڈاکٹر حضرت مولانا عبدالواحد قریشی صاحب
حضرت حافظ محمد اشرف گجر صاحب
نائب امیر جمعیۃ علماء اسلام لاہور
قاری محمود حسین صاحب
حضرت مولانا ولایت اللہ صاحب
حضرت مولانا خالد محمود صاحب
مفتی حضرت مولانا ہارون عبداللہ صاحب
ڈاکٹر بدرالدین عینی صاحب
مولانا حمزہ مکی
فرحان فخر
قاری قمر خان نقشبندی صاحب
مجاہد ختم نبوۃ محمد ابراہیم سلیم خان صاحب
عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لاہور
شعبہ نشر و اشاعت پنجاب
0300-4304277, 0300-4981840, 0302-4130963

تعاون کی اپیل

عقیدہ ختم نبوت کی سربلندی، ناموس رسالت کے تحفظ اور فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے لیے

عطیات، صدقات اور زکوٰۃ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کو دیجئے

تعارف عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ

☆ حضرت امیر شریعتؒ اور خواجہ خواجگان مولانا خواجہ خان محمدؒ کے ارشادات کی روشنی میں ہر قسم کے سیاسی مناقشات سے بالاتر ہوکر تبلیغ دین خصوصاً عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ کرنے والی مذہبی جماعت ہے۔ الحمدللہ!

☆ اللہ رب العزت کے فضل وکرم سے مجلس کو پاکستان اور بیرون پاکستان قادیانیت کے محاذ پر کامیابی نصیب ہوئی۔

☆ آئینی طور پر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔ قانوناً قادیانیوں کو شعائر اسلام کے استعمال سے روک دیا گیا۔

☆ یورپین ممالک میں تبلیغ اسلام اور قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں کے رد میں مراکز قائم کیے گئے۔

☆ برطانیہ میں سالانہ ختم نبوت کانفرنس کا اہتمام...... چناب نگر میں سالانہ ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد۔

☆ چناب نگر میں سالانہ ردقادیانیت کورس ...... چناب نگر میں ایک سالہ ختم نبوت تخصص کورس۔

☆ قادیانیت کے ہمہ وقت تعاقب کے لیے 40 مبلغین 30 تبلیغی مراکز اور دفاتر 8 شعبہ ہائے تعلیم القرآن۔

☆ چناب نگر شعبہ کتب...... شعبہ میٹرک، ایف اے ...... ماہنامہ لولاک ملتان...... ہفت روزہ ختم نبوت کراچی۔

☆ تحفہ قادیانیت 6 جلدیں...... تحریک ختم نبوت 10 جلدیں ...... محاسبہ قادیانیت 37 جلدیں

☆ اردو، انگریزی، عربی میں ردقادیانیت پر فری لٹریچر...... دیگر ردقادیانیت پر اہم کتب شائع شدہ۔

☆ انٹرنیٹ پر ماہنامہ لولاک...... ہفت روزہ ختم نبوت...... اور دیگر مجلس کی کتب دستیاب ہیں۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

حضوری باغ روڈ، ملتان فون: 061-4783486

اکاؤنٹ نمبرز

00380038-01034640 یوبی ایل حرم گیٹ برانچ ملتان

01127-01010015785 مسلم کمرشل بنک ملتان

اپیل کنندگان

پیر طریقت رہبر شریعت حافظ حضرۃ مولانا ولی کامل محمد ناصر الدین خان خاکوانی صاحب مدظلہ
امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ، نقشبندی مجددی

صاحبزادہ پیر طریقت مخدوم العلماء حضرت مولانا ولی ابن ولی خواجہ عزیز احمد صاحب حفظہ اللہ
نائب امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ

استاذ العلماء جانشین حضرت بنوری حضرت مولانا سید سلیمان یوسف بنوری صاحب مدظلہ
نائب امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ

حضرت مولانا عزیز الرحمن جالندھری صاحب مدظلہ العالی
مرکزی ناظم اعلیٰ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ

علاقائی مراکز کے فون نمبرز	اسلام آباد 0334-5082180	لاہور 0300-4304277 0300-4981840	کراچی 021 32780337	راولپنڈی 0304-7520844	سیالکوٹ 0300-7442857	گوجرانوالہ 0302-5152137	چناب نگر 0301-6395200	سرگودہا 0301-6361561	جھنگ 0300-7832358	خانیوال 0301-7819466	ساہیوال 0303-2453878
	ڈیرہ غازیخان 0306-7817525	بہاولپور 0300-6851586	میرپورخاص 0334-3463200	رحیم یارخان 0301-7659790 0301-9825812	سکھر 0302-3623805	اوکاڑہ قصور 0300-6950984	فیصل آباد 0301-7224794	حیدرآباد 0300-8775697	شیخوپورہ 0309-7064784	کوئٹہ 0331-3064596 0312-8987971	گجرات منڈی بہاؤالدین 0300-8032577	بہاولنگر 0333-6309355 0300-8823051